ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ میں بھوک کو بطور ہتھیار استعمال نہ کیا جائے، اقوام متحدہ کے سربراہ کا انتباہ ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.22 ,Tuesday 28 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۲۲)، بروز منگل، ۲۸ رجولائی، ۲۰۲۵ء، ۲ رصفر المظفر ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غذائی قلت کا شکار فلسطینی بزرگ اور بچے کچرے سے کھانے کی اشیا نکال رہے ہیں

اسرائیلی جارحیت میں شہید ہوئے فلسطینی شہری کے جنازے پر بلکتے ہوئے لواحقین

نسل کشی اور شہریوں کو بھوکا رکھنے تک مذاکرات بامعنی نہیں ہوسکتے: حماس

غزہ، (ایجنسی) غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ جنگ بندی سے متعلق جاری مذاکرات اُس وقت تک بامعنی نہیں ہوسکتے جب تک محاصرہ، نسل کشی اور شہریوں کو بھوکا رکھنے کا سلسلہ جاری رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فوری طور پر اور باعزت طریقے سے خوراک اور دوا کی فراہمی ہی مذاکرات کے جاری رہنے کی حقیقی اور سنجیدہ علامت ہوسکتی ہے۔ خلیل الحیہ نے اتوار کے روز ایک ریکارڈ شدہ بیان میں کہا کہ غزہ کے ہمارے بچوں، عورتوں اور عوام پر محاصرے، نسل کشی اور بھوک کے سائے میں مذاکرات کا کوئی مطلب نہیں بنتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حماس یہ ہرگز قبول نہیں کرے گی کہ ہمارے عوام، ان کی تکلیف اور ان کے بہتے لہو کو اسرائیلی قبضے کی مذاکراتی چالوں اور سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔

غزہ میں بھوک نے مزید 14 افراد کی جان لے لی، اسرائیلی حملوں میں مزید 41 فلسطینی شہید

دودھ کے متبادل کی شدید قلت سے 40 ہزار سے زائد شیر خوار بچوں کی زندگی کو خطرہ ● تمام گزرگاہیں فوری اور غیر مشروط طور پر کھولی جائیں اور انسانی امداد فوری طور پر داخل کی جائے: سرکاری میڈیا دفتر

غزہ، (ایجنسیاں): مقبوضہ فلسطین کے شہر غزہ میں اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث بھوک کا شکار ایک اور نومولود زندگی کی بازی ہار گیا۔ اس کے ساتھ ہی 14 گھنٹے میں بھوک سے شہید ہونے والے افراد کی تعداد 14 ہوگئی ہے۔ صہیونی دہشت گردی کے نتیجے میں امداد کے متلاشی 8 افراد سمیت مزید 41 فلسطینی شہید ہوگئے۔ الجزیرہ عربی کے مطابق غزہ سٹی کے الشفا اسپتال کے ایک ذرائع نے بتایا ہے کہ نومولود محمد ابراہیم عدس غذائی قلت اور دودھ کی متبادل خوراک کی شدید کمی کے باعث جاں بحق ہوگیا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق غزہ سٹی وہ علاقہ ہے جہاں غذائی قلت سب سے زیادہ شدید ہے اور وہاں پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً ہر 5 میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران بچوں سمیت 14 افراد بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہوگئے۔ بیان کے مطابق اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 147 ہوگئی ہے، جن میں 88 بچے شامل ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق بچوں کیلئے دودھ کے متبادل کی شدید قلت کے باعث دسیوں ہزار کمزور اور غذائی قلت کے شکار شیر خوار بچے آہستہ آہستہ موت کے منہ میں جاسکتے ہیں۔ سرکاری میڈیا دفتر کا کہنا ہے کہ 'غزہ میں ایک سال سے کم عمر کے 40 ہزار سے زائد شیر خوار بچے اس ظالمانہ اور دم گھونٹنے والی ناکہ بندی کے باعث سست موت کے خطرے سے دوچار ہیں'۔ دفتر نے الزام لگایا کہ اسرائیل گزشتہ 150 دنوں سے بچوں کے دودھ کی متبادل خوراک کی ترسیل کو روک رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام گزرگاہیں فوری اور غیر مشروط طور پر کھولی جائیں اور بچوں کا دودھ اور دیگر انسانی امداد فوری طور پر داخل کی جائے۔ غزہ کے اسپتالوں میں موجود ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا ہے کہ آج صبح سے اب تک اسرائیلی حملوں میں غزہ بھر میں 41 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جن میں 8 عام شہری بھی شامل ہیں جو انسانی امداد کے انتظار میں کھڑے تھے اور انہیں نشانہ بنایا گیا۔ 'اے ایف پی' کے مطابق اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ جنگ بندی کے جزوی وقفے کے پہلے دن غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ اور امدادی اداروں کی جانب سے 120 سے زائد ٹرکوں پر مشتمل غذائی امداد تقسیم کی گئی۔ فلسطینی علاقوں میں شہری امور کی نگرانی کرنے والے اسرائیلی وزارت دفاع کے ادارے کوگاٹ نے ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے کل 120 سے زائد ٹرکوں کی امداد وصول کر کے تقسیم کی گئی۔ 'اے ایف پی' کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے اصرار کیا ہے کہ 'غزہ میں بھوک سے مارنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے اور غزہ میں قحط نہیں ہے'۔ انہوں نے یہ بیان یروشلم میں ایک تقریب کے دوران دیا، جس کے بعد فوج نے فلسطینی علاقے کے بعض حصوں میں امداد کی تقسیم کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر 'عارضی جنگ بندی' کے آغاز کا اعلان کیا۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ انہوں نے باقاعدہ طور پر اعلان کیا ہے کہ امداد کی تقسیم کے لیے 'محفوظ راستے' موجود ہیں۔

غزہ میں یومیہ 600 امدادی ٹرکوں اور بے بی فامولا کے ماہانہ ڈھائی لاکھ ڈبے درکار

ادھر غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے الجزیرہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ کی بھوکی آبادی کی کم از کم ضروریات پوری کرنے کے لیے روزانہ 600 امدادی ٹرکوں اور ماہانہ ڈھائی لاکھ ڈبوں پر مشتمل بیبی فارمولے کی ضرورت ہے۔ دفتر نے ٹیلیگرام پر جاری ایک بیان میں کہا کہ اس بحران کا بنیادی اور فوری حل اسرائیلی محاصرہ توڑنے اور تمام سرحدی گزرگاہوں کو بغیر کسی شرط کے کھولنے میں ہے۔

اسرائیل کا غزہ میں کارروائی روکنے کا اعلان ناکافی، مکمل جنگ بندی کی ضرورت: برطانیہ

لندن: برطانیہ نے اسرائیل کی جانب سے غزہ کے کچھ علاقوں میں روزانہ 10 گھنٹے کیلئے فوجی کارروائیاں روکنے کے اعلان کو ناکافی قرار دیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کا یہ قدم ضروری تو ہے، لیکن بہت دیر سے اٹھایا گیا ہے اور یہ غزہ کے عوام کی مشکلات کم کرنے کیلئے کافی نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کے اعلان کے باوجود غزہ کے محصور شہریوں کو اب بھی فوری اور مکمل امداد کی ضرورت ہے۔ ان کے بقول صرف یہی اقدام غزہ کے بحران کا حل نہیں، بلکہ ایک مکمل جنگ بندی کی ضرورت ہے تاکہ انسانی امداد بغیر کسی رکاوٹ کے داخل کی جاسکے اور یرغمالیوں کی رہائی بھی ممکن ہو۔

ایکواڈور: منشیات اسمگلنگ گروہوں کے درمیان تصادم میں 14 افراد ہلاک

کیٹو (یو این آئی) ایکواڈور کے ساحلی علاقے میں منشیات اسمگلنگ گروہوں کے درمیان تصادم میں 14 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایکواڈور کے صدر ڈینیئل نوبوا کے جانب سے منظم جرائم کے خلاف جنگ کے اعلان کے بعد ملک بھر میں پُرتشدد واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ واقعے کے حوالے سے پولیس چیف میجر آسکر ولینشیا نے بتایا کہ گینگ وار میں ایک گینگ کے 12 افراد ہلاک اور 3 زخمی ہوئے جبکہ دوسرے گروہ کے 2 افراد اس واقعے میں ہلاک ہوئے۔

جنوبی غزہ میں لڑائی کے دوران دو فوجی ہلاک ہوگئے: اسرائیلی فوج

تل ابیب: اسرائیلی فوج نے کہا کہ اتوار کے روز جنوبی غزہ میں لڑائی میں دو اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگئے۔ اس سے ایک دن قبل ایک

اور فوجی کی موت کی تصدیق ہوئی تھی جو گذشتہ ہفتے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہوگیا تھا۔ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایکس پر کہا کہ ہم نے تین نوجوان ہیروز کھودیے ہیں جو چند بہترین سپاہی تھے اور انہوں نے ہماری ریاست کی حفاظت اور ہمارے تمام قیدیوں کی واپسی کے لیے اپنی جانیں دیں۔ بیس اور 22 سال کی عمر کے دونوں فوجیوں نے گولانی انفنٹری بریگیڈ کی 51 ویں بٹالین میں خدمات انجام دیں۔ اسرائیلی فوجی ذرائع نے بتایا کہ وہ اس وقت ہلاک ہوگئے جب ان کی بکتر بند گاڑی خان یونس شہر میں دھماکے سے پھٹ گئی۔ متعدد اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے فوجی نامہ نگاروں نے بتایا کہ دھماکہ ایک دیسی ساختہ بم کی وجہ سے ہوا جو ایک سرنگ سے برآمد ہونے والے مزاحمت کار نے کیا۔ معاملے کی تفتیش جاری تھی۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 2023 کو غزہ میں اس کی زمینی کارروائی کے آغاز سے اب تک 462 فوجی ہلاک ہوچکے ہیں۔

فلسطین کے حق میں مظاہرہ کرنیوالے درجنوں جرمن افراد گرفتار، 17 پولیس اہلکار زخمی

ریلی میں ہزاروں افراد کی شرکت سے منتظمین کیلئے نظم وضبط برقرار رکھنا ہوا مشکل

برلن، (ایجنسیاں) جرمنی کی راجدھانی برلن پولیس نے سالانہ پرائیڈ مارچ کے موقع پر فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہرے کے دوران 57 افراد کو گرفتار کیا، جب کہ 17 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ ہفتے کے روز تقریباً 10 ہزار افراد نے فلسطینیوں کی حمایت میں ریلی میں شرکت کی، لیکن منتظمین کے لیے نظم وضبط برقرار رکھنا مشکل ہوا تو حکام نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے مداخلت کی۔ پولیس نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ گرفتاریاں عوامی نظم میں خلل ڈالنے، پولیس کی مزاحمت کرنے، بوتلیں پھینکنے، جسمانی جھگڑوں، اور یہود مخالف نعروں کے استعمال کے ساتھ ساتھ آئین دشمن اور دہشت گرد تنظیموں کی علامتوں کے استعمال سے متعلق تھیں۔ یہ ریلی انٹرنیشنلسٹ کوئیر پرائیڈ فار لبریشن نامی تحریک نے منعقد کی تھی جو اپنی ویب سائٹ پر لکھتی ہے کہ نوآبادیاتی مخالف، سامراج مخالف اور صہیونیت مخالف جدوجہد کے بغیر کوئی کوئیر آزادی ممکن نہیں۔ فلسطین کے حق میں یہ مظاہرہ اُس وقت ہوا جب برلن کے ایک اور علاقے میں سالانہ پرائیڈ پریڈ منعقد کی جارہی تھی جہاں پولیس نے توہین، حملے اور دہشت گرد تنظیموں سے منسلک علامتوں کے مبینہ استعمال پر 64 افراد کو گرفتار کیا۔ ایک اور مظاہرہ بھی ہوا جو کہ پرائیڈ مارچ کی مخالفت میں دائیں بازو کے شدت پسندوں نے کیا، وہاں سے بھی پولیس نے 20 افراد کو گرفتار کیا۔ جرمنی اور یورپ کے دیگر حصوں میں فلسطین کے حق میں مظاہرے عام ہوگئے ہیں۔ یہ مظاہرے غزہ میں جاری تنازع کے تناظر میں تشویش کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں اسرائیل کی جانب سے شدید فوجی کارروائیاں جاری ہیں۔ جرمنی (جو ہولوکاسٹ کے کفارے کیلئے کوشاں ہے) طویل عرصے سے اسرائیل کا پُرجوش حامی رہا ہے۔ تاہم جیسے جیسے غزہ میں عام شہریوں کی اموات اور مشکلات میں اضافہ ہوا ہے، جرمنی نے حالیہ دنوں میں اپنے اتحادی پر تنقید میں شدت لائی ہے۔ جرمنی نے حال ہی میں کہا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کو 'دو ریاستی حل کے حصول کے راستے میں آخری اقدامات میں سے ایک' سمجھتا ہے۔

افریقی ملک کانگو میں چرچ پر حملہ، 38 افراد ہلاک

باغیوں کی کارروائی کے سبب علاقے میں کئی ماہ سے جاری نسبتاً سکون کا خاتمہ ہوگیا

بونیا، (ایجنسیاں) شمال مشرقی جمہوریہ کانگو (ڈی آر کانگو) میں اتحادی ڈیموکریٹک فورسز (اے ڈی ایف) کے باغیوں کے حملے میں 38 افراد ہلاک ہوگئے، جس سے علاقے میں کئی ماہ سے جاری نسبتاً سکون کا خاتمہ ہوگیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اے ڈی ایف نے اتوری صوبے کی راجدھانی بونیا کے علاقے کمانڈا کے قصبے میں ایک کیتھولک چرچ پر حملہ کیا جہاں لوگ عبادت کیلئے جمع تھے۔ اے ڈی ایف اصل میں سابقہ یوگینڈا کے باغیوں پر مشتمل ہے، جس نے 2019 میں داعش سے وفاداری کا اعلان کیا تھا۔ اموجا محلے کے بزرگ، دیودونے کاتانابو نے کہا کہ گزشتہ رات تقریباً 9 بجے ہمیں پیرش چرچ کے قریب فائرنگ کی آواز سنائی دی، اب تک ہم نے 35 لاشیں دیکھی ہیں۔ کمانڈا کے 'بلیسڈ انواریت پیرش' کے پادری فادر ایبے لوکانا دھیگو نے کہا کہ ہمارے پاس کم از کم 31 مردہ افراد کی شناخت ہوچکی ہے جو یوکریسٹک کروسیڈ تحریک کے رکن تھے، 6 شدید زخمی ہیں، کچھ نوجوانوں کو اغوا کرلیا گیا ہے، ان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے، قصبے میں مزید 7 لاشیں بھی ملی ہیں۔ مقامی این جی او کونوشن فار دی ریسپیکٹ آف ہیومن رائٹس کے کوآرڈینیٹر، کرسٹوف مونیانڈیرو نے بھی حملے کو اے ڈی ایف باغیوں سے منسوب کرتے ہوئے ہلاکتوں کی عبوری تعداد 38 بتائی۔

اتوری میں فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جولز نونگو نے ہلاکتوں کی تعداد پر تبصرہ نہیں کیا لیکن 'اے ایف پی' کو حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ دشمن کی شناخت اے ڈی ایف کے جنگجوؤں میں سے کیے جانے کا یقین ہے۔ یہ خونریزی

یوگینڈا کی سرحد کے قریب اتوری کے علاقے میں کئی ماہ کے امن کے بعد ہوئی ہے۔

اے ڈی ایف کا آخری بڑا حملہ فروری میں ہوا تھا جب مامباسا علاقے میں 23 افراد مارے گئے تھے۔ ایروموعلاقے کا شہر کمانڈا ایک تجارتی مرکز ہے جو 3 دیگر صوبوں تشوپو، شمالی کیوو اور منیما کو آپس میں جوڑتا ہے۔ اے ڈی ایف نے ہزاروں عام شہریوں کو ہلاک کیا ہے اور شمال مشرقی ڈی آر کانگو میں لوٹ مار اور قتل و غارت گری میں اضافہ کیا ہے، حالانکہ اس علاقے میں یوگینڈا اور کانگو کی فوجیں تعینات ہیں۔

فلسطین کے حق میں دباؤ، حکومت کے باوجود غزہ پر کابینہ کا اجلاس بلانے پر مجبور

لندن: کیر سٹارمر کی برطانوی حکومت جس نے حالیہ مہینوں میں فلسطین کے مستقبل کے بارے میں فیصلے کو عجلت میں کرنے کے بجائے مناسب وقت کے لیے انتظار کرنے کا عندیہ دیا تھا۔ عوامی اور سیاسی سطح پر بڑھنے والے دباؤ کے ہاتھوں مجبور ہو کر کابینہ کا اجلاس حکومتی عہدے داروں کی تعطیلات کے دوران بلانے کا عندیہ دیا ہے۔

اس ہنگامی کابینہ اجلاس میں ارکان کابینہ کو موسم گرما کی اپنی چھٹیاں منسوخ کر کے واپس لندن پہنچنا ہوگا۔ تاکہ غزہ میں جاری ہلاکتوں کے تشویشناک سلسلے کے علاوہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اہم ایشوز پر غور کیا جا سکے۔ تاہم ابھی برطانوی وزیر اعظم کیر سٹارمر کے دفتر نے اس معاملے میں باضابطہ طور پر کچھ کہنے سے گریز کیا ہے۔

اگرچہ برطانوی میڈیا کی اطلاعات کے مطابق کیر سٹارمر کی حکومت نے ایسا اصولی فیصلہ اتوار کی چھٹی کے روز کیا ہے۔ یہ ہنگامی اجلاس اگلے ہفتے متوقع ہوسکتا ہے۔

یاد رہے برطانوی کابینہ ان دنوں موسم گرما کی تعطیلات پر ہے۔ چھٹیوں کا یہ سلسلہ ماہ ستمبر تک جاری رہے گا۔

اس سے قبل جمعہ کے روز وزیر اعظم کیر سٹارمر نے کہا تھا برطانوی حکومت فلسطین کو محض ایک مذاکراتی امن معاہدے کی صورت تسلیم کرے گی۔ ان کے اس بیان پر ان کی اپنی لیبر پارٹی میں بھی سخت ردعمل آنا شروع ہو گیا ہے۔ پارٹی میں یہ رائے موجود ہے کہ برطانیہ کو بھی فرانس کی طرح فلسطین کو تسلیم کرنے کا دوٹوک اعلان کرنا چاہیے۔

مبصرین بصورت دیگر برطانیہ کی ساکھ اور کیر سٹارمر کی حکومت کے لیے تشویشناک صورت حال کی طرف اشارے کرتے ہیں۔

واضح رہے فرانس کے صدر میکروں نے جمعرات کے روز کھلا اعلان کر دیا ہے کہ وہ ماہ ستمبر میں ہونے والے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیں گے۔ اس پر امریکہ اور اسرائیل نے سخت ردعمل دیا ہے۔ فرانس کے صدر کو ٹرمپ نے بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مگر فرانس اپنے مؤقف پر قائم ہے۔

برطانوی پارلیمنٹ کے دو سو بیس ارکان میں سے کم از کم تیس فیصد نے جمعہ کے روز کیر سٹارمر کو خط لکھ کر اس بارے میں متوجہ کیا ہے کہ فلسطینی ریاست کو برطانیہ بھی تسلیم کرنے کا سوچے۔

اس سے قبل ناروے، سپین اور آئرلینڈ سنہ 2024 میں ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکے ہیں۔ لیکن اسرائیل اور امریکہ دونوں ایک صفحے پر ہیں کہ فلسطینی ریاست کو اس طرح تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے۔

ترکیہ کے جنگلات میں آگ لگنے سے 14 افراد ہلاک

استنبول (یو این آئی) ترکیہ کے جنگلات میں آگ پھیلنے سے 14 افراد جاں بحق ہوگئے۔ حکام کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران آگ

میں کم از کم 14 افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور 3,500 سے زائد افراد کو اپنے گھروں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترک وزیر جنگلات ابراہیم یماکلی نے بتایا کہ برسا اور کرابک صوبوں میں لگنے والی آگ بہت شدید ہے۔ برسا شہر ترکیہ کا چوتھا بڑا شہر ہے، جنگل کی آگ اس شہر کے قریب پہنچنے کی وجہ سے وہاں سے ساڑھے 3 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں درجہ حرارت میں غیر معمولی طور پر اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، مزید تیز ہواؤں سے آگ مزید پھیل رہی ہے۔ برسا شہر کے باہر لگنے والی آگ سے جاں بحق ہونے والے رضا کار فائر فائٹرز کی تعداد میں اب 4 ہوگئی ہے۔ حکومت نے 2 مغربی صوبوں ازمیر اور بیلسک کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے۔

غزہ میں غذائی قلت حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ میں غذائی قلت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، غزہ میں امدادی مراکز قائم کریں گے، ایران نے پھر جوہری پروگرام شروع کیا تو اسے فوری مٹادیں گے۔ اسکاٹ لینڈ میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ برطانوی وزیر اعظم سے غزہ کے مسئلے پر بات ہوئی ہے، حماس کے ساتھ مذاکرات اور غزہ جنگ بندی مذاکرات میں مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں غذائی قلت حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا، غزہ کے حالات کئی دہائیوں سے خراب ہیں، ہم نے 60 ملین ڈالر غزہ میں خوراک کیلئے فراہم کیے، امید ہے خوراک ضرورت مند لوگوں تک پہنچے گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہمیں غزہ میں انسانی ضروریات کا خیال رکھنا ہوگا، ہم غزہ کے لوگوں کی انسانی بنیادوں پر مدد کر رہے ہیں، غزہ میں لوگوں کو خوراک نہ ملنا حیران کن ہے، لوگوں کو رکاوٹوں کی وجہ سے خوراک نہیں مل پا رہی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل پر امداد کی فراہمی کیلیے بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، وہ غزہ میں امداد کی فراہمی میں موثر کردار ادا کرسکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ نیتن یاہو سے بات جاری ہے ہم کئی منصوبے بنا رہے ہیں، غزہ میں امدادی مراکز قائم کریں گے۔ ایران کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران نے پھر جوہری پروگرام شروع کیا تو اسے فوری مٹادیں گے، ایران کی طرف سے اچھے اشارے نہیں مل رہے۔

لیہ گوٹیریز ایشیائی ترقیاتی بینک کے وسطی اور مغربی ایشیا ڈپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر جنرل مقرر

لیہ گوٹیریز کو ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے وسطی اور مغربی ایشیا ڈپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق بطور ڈائریکٹر جنرل لیہ گوٹیریز وسطی اور مغربی ایشیا کے خطے میں اے ڈی بی کے اسٹریٹجک ایجنڈے کو عملی جامہ پہنائیں گی، وہ اے ڈی بی کے 11 ممالک سے تعلقات کی قیادت کریں گی۔ ان ملکوں میں افغانستان، آرمینیا، آذربائیجان، جارجیا، قازقستان، کرغزستان، پاکستان، تاجکستان، ترکیہ، ترکمانستان

اور ازبکستان شامل ہیں، ان کا تقرر آج سے مؤثر ہوگا۔ لیہ گوٹیریز نے کہا کہ 'اس عہدے پر خدمات انجام دینا میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور میں ترقی پذیر رکن ممالک اور متعلقہ فریقین کے ساتھ مل کر خطے میں جامع ترقی، علاقائی تعاون، اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے کام جاری رکھوں گی'۔ لیہ گوٹیریز کے پاس 40 سال سے زائد پیشہ ورانہ تجربہ ہے، جن میں سے 25 سال انہوں نے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) میں گزارے ہیں، اپنے حالیہ تقرر سے قبل وہ اے ڈی بی کے سیکٹرز ڈپارٹمنٹ 3 کی ڈائریکٹر جنرل تھیں جہاں انہوں نے مالیات، انسانی و سماجی ترقی، اور پبلک سیکٹر مینجمنٹ اور گورننس کے امور کی نگرانی کی۔ وہ پیسیفک ڈپارٹمنٹ کی سابق ڈائریکٹر جنرل بھی رہ چکی ہیں۔ انہوں نے اے ڈی بی کے اسٹریٹجی، پالیسی اور پارٹنرشپس ڈپارٹمنٹ، ساؤتھ ایسٹ ایشیا ڈپارٹمنٹ اور سیکریٹری کے دفتر میں بھی سینئر عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان غیر مشروط جنگ بندی پر اتفاق

ملائیشیا کی راجدھانی کوالالمپور میں اعلیٰ سطحی مذاکرات کے دوران طے پایا معاہدہ، اس موقع پر موجود تھے امریکہ اور چین کے سفیر

کوالالمپور، (ایجنسیاں): تھائی لینڈ اور کمبوڈیا نے جاری سرحدی تنازع کے خاتمے کے لیے غیر مشروط جنگ بندی پر اتفاق کرلیا ہے۔ جو مقامی وقت کے مطابق آدھی رات سے نافذ العمل ہوگی، یہ فیصلہ دونوں ممالک کی متنازع سرحد پر کئی دنوں سے جاری جھڑپوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ معاہدہ ملائیشیا کی راجدھانی کوالالمپور میں ہونے والے اعلیٰ سطحی مذاکرات میں طے پایا۔ مذاکرات میں تھائی لینڈ کے قائم مقام وزیراعظم، کمبوڈیا کے وزیراعظم اور ملائیشین وزیراعظم انور ابراہیم شریک ہوئے، جب کہ امریکہ اور چین کے سفیر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملائیشین وزیراعظم انور ابراہیم نے میڈیا کو بتایا کہ دونوں فریقین نہ صرف جنگ بندی پر متفق ہوگئے ہیں بلکہ براہ راست رابطے بحال کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر نے بھی دونوں ممالک کے سربراہان سے پرامن حل تلاش کرنے کی اپیل کی تھی۔ ملائیشیا ان امن مذاکرات کا ثالث تھا جس کے مطابق کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے علاقائی کمانڈرز کی میٹنگ منگل، 29 جولائی کو ہوگی۔ کمبوڈین وزیراعظم نے مذاکرات کو 'حوصلہ افزا' قرار دیتے ہوئے کہا کہ امید ہے لڑائی فوری طور پر رک جائے گی۔ یاد رہے کہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان حالیہ سرحدی جھڑپوں میں اب تک 35 افراد ہلاک اور 3 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

چین میں دو گاڑیوں کے درمیان تصادم، چھ افراد ہلاک

تائیوان (یو این آئی) شمالی چین کے شانزی صوبے میں ہفتہ کو ایک ٹریکٹر اور منی بس کے درمیان تصادم میں چھ افراد ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یہ حادثہ کل دوپہر دو بجے کے قریب ہیجن شہر کے ایک چوراہے پر پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی ٹریفک پولیس کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا اور زخمیوں کو اسپتال لے جانے کے انتظامات کیے۔

ٹرمپ کا یورپی یونین کیساتھ تجارتی معاہدہ طے، محصولات میں نرمی کا عندیہ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لاین کیساتھ اہم تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے جس کے تحت یورپی برآمدات پر 15 فیصد بنیادی محصولات عائد ہونگے، جبکہ چند اہم شعبوں میں رعایت بھی دی جائے گی۔ یہ ملاقات اسکاٹ لینڈ کے شہر ٹرن بیری میں صدر ٹرمپ کے ذاتی گالف ریزورٹ میں ہوئی۔ ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں نے مشترکہ طور پر کہا کہ یہ معاہدہ دونوں فریقین کیلئے 'اچھا اور متوازن' ہے۔ ٹرمپ نے اس سے قبل دھمکی دی تھی کہ اگر یکم اگست تک معاہدہ نہ ہوا تو یورپی اشیاء پر 30 فیصد امریکی ٹیکس عائد کردیا جائے گا۔ تاہم اب اس نئی پیش رفت کے بعد یہ خطرہ وقتی طور پر ٹل گیا ہے۔

تھائی لینڈ کی راجدھانی بینکاک کی مارکیٹ میں مسلح شخص کی فائرنگ، 6 افراد ہلاک

بینکاک، (ایجنسیاں): تھائی لینڈ کی راجدھانی بینکاک میں پیر کے روز مسلح شخص نے مارکیٹ میں فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں کم از کم 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ 'رائٹرز' کے مطابق میٹروپولیٹن پولیس بیورو کے ڈپٹی کمشنر چارن گوپتہ نے بتایا کہ مرنے والوں میں حملہ آور بھی شامل ہے، جس نے خودکشی کرلی۔ تھائی پولیس کے بیان کے مطابق پولیس اس شخص کی شناخت اور واقعے کے محرک کی تحقیقات کر رہی ہے، حملہ آور کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے 5 افراد مارکیٹ کے سیکیورٹی گارڈز تھے۔ بینکاک کے ضلع بنگ سو کے پولیس اہلکار سانونگ سینگمانی نے کہا کہ فائرنگ کے واقعے میں کوئی سیاح ہلاک یا زخمی نہیں ہوا، یہ مارکیٹ بنیادی طور پر زرعی اجناس فروخت کرنے کے لیے جانی جاتی ہے۔ سیاحت تھائی لینڈ کی معیشت کا ایک کلیدی محرک ہے، جو جنوب مشرقی ایشیا کی دوسری بڑی معیشت ہے، جہاں معاشی ترقی سست روی کا شکار ہے، اور ایسے واقعات سیاحتی شعبے پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ پولیس کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو فوٹیج میں، ایک مشتبہ شخص کو سفید ٹوپی پہنے اور سینے پر بیگ لٹکائے ہوئے مارکیٹ کی پارکنگ میں چلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

نیویارک میں فلسطینی مسئلے کے پرامن حل سے متعلق اعلیٰ سطحی بین الاقوامی کانفرنس منعقد

سعودی عرب اور فرانس کے وزرائے خارجہ، فلسطینی اور قطری وزرائے اعظم نیز دیگر شریک ممالک کے وزرائے خارجہ اور اقوامِ متحدہ میں ان کے سفارتی نمائندے شریک

نیویارک، (ایجنسیاں): نیویارک میں آج اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر دفتر میں 'فلسطینی مسئلے کے پرامن حل اور دو ریاستی حل پر عمل درآمد سے متعلق اعلیٰ سطحی بین الاقوامی کانفرنس' کا انعقاد ہو رہا ہے۔ کانفرنس کی مشترکہ صدارت سعودی عرب اور فرانس کر رہے ہیں ... اس میں بین الاقوامی اور اقوامِ متحدہ کی سطح پر شرکت کی جا رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد ایک ایسا عملی اور بامعنی راستہ نکالنا ہے جو ریاستِ فلسطین کے اعتراف کو تقویت دے اور علاقائی امن کے مواقع کو ممکن بنائے۔ باخبر ذرائع نے 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کو انکشاف کیا ہے کہ اس کانفرنس میں شامل 8 کمیٹیاں جون سے ہی اپنا کام شروع کر چکی ہیں، جن کا مقصد ریاستِ فلسطین کے فریم ورک سے متعلق اقتصادی، سیاسی اور سیکیورٹی پہلوؤں پر مشترکہ تصورات تیار کرنا ہے۔ ان کمیٹیوں میں شامل ممالک میں اسپین، اردن، انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، ناروے، مصر، برطانیہ، ترکی، میکسیکو، برازیل، سینیگال، عرب لیگ اور یورپی یونین شامل ہیں۔ یہ 'یومِ امن' کی کوششوں سے متعلق ایک گروپ کی شکل میں کام کر رہی ہیں۔ کمیٹیوں کی ذمے داریوں میں ایک خود مختار اور متحدہ فلسطینی ریاست کے تصور، سلامتی کو مضبوط بنانے، امن کی زبان کو فروغ دینے، فلسطین کے اقتصادی طور پر کامیاب ہونے کے امکانات، تعمیر نو، دو ریاستی حل کے تحفظ، بین الاقوامی قانون کے احترام کو فروغ دینے اور یوم امن کی کوششوں جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز ہے۔ اسی تناظر میں، کانفرنس کا مقصد اسرائیلی خلاف ورزیوں کے فوری حل، اور دو ریاستی حل کے ذریعے اس دیرینہ تنازع کے خاتمے کیلئے پیش رفت یقینی بنانا ہے۔ اب متعدد ممالک دو ریاستی حل کو امن کے واحد ممکنہ راستے کے طور پر دیکھنے لگے ہیں۔ یورپی یونین کے ممالک نے اس کانفرنس کو نہ صرف مشرقِ وسطیٰ بلکہ پورے یورپی اتحاد کیلئے بھی ایک فیصلہ کن لمحہ قرار دیا ہے۔ کانفرنس میں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان، ان کے فرانسیسی ہم منصب ژاں نوئل بارو، فلسطینی وزیراعظم ڈاکٹر محمد مصطفیٰ، قطری وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن، نیز دیگر شریک ممالک کے وزرائے خارجہ اور اقوامِ متحدہ میں ان کے سفارتی نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس بھی کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ مذکورہ ذرائع نے بتایا کہ سعودی عرب اور فرانس کی مشترکہ صدارت کا مقصد فلسطینی ریاست کے باضابطہ اعتراف اور دو ریاستی حل کی طرف پیش رفت کو تقویت دینا ہے۔ اس طرح محض مذمتی بیانیے سے آگے بڑھ کر فلسطین کے باقاعدہ اعتراف اور عملی حل کی طرف جایا جا سکے، اور اس بات کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے کہ عرب اسرائیل تنازع کی جڑیں کہاں پیوست ہیں۔

بنگلہ دیش میں شادی کے ڈیڑھ ماہ بعد شوہر کو پتہ چلا کہ اس کی دلہن درحقیقت ایک مرد ہے

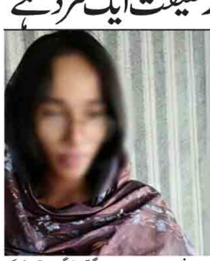

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے شہر چٹاگانگ میں ایک نوجوان کو شادی کے ڈیڑھ ماہ بعد اس وقت شدید دھچکا لگا جب اسے معلوم ہوا کہ اس کی نئی نویلی دلہن دراصل مرد ہے۔

بنگلہ دیشی ویب سائٹ کے مطابق، چٹاگانگ میں ایک حیران کن واقعہ سامنے آیا، جہاں شادی کے ڈیڑھ ماہ بعد شوہر کو پتہ چلا کہ اس کی نئی نویلی دلہن درحقیقت ایک مرد ہے۔

یہ انکشاف جمعہ 25 جولائی کو ہوا، جس کے بعد علاقے میں ہلچل مچ گئی اور خبر سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوگئی۔

مقامی ذرائع کے مطابق، دلہن کا نام سامعہ بتایا جا رہا تھا، مگر اصل میں اس کا نام محمد شاہین الرحمٰن ہے، جو ابوالقاسم نامی شخص کا بیٹا ہے اور چٹاگانگ کے عیدگاہ بوباز ار علاقے کا رہائشی ہے۔

شاہین الرحمٰن نے فیس بک پر سامعہ کے نام سے ایک لڑکی کا جعلی پروفائل بنا رکھا تھا، جہاں اس کی دوستی محمود الحسن شانتو نامی نوجوان سے ہوئی، بعد میں دونوں کی 7 جون کو اہلِ خانہ کی رضامندی اور ایک مولوی کی موجودگی میں شادی کردی گئی۔

شادی کے بعد سامعہ ڈیڑھ ماہ تک شانتو کے گھر میں دلہن بن کر رہی اور کسی کو شک نہ ہوا کہ وہ مرد ہے، تاہم حالیہ دنوں میں اس کے رویے پر شانتو اور اس کے گھر والوں کو شک ہوا اور مزید تحقیق پر اس کی اصل حقیقت معلوم ہو گئی۔

شانتو نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ان کی سامعہ سے فیس بک پر دوستی ہوئی اور محبت کا رشتہ قائم ہوا، پھر وہ اچانک ان کے گھر آ گئی اور دونوں نے گھر والوں کی مرضی سے شادی کر لی، چونکہ اس کے پاس شناختی کارڈ نہیں تھا، اس لیے نکاح رجسٹر نہیں ہوا۔

انہوں نے بتایا کہ شادی کے بعد سامعہ کا رویہ عجیب تھا، وہ جب بھی قریب جانے کی کوشش کرتے تو یہی کہتی کہ ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔ یہ واقعہ سامنے آنے کے بعد شاہین الرحمٰن کو ہفتہ 26 جولائی کی صبح اس کے گھر واپس بھیج دیا گیا ہے۔

شاہین الرحمٰن عرف سامعہ نے مرد ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ مانتے ہیں کہ شانتو کے ساتھ جو کیا، وہ غلط تھا، لیکن انہیں ہارمونز کا مسئلہ ہے، وہ بچپن سے خود کو لڑکی محسوس کرتے ہیں، لڑکیوں کی طرح کپڑے پہننا اور سنورنا پسند ہے، اسی لیے یہ سب کچھ کیا۔

دوسری جانب اس معاملے پر یونین کونسل کے چیئرمین محمد امجد حسین نے کہا کہ انہیں صرف اتنا علم ہے کہ کسی لڑکے نے لڑکی بن کر شادی کی ہے، لیکن کسی نے باضابطہ طور پر شکایت نہیں کی۔

علاوہ ازیں، گوآلانڈا گھاٹ تھانے کے انچارج محمد رفیق الاسلام کا کہنا ہے کہ ہمیں اس معاملے کی کوئی اطلاع یا شکایت موصول نہیں ہوئی، اگر کوئی شکایت آئی تو مکمل تفتیش کے بعد قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ٹرمپ کا غزہ میں بھوک سے انکار، نسل کشی کو چھپانے کی کوشش ہے: عزت الرشق

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما عزت الرشق نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کی پٹی میں قحط کے وجود سے انکار دراصل قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کی جھوٹی کہانیوں کو دہرائے جانے کی ایک مکشوف کوشش ہے، جو فلسطینی قوم کے خلاف جاری نسل کشی کو مزید بڑھاوا دینے کے لیے کی جا رہی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو جاری کردہ بیان میں عزت الرشق نے اتوار کے روز کہا کہ ٹرمپ کے بیانات قابض اسرائیل کو ایک اور سفارتی ڈھال فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف قتل، بھوک اور تباہی کی پالیسی کو جاری رکھ سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ٹرمپ نہ صرف قحط کے وجود کو جھٹلا رہے ہیں بلکہ وہ قابض اسرائیلی دعوؤں کو بھی دہرا رہے ہیں، حالانکہ اقوام متحدہ، بین الاقوامی تنظیموں اور انسانی حقوق کے اداروں کی درجنوں رپورٹس اور زمینی حقائق اس کے برعکس گواہی دے رہے ہیں۔ درجنوں فلسطینی بچے صرف بھوک اور طبی امداد کی کمی کی وجہ سے شہید ہو چکے ہیں۔ الرشق نے امریکہ کی طرف سے فلسطینی مزاحمتی گروہوں پر امدادی سامان کی چوری کے الزامات کو بھی یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بے بنیاد اور جھوٹے دعوے ہیں جن کا کوئی بھی ثبوت موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں امریکی ترقیاتی ایجنسی 'یو ایس ایڈ' کی اندرونی تحقیقات نے ان الزامات کو بے نقاب کر دیا ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ امریکی وزارت خارجہ نے حماس پر امدادی اشیاء کی چوری کا الزام لگایا، مگر ان دعوؤں کی حمایت میں کوئی ویڈیو یا تصویری ثبوت پیش نہیں کیے گئے۔ معروف خبر رساں ادارے رائٹرز نے یو ایس ایڈ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ فلسطینی مزاحمتی تحریک کی جانب سے کسی بھی منظم چوری کی کوئی مصدقہ اطلاع موجود نہیں۔ حماس رہنما نے زور دے کر کہا کہ دراصل قابض اسرائیلی فوج خود ہی غزہ میں بدامنی، افراتفری اور لوٹ مار کو ہوا دے رہی ہے۔ امدادی قافلوں اور اشیائے خورونوش کی حفاظت پر مامور فلسطینی پولیس اہلکاروں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ ان کے قتل کے بعد لوٹ مار کرنے والے گروہوں کو کھلی چھوٹ مل جائے۔ یہ گروہ براہ راست قابض اسرائیل کے تحفظ میں کارروائیاں کرتے ہیں۔ عزت الرشق نے امریکہ کی موجودہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم کا حصہ بننے سے باز آئے اور انسانی اقدار، اخلاقی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کو ترجیح دیتے ہوئے غزہ میں جاری ظلم، محاصرے، بھوک اور منظم نسل کشی کے خلاف اپنی اخلاقی اور انسانی ذمہ داری ادا کرے۔

عمران خان کی ضمانت کی 8 اپیلیں سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (یو این آئی) سپریم کورٹ میں بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان کی ضمانت بعد از گرفتاری کی 8 اپیلیں سماعت کے لیے مقرر ہوگئیں، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ کل ساڑھے 9 بجے سماعت کرے گا۔

ڈان نیوز کے مطابق سپریم کورٹ نے عمران خان کی ضمانت بعد از گرفتاری کی 8 اپیلیں کل سماعت کے لیے مقرر کردی ہیں۔

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ کل ساڑھے نو بجے سماعت کرے گا، جسٹس محمد شفیع صدیقی بھی بینچ میں شامل ہیں۔ عمران خان نے ایڈووکیٹ سلمان صفدر کے ذریعے 9 مئی کے مقدمات میں ضمانت بعد از گرفتاری کے لئے اپیلیں دائر کی تھیں، لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی ضمانت بعد از گرفتاری خارج کر دی تھی۔ یاد رہے کہ 9 مئی 2023 کو القادر ٹرسٹ کیس میں عمران خان کی اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے سے گرفتاری کے بعد پی ٹی آئی کی طرف سے ملک گیر احتجاج کیا گیا تھا۔

قابض اسرائیل غزہ کو مسمار کرکے فلسطینیوں کو زبردستی بے دخل کرنا چاہتا ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے قابض اسرائیل کی حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ وہ منظم اور منصوبہ بند انداز میں غزہ کے فلسطینی عوام کی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ قابض ریاست کے جرائم نہ صرف انسانیت سوز ہیں بلکہ بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں نسل کشی کے تمام عناصر ان پر صادق آتے ہیں، جن میں منظم قتل، دانستہ بھوکا رکھنا اور زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کا مکمل انہدام شامل ہے۔

حماس نے پیر کے روز جاری کیے گئے اپنے باضابطہ بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیل جو کچھ غزہ میں کر رہا ہے، وہ عہد حاضر کے بدترین جرائم میں سے ایک ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم 'بتسیلم' کی تازہ رپورٹ ان تمام شواہد، بیانات اور مظالم کو باقاعدہ دستاویزی شکل دیتی ہے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں ایک مکمل نسل کشی کا منصوبہ نافذ کر رکھا ہے۔

حماس نے کہا کہ بتسیلم کی رپورٹ ایک اور ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل فلسطینی معاشرے کو منتشر کرنا، اسے اجتماعی طور پر مٹانا اور غزہ کے شہریوں کو ناقابلِ برداشت حالات پیدا کرکے جبری ہجرت پر مجبور کرنا چاہتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ سب کچھ عالمی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے اور ہر لمحہ تاریخ میں ایک سیاہ باب رقم کر رہا ہے۔

حماس نے قابض اسرائیل کے اس پروپیگنڈا کو بھی بے نقاب کیا کہ وہ غزہ کو امداد فراہم کر رہا ہے۔ تنظیم کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی اداروں کی گواہی ہے کہ یہ امداد سمندر میں قطرے کے برابر ہے۔ قابض اسرائیل صرف بین الاقوامی دباؤ اور مذمتوں کو ٹالنے کے لیے انسان دوست کا لبادہ اوڑھ رہا ہے مگر حقیقت میں اس کی پالیسی ایک منظم بھوک مہم کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

حماس نے بین الاقوامی عدالتِ انصاف سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے کو فعال کرے اور فوری طور پر نسل کشی روکنے کے لیے فیصلہ صادر کرے۔ تنظیم نے عالمی فوجداری عدالت سے بھی مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کے مجرم رہنماؤں کو جنگی مجرم قرار دے کر ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، تاکہ بنجمن نیتن یاھو اور اس درندگی کی قیادت کرنے والے دیگر سرغنہ سزا سے نہ بچ سکیں۔ وزارت صحت غزہ نے پیر کے روز اطلاع دی کہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے اب تک قابض اسرائیل کی جارحیت میں شہداء کی تعداد 59,921 تک جا پہنچی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 145,233 ہو چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 14 افراد بھوک اور غذائی قلت کے باعث ہسپتالوں میں دم توڑ گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر قحط سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 147 ہو گئی ہے جن میں 88 معصوم بچے شامل ہیں۔ 27 مئی سے اب تک غزہ میں امداد کے حصول کی کوشش کے دوران 1,157 شہری شہید ہو چکے ہیں اور 7,758 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ وہ فلسطینی ہیں جو نام نہاد امریکی اور اسرائیلی امدادی مراکز کے قریب اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

غزہ کے لوگوں نے جو دکھ برداشت کیے وہ پوری امت نہیں کر سکی: خلیل الحیہ

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ غزہ کے عوام نے وہ صبر و تحمل دکھایا ہے جو پوری امت نے دکھانے سے قاصر رہی۔

انہوں نے زور دیا کہ غزہ کے لوگ قابض اسرائیل کی نسل کشی اور تباہی کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں اور ان کی قربانیاں تاریخ میں امر ہوں گی۔

الحیہ نے واضح کیا کہ تباہی اور قتل و غارت کے اس ماحول میں جاری مذاکرات کا کوئی مطلب نہیں، کیونکہ قابض اسرائیل اپنے درندہ صفت عزائم سے باز نہیں آئے گا۔ انہوں نے فلسطینیوں کی جدوجہد کو ایک عظیم مقصد قرار دیا جو آزادی، حق خودارادیت اور وطن کی بحالی کے لیے ہے۔

خلیل الحیہ نے پوری امت اسلامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت کرے اور ان کے حق میں عملی کردار ادا کرے تاکہ قابض اسرائیل کی درندگی کا خاتمہ ہو سکے۔

حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ غزہ میں مزاحمتی قوتوں نے، بالخصوص القسام بریگیڈز اور سرایا القدس نے، جو کارنامے سرانجام دیے ہیں، وہ انسانی سوچ اور دشمن کے وہم و گمان سے بھی باہر ہیں۔ ان مجاہدین نے ایسے بے مثال حملے کیے جن سے قابض اسرائیل کے منصوبے دھڑام سے گر گئے، اور اسے اپنے جرائم کا مزہ چکھایا۔

خلیل الحیہ نے کہا کہ القسام بریگیڈز کی زیر قیادت مزاحمتی کارروائیوں نے "عربات جدعون" جیسے قابض صہیونی منصوبوں کو خاک میں ملا دیا، اور دشمن اب اپنی شکست پر پردہ ڈالنے کے لیے اجتماعی قتلِ عام، محاصرے اور بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔

خلیل الحیہ نے کہا کہ مزاحمتی قیادت نے گزشتہ 22 ماہ کے دوران ہر ممکن تعلق اور ذریعہ استعمال کیا تاکہ غزہ پر مظالم روکے جا سکیں۔ "ہم نے شفاف، صبر آزما اور تھکا دینے والے مذاکرات کیے، جن میں ہم نے اپنے عوام کے مفاد اور ان کے خون کے تحفظ کو مقدم رکھا۔ ہم نے اپنے اصولوں پر سمجھوتہ کیے بغیر ہر ممکن نرمی دکھائی۔"

انہوں نے انکشاف کیا کہ آخری مذاکراتی دور میں انخلاء، قیدیوں اور امداد کی فراہمی پر مثبت پیش رفت ہوئی تھی، اور قابض اسرائیل کی طرف سے کچھ مثبت جوابات بھی موصول ہوئے۔ لیکن اچانک اسرائیل نے مذاکرات سے راہِ فرار اختیار کی، اور امریکہ کے مشرقِ وسطیٰ کے نمائندہ میڈلین نے بھی اسی روش کو اپنایا۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایک کھلی اور واضح سازش ہے، جس کا مقصد صرف وقت ضائع کرنا ہے تاکہ مزید فلسطینیوں کا قتل عام کیا جا سکے۔ پھر جب بات امداد کی تقسیم کی آتی ہے، تو وہ اقوام متحدہ اور مقامی اداروں کا کردار محدود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خلیل الحیہ نے سخت لہجے میں کہا کہ قابض اسرائیل اصرار کر رہا ہے کہ وہی امدادی نظام برقرار رہے جو دراصل موت کا جال ہے اور جس کے باعث ہزاروں فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔ اسی طرح وہ رفح کے ایک وسیع علاقے کو 'محفوظ زون' کے نام پر نیا قید خانہ بنانے پر تلا ہوا ہے، تاکہ فلسطینیوں کی اجتماعی جبری ہجرت کو ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "ایسے میں جب غزہ کے عوام کو محصور، بھوکا اور شہید کیا جا رہا ہے، مذاکرات کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہتی۔ ہم قابض اسرائیل کو یہ اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ہمارے شہداء کے خون پر اپنی سیاست چمکائے۔" انہوں نے واضح کیا کہ فوری، باعزت اور مکمل امداد کی فراہمی ہی مذاکرات کی سنجیدگی کی حقیقی علامت ہے۔ "ہم اپنے عوام کو قابض اسرائیل کے مذاکراتی کھیل کا شکار بننے نہیں دیں گے۔"

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 16 ملزمان گرفتار

اسلام آباد (یو این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 16 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ڈان نیوز کے مطابق گرفتار ملزمان حوالہ ہنڈی، غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث تھے، جنہیں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے، ملزمان سے بھاری مالیت کی ملکی و غیر ملکی کرنسی برآمد ہوئی ہے۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق چھاپہ مار کارروائیوں میں ملزمان سے مجموعی طور پر 39 لاکھ 61 ہزار پاکستانی روپے برآمد ہوئے، غیر ملکی کرنسی کی مد میں 6 ہزار 47

ملین ایرانی ریال، 15 لاکھ 56 ہزار عراقی دینار، 8 ہزار 800 افغانی، ایک ہزار کورین وان، 400 ترکش لیرا اور 144 امریکی ڈالر برآمد ہوئے۔ ملزمان سے موبائل فونز اور حوالہ ہنڈی سے متعلق دیگر شواہد بھی ملے ہیں، ملزمان کو گرفتار کرکے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز بھی ایف آئی اے نے کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

غزہ بھوک سے بلک رہا ہے، دنیا خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتی

مسلم رہنماؤں کا حکومت ہند سے فوری اقدام کا مطالبہ

نئی دہلی:(یو این آئی) ملک کی سرکردہ مسلم تنظیموں اور ممتاز مذہبی رہنماؤں نے غزہ میں جاری انسانی المیے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کی جارحیت کو روکنے کے لیے فوری اقدام کرے۔ یہ مطالبہ انہوں نے آج پریس کلب آف انڈیا میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں غزہ کی موجودہ صورتحال پر مشترکہ طور پر کیا۔ اس پریس کانفرنس سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، جمعیت العلماء ہند، جماعت اسلامی ہند، مرکزی جمعیت اہل حدیث، ایس آئی او و دیگر ملی تحریکات کی قیادت اور نمائندہ مذہبی اسکالرز نے خطاب کیا۔ قائدین نے اپنے خطاب میں غزہ کی موجودہ صورت حال کوانسانی تاریخ کے بدترین ابواب میں سے ایک قرار دیا اور خبردار کیا کہ وہاں قحط ایک ہولناک بحران میں تبدیل ہو چکا ہے۔لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔اگر ہم اس نازک لمحے میں خاموش رہیں تو یہ تاریخ کا انتہائی سنگین اور نا قابل معافی جرم ہوگا۔میڈیا کو جاری بیان میں مزید کہا گیا کہ "اسرائیلی بمباری اور محاصرے کے باعث غزہ کا بنیادی ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔

20 لاکھ سے زائد شہری شدید غذائی قلت، صحت کے نظام کی تباہی اور دیگر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا کر رہے ہیں۔ 90 فیصد سے زیادہ اسپتال یا تو مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں یا نا قابلِ استعمال ہو چکے ہیں۔کئی دیہات اور محلّے مکمل طور پر صفحۂ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔ غذائی قلت کے سبب معصوم شہری اپنی جانیں گنوار ہے ہیں۔ایندھن کی قلت اور عدم دستیابی کے باعث نوزائیدہ بچے انکیوبیٹرز میں دم توڑ رہے ہیں۔

ڈاکٹر بغیر انستھیزیا کے سرجری کرنے پر مجبور ہیں۔اس وقت غزہ میں انسانی زندگی کی تقریباً تمام بنیادی ضروریات ناپید ہو چکی ہیں اور یہ سب کسی دفاعی کارروائی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ ایک منظم منصوبے کے تحت اسرائیل کی جانب سے غزہ کے عوام کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ پریس کانفرنس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان کے اس حالیہ بیان کی ستائش کی گئی، جس میں ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔رہنماؤں نے اسے ایک مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ موقف قابل تعریف ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارا ملک صرف تشویش کا اظہار نہ کرے بلکہ آگے بڑھ کر اس مسئلہ کے حل کے لیے موثر قائدانہ کردار ادا کرے۔ یقیناً ظلم کی زبانی مذمت بھی اہم ہے لیکن حالات ہم سے زیادہ موثر اور فوری عملی کاوشوں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

وطن عزیز کے پاس ظلم کے خلاف جدو جہد کی شاندار تاریخی روایت اور سفارتی صلاحیت دونوں موجود ہے جس کا استعمال کرتے ہوئے ہم اس نسل کشی کے خلاف قائدانہ رول ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر اس بات کا بھی مطالبہ کیا گیا کہ انسانی بنیادوں پر فوری طور پر غزہ کے لیے امدادی راہداریوں کا قیام عمل میں لایا جائے اور بنیادی ضروریات کا سامان بڑے پیمانے پر ہر ایک ضرورت مند تک پہنچایا جائے۔ جب تک اسرائیلی جارحیت بند نہ ہو، ہندوستان اسرائیل کے ساتھ اپنے تمام عسکری و اسٹریٹجک تعلقات معطل کرے۔ جب ہماری آنکھوں کے سامنے فلسطینیوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے، تو ایسی صورت میں ہمارے لیے خاموش یا غیر جانبدار بنے رہنا بالکل بھی مناسب نہیں ہے۔ پریس کے ذریعہ مسلم قائدین نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ فلسطین اور غزہ کے مسئلہ کے سلسلے میں سمجھ اور حساسیت پیدا کریں۔

یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں بلکہ ساری انسانیت کا مسئلہ ہے۔ طلبہ، سول سوسائٹی، مذہبی رہنماؤں، ماہرینِ تعلیم اور باضمیر شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں- چاہے وہ مارچ ہوں، احتجاجی جلسے ہوں، بیداری مہمات ہوں، علمی مذاکرے ہوں یا بین المذاہب پروگرام، عوام بڑے پیمانے پر اس میں شرکت کرے۔غزہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔ پریس کانفرنس میں یہ بھی کہا گیا کہ بعض حلقوں کی جانب سے فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کو مجرمانہ فعل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، جو انتہائی تشویشناک ہے۔

رہنماؤں نے زور دیا کہ فلسطین کی حمایت کوئی جرم یا انتہا پسندی نہیں بلکہ انسانی حقوق، بین الاقوامی قانون اور ہندوستانی آئین میں درج بنیادی اقدار کے عین مطابق ہے اور اس سے آگے بڑھ کر ہر باضمیر انسان کی اخلاقی و انسانی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر مسلم اکثریتی ممالک سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ اپنے سفارتی و تجارتی تعلقات ختم کریں اور اس غیر انسانی جارحیت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کریں۔ پریس کانفرنس کا اختتام فوری اور غیر مشروط جنگ بندی، غزہ کے محاصرہ کے خاتمے، عوام کو خوراک، پانی، ایندھن اور طبی امداد کی فراہمی اور امدادی راہداریوں کا قیام کے مطالبہ کے ساتھ ہوا۔اس موقع پر مسلم تنظیموں کا مشترکہ اعلامیہ بھی شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔

تلنگانہ میں ایک بار پھر ماؤنواز سرگرم، چھتیس گڑھ میں الرٹ جاری

کوٹھا گوڈیم/ بیجاپور: (یو این آئی) تلنگانہ کے بھدرادری کوٹھا گوڈیم ضلع کے چرلا منڈل میں ماؤنوازوں کی سرگرمی ایک بار پھر منظر عام پر آئی ہے۔کوٹھا گوڈیم گاؤں کے قریب مرکزی سڑک پر نکسلیوں نے بڑے بڑے بینر اور پوسٹر لگائے ہیں، جن میں 28 جولائی سے 3 اگست تک نکسل ہفتہ کو شاندار طریقے سے منانے کی اپیل کی گئی ہے۔ پوسٹروں میں اپیل کی گئی ہے کہ وہ عوامی تحریکوں کے ذریعے آپریشن کگار کو ناکام بنائیں۔ اس اقدام کو سیکورٹی ایجنسیوں نے نکسلیوں کی حوصلہ افزائی اور دیہی علاقوں میں ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ پولیس نے تمام بینر اور پوسٹر ضبط کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعہ کا مقام چھتیس گڑھ سرحد سے قریب واقع ہے، اسی لیے بیجاپور، سکما اور دنتے واڑا اضلاع میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ چھتیس گڑھ پولیس اور مرکزی فورسز نے سرحدی علاقوں میں گشت تیز کر دیا ہے۔جنگلات میں ڈرون سے نگرانی کی جا رہی ہے اور دیہاتوں میں خفیہ نیٹ ورک کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ چھتیس گڑھ کے ایک سینئر پولیس افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ نکسلی اکثر نکسل ہفتے کے دوران بڑی واردات کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور اسے انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ہم کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

مظفر پور: بہار کمیٹی کے صدر راجیش کمار رام نے ایس کے ایم سی ایچ میں اور وائی آبروریزی متاثرہ سے ملاقات کی۔

ویشالی میں سمیک درشن میوزیم اور میموریل استوپا کا افتتاح

ویشالی:(یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ دنیا کے 15 ممالک سے آئے ہوئے بدھ بھکشوؤں کی موجودگی میں پٹنہ سے 40 کلومیٹر دور ویشالی میں بدھ سمیک درشن میوزیم اور میموریل استوپا کا افتتاح 29 جولائی کو کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ لمحہ بہار کے عوام کے لیے فخر کا باعث ہوگا۔انہوں نے اس یادگار استوپا کی تعمیر کے سلسلے میں بتایا کہ اس تعمیراتی کام کا وہ مسلسل معائنہ کر رہے ہیں تا کہ یہ اپنی انفرادیت کے ساتھ جلد مکمل ہو سکے۔ ملک کے قدیم ترین شہروں میں شمار ہونے والی ویشالی کی مقدس سرزمین پر اس عظیم الشان استوپا کو تقریباً 72 ایکڑ زمین پر راجستھان سے منگوائے گئے گلابی پتھروں سے تعمیر کیا گیا

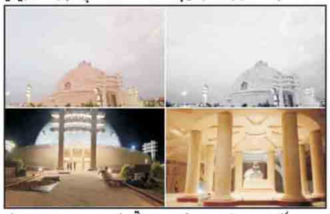

ہے۔تعمیر کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ پورا احاطہ اعلیٰ ماحولیاتی معیار کے مطابق ہو تا کہ یہاں آنے والے سیاحوں کو ایک خوشگوار تجربہ حاصل ہو۔ بہار ریاست میں تعمیر کی گئی اس نئے ورثے کے بدھ سمیک درشن میوزیم کم میموریل استوپا کی پہلی منزل پر بھگوان بدھ کا مقدس راکھ کلش نصب کیا گیا ہے، جو اس یادگار کا مرکزی نقطہ ہوگا۔ بھگوان بدھ کی راکھ مختلف چھ مقامات سے حاصل ہوئی تھی، جن میں ویشالی کے مڈ استوپا سے ملی باقیات سب سے مستند سمجھی جاتی ہیں۔ جن کا ذکر مشہور چینی مسافر ہیون سانگ نے بھی اپنی کتاب میں کیا ہے ۔ ہیون سانگ طویل عرصے تک ہندوستان میں بطور طالب علم، معلم اور سیاح کے طور پر مقیم رہے اور ان کا سفرنامہ اس دور کی ہندوستانی تاریخ کا ایک اہم ماخذ سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے امید ظاہر کی کہ یہ استوپا بہار کی ثقافتی میراث اور عالمی بدھ ورثے کی ایک شاندار علامت بنے گا۔ بدھ سمیک درشن میوزیم کم میموریل استوپا نہ صرف ویشالی کو عالمی بدھ نقشے پر ایک ممتاز مقام عطا کرے گا بلکہ سیاحت، ثقافت اور روزگار کے مواقع کو بھی ایک نئی سمت دے گا۔ چین، جاپان، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، انڈونیشیا، ہانگ کانگ، برما، تبت، تائیوان جیسے ممالک میں رہنے والے بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے ہندوستان ایک مقدس زیارت گاہ ہے اور بودھ گیا، ویشالی، سارناتھ اور کشی نگر جانے کی شدید خواہش بدھ بھکشوؤں میں دیکھی جاتی ہے ۔ ویشالی میں بنا یہ بدھ سمیک درشن میوزیم کم میموریل استوپا سیاحوں کے لیے ایک نئی توجہ کا مرکز بنے گا۔

آوارہ کتوں کے حملوں میں اضافہ، سپریم کورٹ کا ازخود نوٹس

نئی دہلی:(یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج ایک تشویشناک خبر پر ازخود نوٹس لیا جس میں شہری اور نیم شہری علاقوں میں آوارہ کتوں کے حملوں میں تیزی سے اضافے کو اجاگر کیا گیا ہے ۔ ان حملوں کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں ہو چکی ہیں، خاص طور پر کم سن بچوں اور بزرگوں کی۔جسٹس جے بی پاردیوالا کی سربراہی میں بینچ نے رپورٹ میں پیش کیے گئے خطرناک اور پریشان کن حقائق پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

رپورٹ میں حالیہ مہلک کتے کے کاٹنے کے واقعات اور ریبیز سے ہونے والی اموات کی تفصیل بیان کی گئی ہے ۔جسٹس پاردیوالا نے عوامی صحت کے بڑھتے ہوئے خطرات کا نوٹس لیتے ہوئے عدالتی مداخلت کی فوری ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات جیسے شیر خوار اور بزرگ شہری سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔اس کے جواب میں عدالت نے رجسٹری کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے کو ازخود نوٹس کے تحت دائر رٹ پٹیشن کے طور پر درج کرے اور اس خبر کے ساتھ معاملہ چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے مزید ہدایات اور مناسب احکامات کے لیے پیش کرے۔

جے شنکر نے جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی:(یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے پیر کو ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران جنوبی کوریا کے نومنتخب وزیر خارجہ چو ہیون کے ساتھ باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر چو ہیون کو گزشتہ ہفتے ہی کوریا کا نیا وزیر خارجہ مقرر کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "جمہوریہ کوریا کے وزیر خارجہ چو ہیون سے آج صبح بات کرنا اچھا لگا۔ میں نے ان کے کامیاب دور کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ہمارے دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ "جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ انہوں نے پہلی بار ہندوستانی وزیر خارجہ سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے جی 7 سربراہی اجلاس اور خصوصی ایلچی کے دورے کے دوران ظاہر کیے گئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ہم نے اعلیٰ سطح کے تبادلوں اور عملی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ "مسٹر چو ہیون سابق صدر مون جے ان کے دور میں نائب وزیر خارجہ رہ چکے ہیں اور 2019 سے 2022 تک اقوام متحدہ میں جنوبی کوریا کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان یہ بات چیت جنوبی کوریا کے صدر لی جائے میونگ کے خصوصی ایلچی کے ایک وفد کے ہندوستان کے دورے کے چند دن بعد ہوئی ہے ۔ وفد کی قیادت سابق وزیر اعظم کم بو کوم کر رہے تھے۔ خصوصی ایلچی نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور دہلی میں وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی۔اس وقت دونوں فریقوں نے اقتصادی، تکنیکی، دفاعی اور سمندری شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات 17 جون کو کینیڈا میں جی۔ 7 سربراہی اجلاس کے دوران وزیر اعظم مودی اور جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ کے درمیان ملاقات کے بعد ہوئی تھی۔

روہتک: ڈی پی او دفتر کیمپس میں نامعلوم شخص کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی، پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

ممتا نے 'زبان کی بنیاد پر بنگالیوں کو نشانہ بنانے' کے خلاف ریلی کی قیادت کی

بولپور:(یو این آئی) ترنمول کانگریس کی سپریمو اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے زیر اقتدار ریاستوں میں مہاجر بنگالی بولنے والوں کو 'زبان کی بنیاد پر نشانہ بنانے' کے خلاف ایک ریلی کی قیادت کی۔محترمہ بنرجی نے شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کے کام کی جگہ شانتی نکیتن سے ریلی کا آغاز کیا۔ریاست کے سینئر وزیر فرہاد حکیم اور بول پور کے ایم پی شتابدی رائے سمیت سینکڑوں لوگ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ٹیگور کی تصویر لے کر ریلی میں شامل ہوئے ۔ وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں پر 'زبان کی بنیاد پر بنگالی بولنے والوں کو نشانہ بنانے' کا الزام لگایا۔اس نے سوشل میڈیا پر ایک مبینہ ویڈیو کلپ بھی پوسٹ کیا، جس میں دہلی پولیس اہلکار مبینہ طور پر ایک بچے اور اس کی ماں کو مار رہے ہیں۔ان کے مطابق یہ دونوں مغربی بنگال کے مالدہ میں چنچل کے ایک مہاجر خاندان کے رکن ہیں۔ انہوں نے

کہا کہ "ناگوار، خوفناک۔ دیکھیں کہ کس طرح دہلی پولیس نے مالدہ میں چنچل کے ایک مہاجر خاندان کے ایک بچے اور اس کی ماں کو بے دردی سے مارا پیٹا۔ دیکھیں کہ کس طرح ایک بچہ بھی ملک میں بنگالیوں کے خلاف بی جے پی کی طرف سے شروع کی گئی زبان کی دہشت گردی میں تشدد کی بربریت سے بچ نہیں پا رہا ہے۔ "وزیر اعلیٰ نے 21 جولائی کو کولکتہ میں شاہد دیوس ریلی کے دوران بیر بھوم سے زبان کی تحریک کو دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ 2026 کے اسمبلی انتخابات تک ریاست بھر میں جاری رہے گی۔

لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا کرانا ضروری ہے: پرنائک

ایٹا نگر:(یو این آئی) اروناچل پردیش کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) کے ٹی پرنائک نے لوگوں، خاص طور پر معاشرے کے کمزور طبقات میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے پر زور دیا ہے۔ مسٹر پرنائک نے کہا کہ سیکورٹی فورسز بالخصوص ریاستی پولیس کو لوگوں تک پہنچنا اور ان کی بھلائی کا خیال رکھنا ہے۔انہوں نے یہ بات ریاستی وزیر داخلہ ماما ناتنگ سے ملاقات کے دوران کہی۔ مسٹر ناتنگ نے آج گورنر ہاؤس میں ان سے ملاقات کی اور ریاست میں امن و قانون کے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔بات چیت خاص طور پر تیرپ، چانگ لانگ اور لونگڈنگ (ٹی سی ایل) اضلاع میں چیلنجوں پر مرکوز تھی۔گورنر نے بات چیت کے دوران تمام شہریوں بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے کمزور کمیونٹیز کے درمیان تحفظ کے احساس کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ریاستی پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کو فعال طور پر ان کمیونٹیز تک پہنچنا چاہیے اور ان کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا چاہیے۔ "انہوں نے 26 جولائی کو نمسائی میں ان کی صدارت میں منعقدہ سیکورٹی جائزہ اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ کے ساتھ اپنے مشاہدات شیئر کیے ۔ انہوں نے کہا کہ ایسے علاقوں میں انتظامیہ کو سیکورٹی سے آگے بڑھ کر طویل مدتی سماجی و اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جامع ترقی پر توجہ دینی چاہئے۔

منی پور میں انتہا پسند گرفتار، منشیات اور شراب ضبط

امپھال:(یو این آئی) منی پور پولس اور سکیورٹی فورسز نے کل خصوصی مہم چلائی، جس کے نتیجے میں متعدد اہم گرفتاریاں اور بڑی مقدار میں منشیات اور شراب ضبط کی گئی۔ پولس نے بتایا کہ 22 جولائی کو ضلع چورا چاند پور کے سوانگدوہ گاؤں میں ایک مکان سے منشیات برآمد کی تھی، پولس نے اسی مقام کی دوبارہ تلاشی لی، جہاں سے ایک بیگ میں 39,33,300 روپے نقد برآمد ہوئے۔شبہ ہے کہ اس رقم کا تعلق منشیات کی ضبطی سے ہے۔فی الحال معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ دوسری کارروائی میں سکیورٹی فورسز نے ضلع تھوبل کے کھونگ جوم تھانے کے تحت ٹیلتھا کھنو بازار کے علاقے سے کالعدم انتہا پسند گروپ کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کیا۔ گرفتار انتہا پسند مبینہ طور پر خطے میں بھتہ خوری، ڈرانے دھمکانے اور اغوا جیسی وارداتوں میں ملوث تھا۔اس کے پاس سے موبائل ہینڈ سیٹ ضبط کیا گیا ہے ۔ضلع مشرقی امپھال کے مختلف مقامات سے ممنوعہ گروہ کے تین سرگرم انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا، ان میں سے دو کو ہوئی ڈروم گاؤں میں اس وقت حراست میں لیا گیا، جب وہ مبینہ طور پر وصولی کرنے کے لیے اینٹ کے بھٹے کی جانب جا رہا تھا۔ پوچھ گچھ کی بنیاد پر بعد میں ان کے تیسرے ساتھی کو کیرانگ مانگ لیکائی سے گرفتار کیا گیا۔ ان سے برآمد ہونے والی اشیاء میں ایک اسکوٹر، دو موبائل فون، ایک پرس جس میں 700 روپے تھے اور تین شناختی کارڈ شامل ہیں۔ امپھال ایسٹ میں علاحدہ کارروائی میں، ممنوعہ گروہ کے دوسرے رکن کو اس کے رہائشی علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ انسداد اسمگلنگ آپریشن میں پولس نے ہین گانگ تھانے کے تحت منتری پوکھری علاقے سے بھی دو افراد کو گرفتار کیا، ان کے قبضے سے مختلف برانڈز پر مشتمل غیر ملکی شراب (آئی ایم ایف) کی کل 16,073 بوتلیں برآمد کی گئیں، ایک تخمینے کے مطابق ضبط شدہ شراب کی مارکیٹ میں قیمت 55 لاکھ روپے ہے۔

کھادی مراکز کے ذریعہ خواتین خود کفیل بن رہی ہیں

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کی دیہی خواتین کھادی تربیتی مراکز کے ذریعہ خود کفیل بن رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کی اسکیمیں ان خواتین کو نہ صرف معاشی طاقت فراہم کر رہی ہیں بلکہ انہیں اعتماد اور سماجی احترام بھی فراہم کر رہی ہیں۔ریاست بھر میں کام کرنے والے کھادی اداروں اور تربیتی مراکز میں خواتین کو سلائی، کڑھائی، بنائی، دیہی صنعت اور گھریلو مصنوعات کی تیاری جیسے شعبوں میں جدید تکنیکی تربیت دی جا رہی ہے ۔ ان تربیتی پروگراموں میں اگربتی، صابن اور ڈٹرجنٹ پاؤڈر کی تیاری جیسی سرگرمیاں بھی شامل کی گئی ہیں۔ تربیت کا دورانیہ کام کی نوعیت کے مطابق مقرر کیا گیا ہے، سلائی اور بنائی کے لیے تین ماہ جبکہ اگربتیوں اور صابن کی تیاری کے لیے ایک ماہ کی تربیت دی جا رہی ہے ۔ یہ تربیت صرف تکنیکی علم تک محدود نہیں ہے ۔ خواتین کو کپڑے کے انتخاب، ڈیزائننگ اور مارکیٹ کے رجحانات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی جاتی ہیں تا کہ وہ مسابقتی ماحول میں اپنی مصنوعات کو بہتر انداز میں پیش کر سکیں۔ سال 25-2024 میں ریاست بھر میں 59 تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے جن میں 950 خواتین اور 550 مردوں نے فائدہ اٹھایا۔

تربیت مکمل کرنے کے بعد بہت سی خواتین کھادی اداروں میں شامل ہو کر باقاعدہ آمدنی حاصل کر رہی ہیں، جب کہ دیگر کئی خواتین نے اپنا کاروبار شروع کر رکھا ہے۔ بہار کے وزیر صنعت نتیش مشرا نے کہا کہ آنے والے وقت میں تمام ڈویژنوں میں کھادی مال قائم کیے جائیں گے جو ان مصنوعات کے لیے ایک بڑی مارکیٹ ہوں گے ۔اس کے ساتھ مقامی مصنوعات کو ای کامرس سے جوڑ کر ایک بڑا آن لائن بازار دستیاب ہوگا۔انہوں نے کہا کہ کھادی فارفیشن، کھادی فارنیشن اور کھادی فار ٹرانسفارمیشن کے اصول پر کھادی اور دیہی صنعت کا دیہی معیشت کو مضبوطی فراہم کرنے میں اہم کردار ہوگا۔

اندور: چندن نگر تھانہ حلقے میں تو بیا ہتا پائل کو جلانے کے معاملے میں مائکے والوں نے پولیس پر جانب داری کا الزام عائد کر کے تھانے میں ہنگامہ کیا۔

شراب اسکینڈل میں ایکسائز کے 22 افسران کی درخواست ضمانت مسترد، گرفتاری کسی بھی وقت ممکن

رائے پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ میں شراب گھپلہ میں اس وقت نیا موڑ آ گیا جب اس معاملے میں معطلی کا سامنا کرنے والے مجموعی 22 ایکسائز افسران نے پیشگی ضمانت کی درخواست کو رائے پور کی خصوصی عدالت نے مسترد کر دیا۔اب ان 22 معطل افسران کی کسی بھی وقت گرفتاری ممکن بتائی جا رہی ہے ۔واضح رہے کہ ریاست میں 3200 کروڑ روپے کا شراب گھپلہ ہوا ہے، جس کی تحقیقات جاری ہے ۔ اس معاملے میں کئی لیڈروں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے ۔واضح رہے کہ اس معاملے میں ای او ڈبلیو نے 2300 صفحات پر مشتمل چالان پیش کیا تھا، جس میں اس گھپلے میں ان افسران کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا تھا۔قابل ذکر ہے کہ یہ گھپلہ 2019 سے 2023 کے درمیان کا ہے، جب محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں نے مبینہ طور پر انور ڈھیبر کے سنڈیکیٹ کے ساتھ مل کر غیر قانونی شراب کی فروخت کرنے کی سازش رچی تھی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ سرکاری دکانوں میں بغیر ڈیوٹی شراب فروخت کی جاتی تھی جس سے ریاست کو بھاری ریونیو کا نقصان ہوا ہے۔ای او ڈبلیو چارج شیٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اس گھپلے سے 88 کروڑ روپے کی غیر قانونی جائیداد حاصل کی گئی تھی۔ انور ڈھیبر کو اس ریکیٹ کا ماسٹر مائنڈ بتایا جا رہا ہے، جس نے 90 کروڑ روپے کی کمیشن حاصل کی تھی۔ رائے پور کے رہائشی سماجی کارکن سنجے راٹھور نے اس گھپلے کو حکمران لیڈروں اور عہدیداروں کی ملی بھگت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور قصورواروں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس لیڈر اور سابق وزیر کاواسی لکھما اور سابق آئی اے ایس انل ٹوٹیجا جیسے بڑے نام بھی اس میں ملوث بتائے جا رہے ہیں۔ ای او ڈبلیو اور ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ 2017 میں بدلی گئی ایکسائز پالیسی نے اس گھپلے کا راستہ آسان بنا دیا۔

آسام کے وزیر اعلیٰ کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات

نئی دہلی:(یو این آئی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں سماجی و اقتصادی اشاریوں میں آسام کی پیش رفت اور بڑی فلاحی اسکیموں پر تقریباً سو فیصد عمل درآمد کے بارے میں بتایا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ "آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔" آسام کے وزیر اعلیٰ نے ایکس پر کہا "آج نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی جی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ انہیں سماجی و اقتصادی اشاریوں میں آسام کی نمایاں پیش رفت اور بڑی فلاحی اسکیموں پر تقریباً سو فیصد عمل درآمد کے بارے میں بتایا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آسام کے لوگوں کی جانب سے، انہوں نے 8 ستمبر کو وزیر اعظم کا استقبال کرنے کی توقع ظاہر کی۔انہوں نے کہا، "یہ لمحہ ہماری ریاست کے ترقیاتی سفر میں ایک اور سنگ میل ہوگا۔" وزیر اعظم کچھ سرکاری پروگراموں میں شرکت کے لیے 8 ستمبر کو آسام کا دورہ کریں گے۔

روزنامہ صحافت

تعلقات میں بہتری

محمد معیزو کے صدر بننے کے بعد مالدیپ اور بھارت کے تعلقات میں جو دوری نظر آتی تھی، وہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے دورہ مالے کے دوران غائب ہوگئی اور دونوں ممالک کے تعلقات میں نئی گرمجوشی دیکھنے ملی۔ اسے ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان ماضی کے مضبوط تعاون کو ایک نئی شکل دینے کی کوشش کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ وزیراعظم مودی کے مالے کے دورے کے دوران ہندوستان نے مالے کو 4850 کروڑ روپے کے قرض کی سہولت کا اعلان کیا اور دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک معاہدہ طے پایا۔ اس کے علاوہ دونوں فریقوں کے درمیان زراعت، موسمیات، ماہی پروری، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، یو پی آئی، انڈین فارما کوپیج اور قرض کی سہولت کے شعبے میں چھ معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ دفاع اور بحری سلامتی سمیت کئی دیگر شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے وسیع بات چیت کے بعد امید کی جاسکتی ہے کہ اب ہندوستان اور مالدیپ کے تعلقات میں ایک نیا سفر شروع ہوگا۔ خاص طور پر مالدیپ کے تئیں ہندوستان نے جس طرح کے صبر کا مظاہرہ کیا ہے اور اب اعتماد کی دوستی کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا ہے اس سے مالدیپ کے لیے بھی مثبت حالات پیدا ہوں گے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محمد معیزو نے ہندوستان مخالف جذبات کو بھڑکا کر اور 'انڈیا آؤٹ' کا نعرہ دے کر صدارتی انتخاب جیتا تھا۔ ان کے اس موقف نے دونوں ملکوں کے درمیان تلخی پیدا کردی تھی۔ اس وقت مالدیپ کی جانب سے بہت سے بھارت مخالف بیانات دیئے گئے تھے اور مالدیپ میں بھارتی فوج کی موجودگی پر اعتراضات اٹھائے گئے تھے۔ ظاہر ہے اگر ایسی صورتحال میں بھارت صبر کا مظاہرہ نہ کرتا تو بات کچھ اور ہوتی۔ لیکن مالدیپ کے بھارت مخالف موقف کے باوجود بھارت نے اس کی مدد کے دروازے بند نہیں کئے۔ یہی وجہ ہے کہ مالدیپ کو اپنے موقف پر نظر ثانی کرنا پڑی اور بالآخر اس نے تعلقات کی بہتری کی سمت میں پہل کی۔ درحقیقت، محمد معیزو کو چین کا حامی سمجھا جاتا ہے اور وہ صدر بننے کے بعد مالدیپ کی جانب سے اٹھائے گئے غیر ضروری سوالات پر چین کے اثر ورسوخ پر کام کررہا تھا۔ عین ممکن ہے کہ اس وقت کسی وجہ سے مالدیپ کی حکومت کو مستقبل کی صورتحال کا اندازہ لگانے کی جلدی تھی۔ لیکن اب اس کے موقف میں تبدیلی ایک بہتر مستقبل کا راستہ کھول سکتی ہے۔ سیاحت مالدیپ کی معیشت کی ایک بڑی بنیاد ہے۔ وہاں زیادہ تر سیاح بھارت اور چین سے آتے ہیں۔ تنازعہ پیدا ہونے کے بعد ہندوستان نے سیاحوں کو مالدیپ جانے سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ ظاہر ہے، اگر کشیدگی کا وہ راستہ آگے بڑھتا تو مالدیپ کو نئے اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑسکتا تھا۔ جہاں تک چین کا تعلق ہے تو یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ وہ کسی بھی ملک کی مدد کرتے وقت اپنے مفادات کو پہلے یقینی بناتا ہے۔ اس کے خیال میں مالدیپ بحر ہند میں طاقت کے توازن میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دوسری جانب چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر بھارت کے لیے وہاں اپنی اسٹریٹجک موجودگی قائم کرنا بہت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مالدیپ کے مخالفانہ موقف کے باوجود بھارت نے اسے کافی اہمیت دی ہے اور اب شاید مالدیپ بھی اس کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کرے گا۔

نمائندگی وہی جو مشورے سے نمودار ہو

عرفان قادری

یہ صرف تصویر کا زمانہ نہیں، اب ویڈیو کا، کلپ کا، اور واٹس ایپ فارورڈز کا زمانہ ہے۔ ایک لمحہ، ایک کلک، اور پوری قوم کے موبائل اسکرین پر ''قومی یکجہتی'' کا ڈرامہ چلنے لگتا ہے۔ کہیں تصویر، کہیں ویڈیو، کہیں جذباتی انٹرویو، اور کہیں خاموش مسکراہٹ — بس اتنا کافی ہے تاثر قائم کرنے کے لیے کہ ملت کی ''نمائندگی'' ہوگئی۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں، جب کسی ملاقات کی تصویر چند لمحوں میں وائرل ہو جاتی ہے، جب ایک ویڈیو کلپ ہزاروں گروپس میں گردش کرنے لگتا ہے، اور جب کسی بیان کو بغیر سیاق وسباق کے کاٹ کر پیش کردینا عام بات ہو چکی ہے، ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ وائرل ہونے والی تصویریں اور ویڈیوز واقعی قوم کی ترجمانی ہوتی ہیں، یا صرف ذاتی تشہیر کا ذریعہ؟ حال ہی میں بعض مذہبی شخصیات کی ایسی ملاقاتیں خبروں میں رہیں، جن میں انہوں نے خود کو ''ملت کے نمائندے'' کی حیثیت سے پیش کیا۔ ان ملاقاتوں کے بعد جذباتی بیانات، پرجوش انٹرویوز، اور وائرل ویڈیوز نے نہ صرف میڈیا میں بحث چھیڑی بلکہ عام مسلمانوں میں بھی سوالات پیدا کیے۔ بالخصوص وہ حضرات جو اپنے بیانات میں اس لب ولہجے میں گفتگو کرتے ہیں کہ گویا انہوں نے پوری ملت کی طرف سے کوئی عظیم خدمت انجام دی ہو — ان کے اس طرز عمل نے معاملے کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔

ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ ملاقاتیں اس وقت ہوئیں جب سیاسی منظرنامہ کسی نئی صف بندی سے گزر رہا تھا۔ دعوتیں دی گئیں، شخصیات پہنچیں، ہاتھ ملے، تصاویر ہوئیں، اور اس کے بعد ایک آدھ ویڈیو کلپ میں جذباتی باتیں بھی ہوگئیں — کہ ''ہم نے بھائی چارے کی بات کی''، ''ڈاکٹر صاحب سے بہت خوشگوار ملاقات رہی''، ''ہم نے قوم کی بات کہی'' — لیکن جب یہی حضرات سے تفصیل پوچھی جاتی ہے کہ بھائی چارے کے سوا کیا بات ہوئی؟ کوئی مسئلہ اٹھایا؟ کوئی منصوبہ تجویز کیا؟ تو یا خاموشی ملتی ہے یا مبہم الفاظ۔ ایسے میں یہ سوال اہم ہو جاتا ہے کہ آخر یہ نمائندگی کس بنیاد پر ہوتی ہے؟

کیا ملت کے سنجیدہ طبقات نے ان حضرات کو نمائندہ مقرر کیا؟ کیا کسی مسلم ادارے یا اجتماعی پلیٹ فارم کی طرف سے انہیں مشورہ یا اجازت ملی؟ یا محض ذاتی دعوت اور تصویر کے شوق نے انہیں نمائندگی کے منصب پر لا کھڑا کیا؟

قانونی اور سماجی نقطۂ نظر سے نمائندگی کا مطلب محض ملاقات یا فوٹو سیشن نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک ذمہ داری ہے، جو شفافیت، اجتماعی مشورے، اور سنجیدہ تیاری کی طالب ہوتی ہے۔ جب کوئی فرد، جس کا نہ کوئی ادارہ جاتی پس منظر ہو، نہ کسی اجتماعی پلیٹ فارم سے جڑا ہوا ہو، کسی بڑی سیاسی شخصیت سے ملاقات کر کے خود کو پوری ملت کا نمائندہ ظاہر کرے، تو یہ رویہ خود ایک بڑا سوال بن جاتا ہے۔ یہ بھی مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض حضرات ہر اس موقع پر پہنچ جاتے ہیں جہاں کیمروں کی چمک ہو، اور جیسے ہی ملاقات ختم ہوتی ہے، ان کے بیانات کی ویڈیوز منظم انداز میں سوشل میڈیا پر وائرل کی جاتی ہیں۔ ان کا لب ولہجہ ایسا ہوتا ہے جیسے وہ محض ملاقات نہیں، کوئی ''تاریخی اعلان'' کر آئے ہوں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں قوم کا سنجیدہ ذہن تذبذب میں مبتلا ہوتا ہے۔

> قانونی اور سماجی نقطۂ نظر سے نمائندگی کا مطلب محض ملاقات یا فوٹو سیشن نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک ذمہ داری ہے، جو شفافیت، اجتماعی مشورے، اور سنجیدہ تیاری کی طالب ہوتی ہے۔ جب کوئی فرد، جس کا نہ کوئی ادارہ جاتی پس منظر ہو، نہ کسی اجتماعی پلیٹ فارم سے جڑا ہوا ہو، کسی بڑی سیاسی شخصیت سے ملاقات کر کے خود کو پوری ملت کا نمائندہ ظاہر کرے، تو یہ رویہ خود ایک بڑا سوال بن جاتا ہے۔ یہ بھی مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض حضرات ہر اس موقع پر پہنچ جاتے ہیں جہاں کیمروں کی چمک ہو، اور جیسے ہی ملاقات ختم ہوتی ہے، ان کے بیانات کی ویڈیوز منظم انداز میں سوشل میڈیا پر وائرل کی جاتی ہیں۔ ان کا لب ولہجہ ایسا ہوتا ہے جیسے وہ محض ملاقات نہیں، کوئی ''تاریخی اعلان'' کر آئے ہوں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں قوم کا سنجیدہ ذہن تذبذب میں مبتلا ہوتا ہے۔

یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ بعض مذہبی رہنما ایسے بھی ہوتے ہیں جو نہ کسی ادارے کی جانب سے مجاز ہوتے ہیں، نہ کسی منظم مشورے میں شریک ہوتے ہیں، مگر جب بھی کوئی دعوت ملتی ہے، فوراً پہنچ جاتے ہیں۔ ان کا استدلال ہوتا ہے کہ ہمیں دعوت دی گئی تھی، ہم گئے۔ لیکن کیا ہر دعوت پر جانا لازم ہے؟ کیا موجودہ حالات میں، جب ملت پر طرح طرح کے سماجی، تعلیمی اور قانونی دباؤ ہیں، ایسے معاملات کو سنجیدہ اجتماعی حکمت عملی کے بغیر انجام دینا درست ہے؟

ان دنوں ایک اور پہلو قابل توجہ ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ اطلاعات کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ملی اتحاد اور مشترکہ لائحہ عمل کے مقصد سے علمائے کرام کی ایک اہم میٹنگ طے تھی، جس کا مقصد مسلم قیادت کو اجتماعی مشورے کے تحت منظم کرنا تھا۔ اسی کے آس پاس آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے اچانک چند غیر معروف یا مقامی علما کو مدعو کر کے ان سے ''بین المذاہب یکجہتی'' پر ملاقات کی، جس کی تصاویر اور بیانات فوری طور پر میڈیا میں آگئے۔ یہ پیش قدمی بعض حلقوں میں اس تاثر کو جنم دے گئی کہ جیسے مخصوص ملاقاتوں کے ذریعے بڑی اجتماعی کوششوں کو کمزور کیا جارہا ہو۔ اگرچہ یہ بات محتاط انداز میں ہی کہی جاسکتی ہے، لیکن اس پہلو کو نظر انداز کرنا دانشمندی نہ ہوگی۔ اس تناظر میں ملت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ مذہبی تقدس اور عوامی احترام اپنی جگہ، لیکن نمائندگی کا حق اسی کو ملنا چاہیے جو اپنے پیچھے ایک اجتماعی سوچ، منظم مشورہ، اور علمی و عملی تیاری رکھتا ہو۔ وہ شخص نہیں جو ایک ویڈیو کلپ کے ذریعے خود کو ملت کا نجات دہندہ ثابت کرنے کی کوشش کرے۔

ایسے وقت میں جب قوم کی اجتماعی ترجمانی ایک نازک اور غیر معمولی ذمہ داری بن چکی ہے، نمائندگی کا مفہوم جذباتی نعروں یا وائرل کلپس سے طے نہیں ہوتا۔ وہ شخصیت، جو کسی مخصوص دعوت پر لبیک کہہ کر ایک نمائشی ملاقات کرے، اور پھر میڈیا کے سامنے آکر ایسے جذباتی بیانات دے جیسے وہ پوری ملت کے مقدر کا فیصلہ لکھ کر آگئی ہو۔ اس کے طرز عمل پر تنقید فطری ہے۔ ایسی نمائندگی جو نہ کسی ادارہ جاتی مشورے سے ہو، نہ کسی منظم فورم سے سند یافتہ ہو، نہ اس کے پیچھے کوئی اجتماعی منظوری ہو۔ وہ نمائندگی نہیں، بلکہ ذاتی نمود و نمائش ہے۔ اور جب کوئی شخص، جسے خود اپنی حیثیت کو ثابت کرنے کی ضرورت ہو، قوم کی وکالت کا دعویٰ کرے، تو یہ دعویٰ خود ایک سوال بن جاتا ہے۔ اس وقت قوم کو نمائشی ملاقاتوں سے زیادہ، سنجیدہ قیادت کی ضرورت ہے۔ ایسی قیادت جو بولنے سے پہلے سننے کا سلیقہ رکھتی ہو، جو کسی بھی ملاقات سے پہلے اپنی قوم سے رائے لے، اور بعد میں جواب دہ ہو۔ یہ قیادت وہ نہیں جو ہر موقعے پر تصویر بنوائے، بلکہ وہ ہے جو قوم کے ہر فرد کے دکھ کو اپنی ترجمانی کا مرکز سمجھے۔

لہٰذا اب وقت آچکا ہے کہ قوم اس سوال کا جواب تلاش کرے: قیادت وہی جو قوم سے ابھری ہو، یا وہ جو خود کو قیادت پر مسلط کرے؟ نمائندگی وہی جو مشورے سے نمودار ہو، یا وہ جو اچانک ایک تصویر اور ویڈیو کے ذریعے پوری قوم کی آواز بننے کا دعویٰ کرے؟ قومیں وقتی نعروں سے نہیں، مسلسل مشورے، تدبر، اور ایمانداری سے بنتی ہیں۔ اور ثمینہ شاہ کا 'مصنوعی ذہانت میں وسیع کام ہے۔

ممبئی ٹرین بم دھماکوں کا فیصلہ اور مذہبی منافرت کو ہوا دینے کی سازش

ڈاکٹر عثمان

عدالتی فیصلہ کسی کے حق یا مخالفت میں نہیں ہوتا، بلکہ یہ ثبوتوں کی بنیاد پر دیا جانے والا ایک قانونی فیصلہ ہوتا ہے جو عدلیہ کی خودمختاری کو مضبوط و مستحکم کرتا ہے۔ لیکن بعض فرقہ وارانہ تنظیمیں اس فیصلے کو مذہبی جذبات بھڑکانے کے لیے استعمال کررہی ہیں۔ مسلمانوں کو اس پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

حالیہ دنوں میں ممبئی 7/11 سیریل بم دھماکوں کے کیس میں 12 مسلم نوجوانوں کی رہائی نے ایک طرف عدلیہ پر مسلم برادری کے اعتماد کو بحال کیا ہے، تو وہیں دوسری جانب کچھ فرقہ وارانہ تنظیمیں اس فیصلے کو مذہبی رنگ دے کر عدلیہ اور تحقیقاتی ایجنسیوں کے خلاف پراپیگنڈہ چلا رہی ہیں۔

عدالت نے ملزمین کو ان کے مذہب، ذات یا نسل کی بنیاد پر نہیں بلکہ ناکافی ثبوتوں کی وجہ سے بری کیا ہے۔ لیکن اس فیصلے کو اب فرقہ وارانہ عینک سے دیکھا جارہا ہے، جو ہمارے سیکولر معاشرے کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

بعض سیاسی و مذہبی رہنما، جن کا نہ تو اس کیس سے کوئی تعلق تھا اور نہ ہی ملزمان سے کوئی رشتہ، اب اس فیصلے کو بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر سیاست کا ہتھیار بنا رہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جب یہ نوجوان برسوں جیلوں میں سڑ رہے تھے، تب یہی لوگ خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے۔ آج وہی مسلم تنظیمیں اور رہنما جو میڈیا میں نمایاں ہیں، نہ تو قانونی جنگ میں شامل تھے، نہ ہی جیل میں بند افراد کے اہل خانہ کی خبر لی لیکن اب جب یہ نوجوان رہائی پاچکے ہیں، تو یہی لوگ انہیں 'ہیرو' بنا کر سماج میں تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ عدالتی فیصلے کو ہمیشہ ثبوت اور قانون کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے، نہ کہ کسی مذہبی یا جماعتی نظریے سے۔ عدالتیں قانون پر چلتی ہیں، نہ کہ جذبات یا دباؤ پر۔ عدالتی فیصلے کو ماننا ایک جمہوری فرض ہے۔ اگر کسی فیصلے پر تنقید کی جائے تو وہ تعمیری ہونی چاہیے، محض مخالفت کے لیے نہیں۔

ممبئی ٹرین بم دھماکوں کے کیس میں 13 مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 2015 میں عبدالوحید شیخ کو بری کر دیا گیا۔ باقی 12 میں سے پانچ کو سزائے موت اور سات کو عمر قید سنائی گئی تھی۔ اُس وقت نہ تو مسلمانوں نے اور نہ ہی کسی اور نے اس فیصلے پر سوال اٹھایا۔ اب جب ہائی کورٹ نے ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر انہیں بری کر دیا ہے، تو ایک طرف مسلم تنظیمیں عدلیہ کی تعریف کررہی ہیں، وہیں دائیں بازو کی ہندو تنظیمیں اس فیصلے کی مخالفت کررہی ہیں۔

یہ سوال مسلمانوں کیلئے بہت اہم ہے کہ کیا وہ مانتے ہیں کہ عدلیہ نے یہ فیصلہ آزادانہ طور پر، صرف شواہد کی بنیاد پر دیا؟ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ انصاف 19 سال بعد ملا، کیا وہ چاہتے تھے کہ یہ افراد ہمیشہ کے لیے جیل میں رہیں؟

اگر عدالت نے بری کیا ہے، تو پھر انصاف پر سوال اٹھانا خود تعصب کی علامت ہے۔ ہائی کورٹ نے اے ٹی ایس کی چارج شیٹ اور تحقیقات کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا۔ فیصلے میں خاص طور پر آر ڈی ایکس کے استعمال اور گواہوں کے بیانات میں تضاد کو بنیاد بنایا گیا۔

اے ٹی ایس نے الزام لگایا تھا کہ لشکرِ طیبہ، آئی ایس آئی اور سیمی اس حملے کے پیچھے تھے۔ چارج شیٹ میں 15 پاکستانی ملزمان کے نام شامل کیے گئے تھے، لیکن یہ سب الزامات ٹھوس ثبوت سے خالی تھے۔ عدالت نے ملزمان کی فوری رہائی کا حکم دیا اور ان کی سابقہ سزا کو غیر قانونی قرار دیا۔

ممبئی ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ہندوستانی عدلیہ کے اصولوں اور انصاف پر مبنی نظام میں عوامی اعتماد کو مضبوط کرتا ہے۔ لیکن کچھ شدت پسند تنظیمیں اسے غلط رنگ دے رہی ہیں، جیسے کہ یہ ریاست اور عدلیہ کی ناکامی ہے۔ یہ جھوٹے بیانیے عوامی اعتماد کو مجروح کرتے ہیں اور قانون کے اداروں کو نشانہ بناتے ہیں۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ عدالت نے ان ملزمان کو مکمل طور پر بے قصور قرار نہیں دیا۔ کچھ قرائن ضرور موجود تھے، لیکن وہ سزائے موت یا عمر قید کے لیے کافی نہیں تھے۔ عدالت نے جو سزا پہلے دی گئی تھی، اس پر غور کر کے اسے کم کیا، جو عدالتی فہم و فراست کی علامت ہے۔

ہندوستان کی تحقیقاتی ایجنسیاں دہشت گردی جیسے پیچیدہ جرائم کی تحقیقات میں جان جوکھم میں ڈال کر کام کرتی ہیں۔ اگر ان سے کوئی کوتاہی ہو جائے تو اس پر تنقید کرنا آسان ہے، لیکن ان کے حالات و مجبوریوں کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔ جو تنظیمیں آج عدلیہ پر سوال اٹھا رہی ہیں، ان کا مقصد انصاف نہیں، بلکہ ایک مخصوص بیانیہ کو فروغ دینا ہے۔ ''معصوم شہید'' کا ٹیگ دے کر نوجوانوں کو گمراہ کرنا اور عدلیہ کو ظالم قرار دینا، ملک کے سیکولر ڈھانچے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

دھماکوں میں 187 سے زائد بے گناہ شہری مارے گئے تھے، اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ بعد میں سیمی سے وابستہ کچھ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ نوجوان تقریباً 19 سال عدالتی کارروائی کا سامنا کرتے رہے اور بالآخر ثبوت کی عدم موجودگی کی بنیاد پر رہا ہوئے۔

اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ رہائی جیت ہے؟ کیا اسے ''انصاف کی فتح'' کہا جاسکتا ہے، یا اسے ایک موقع سمجھ کر برادری کو خود احتسابی کرنی چاہیے؟

عدالت نے صرف یہ کہا کہ جرم ثابت نہیں ہوسکا، اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ بے گناہ ہیں۔ اس فیصلے کو ''تحقیقاتی نظام کی ناکامی'' کے طور پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ جب کوئی فیصلہ ہمارے حق میں ہو تو ہم عدلیہ کی تعریف کرتے ہیں، اور جب خلاف ہو، تو اسے جانبدار کہہ دیتے ہیں۔ یہ رویہ جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔

بری ہونے والے افراد کے سماجی پس منظر پر سوالات ضرور ہیں۔ انہیں ہیرو بنادینا بھی ہماری اجتماعی فہم پر سوال اٹھاتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی مذہب کے خلاف نہیں، بلکہ اس نظریے کے خلاف ہے جو انسانیت کے لیے خطرہ ہے۔ ایسے فیصلوں پر مذہبی تبصرہ صرف منافرت کو ہوا دیتا ہے۔ ہمیں ہر مسئلے کو مذہبی عینک سے نہیں، بلکہ عقلی اور جمہوری نظریے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایک ایسے عدالتی نظام کی ضرورت ہے جو مجرم کو سزا دے اور بے قصور کو تحفظ دے۔ بغیر کسی تعصب، مذہبی اثر یا سیاسی دباؤ کے۔ ہمیں سوال کرنا چاہیے۔ آخر کیوں اکثر مسلمان ایسے معاملات میں پھنس جاتے ہیں؟ کیا یہ اتفاق ہے یا ہمارے تعلیمی، سماجی یا سیاسی نظام کی ناکامی؟

وقت آچکا ہے کہ مسلمان نوجوان تعلیم، ٹیکنالوجی، سائنسی سوچ اور شہری ذمہ داری کو اپنائیں۔ ہمیں اپنی برادری کو اس مقام تک لانا ہے کہ کوئی بھی ہماری شناخت کو جرم سے نہ جوڑ سکے۔ یہ فیصلہ نہ تو کسی برادری کی جیت ہے اور نہ ہی کسی ادارے کی ہار۔ یہ ہمارے نظام کے لیے ایک انتباہ ہے کہ ہمیں اسے شفاف، مضبوط اور جوابدہ بنانا ہوگا۔ تاکہ سچ میں انصاف قائم ہوسکے۔

□□□

ڈاکٹر ثمینہ شاہ 'مصنوعی ذہانت کی انتظامی سربراہ'

ڈاکٹر جی۔ ایم۔ پٹیل

ایس اینڈ پی بین الاقوامی درجہ بندی، ایک امریکی عوامی طور پر تجارت کی جانے والی تنظیم ہے جس کا صدر دفتر 'مین ہٹن' نیویارک شہر میں ہے۔ اس کے کاروبار کے بنیادی شعبے مالی معلومات اور تجزیات ہیں۔ یہ بین الاقوامی تنظیم، ایس اینڈ پی، بین الاقوامی ریٹنگز' بین الاقوامی انٹیلی جنس، اور موبلٹی، کی بنیادی کمپنی ہے۔ ثمینہ شاہ S&P بین الاقوامی درجہ بندی (Global Ratings) میں ''ڈیٹا سائنس'' کی سربراہ ہیں۔ آپ کا اپنی مرضی کی بنیاد متنوع ہے۔ صحیح کام اور صحیح نتیجہ پر توجہ دی گئی تو متنوع نقطہ نظر کو شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ اکثر ایسی رپورٹس، AI یا Machine learning مجسم نمونے ہوتے ہیں جو ایک طبقے یا ایک طبقے کے خلاف انتہائی متعصب تھے کیوں کہ متنوع ٹیموں نے شاید ان پر توجہ نہ دی ہو۔ ان متنوع نقطہ نظر کو حاصل کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ صرف اس لئے نہیں کہ یہ ایک نظریاتی چیز ہے، بلکہ یہ مسائل کو حل کرنے کا ایک صحیح طریقہ ہے۔ ثمینہ شاہ نے جب S & P بین الاقوامی درجہ بندی (Global Ratings) میں شامل ہوئیں تو آپ کو ''اول درجہ سائنسٹ'' میں شامل کیا گیا۔ آپ کو آغاز ہی سے اپنے قریبی آٹھ معاون کی خدمات حاصل تھیں۔ لہٰذا تمام معاون جارحانہ طور پر مکمل صنعت کو تبدیل کرنے کے اپنے سفر میں شامل ہونے کے لئے کلیدی ہنر کی تلاش میں ہیں۔ اگر S&P بین الاقوامی درجہ بندی (Global Ratings) کی قیادت کو آپ کی [illegible] طاقتور پاور ہاؤس [illegible] یہ ایک ایسی

ثقافت ہے جسے نہ صرف نظریاتی طور پر خواتین کی حمایت حاصل ہے بلکہ یہ ایسی ثقافت کا نمونہ ہے جو خود بخود اپنی بہترین اقدار اور صلاحیت کی سیدھ میں اپنے آپ کو لانے میں مدد دیتا ہے۔ آپ A1 انجینئرنگ، ڈیٹا میں ۲۰ سال سے زیادہ تعلیمی اور صنعتی تجربہ کار ہیں۔ A1 مصنوعی ذہانت کا فنی عمل کی تعمیر کے لئے سارے فرم کی ذمہ دار ہیں، جہاں تکنیکی طریقہ کار کو آپ نے مصنوعات اور کاروبار کو تبدیل کرنے میں ایک انتہائی قابل رہنما رہی ہیں۔ سب سے بڑا چیلنج اپنے گھر کا انتظام اور اپنے پیشہ دونوں کو متوازن کرنے میں آپ کے ذہین خاوند جو قابل کمپیوٹر انجینئر ہیں انہوں نے آپ کی ہر طرح سے مدد کی۔

"Thomson Reuters" قانونی، ٹیکس، اکاؤنٹنگ، تعمیل، حکومت اور میڈیا میں پیشہ ور افراد کو قابل اعتماد معلومات، سافٹ ویئر اور اس کی مہارت فراہم کرتا ہے، ان شعبوں میں فیصلہ سازوں کو اہم معلومات فراہم کرنے کے لئے صنعت کے علم کو تکنک کے ساتھ جوڑتے ہیں، مزید برآں رائٹرس، تھامسن رائٹرز کا حصہ ہے۔ اور معلومات کا ایک معروف عالمی فراہم کنندہ ہے۔ ثمینہ شاہ نے تھامسن رائٹرس شونفیلڈ سیکورٹیز، ہیج فنڈ، 'YAHOO' محقق ہیں اور AI کنسل ٹنسی فرم کی تمام تر ذمہ داریاں بھی آپ سنبھالتی ہیں۔

ثمینہ شاہ نے 2002 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ سے 'انجینئرنگ' کی اور پھر 2004 میں IIT دہلی سے "Ditributed Machine learning" کے موضوع پر ڈاکٹریٹ 'PhD' حاصل کیں۔ 'IIT' دہلی سے 'MS' اور الیکٹرانکس میں 'BS' کیا ہے۔ [illegible] AI کانفرنس (IJCAI) [illegible]

(2021)' میں کلیدی نوٹ سمیت اعلیٰ درجہ پر کثرت سے مدعو عوامی اسپیکر رہی ہیں۔

آپ کئی سائنسی اور صنعتی اعزازات کی وصول کنندہ ہیں۔

☆ مائیکروسافٹ کا 'اعلیٰ' ''پی ایچ ڈی تھیسس'' قومی اعزاز۔

☆ کلوڈیرا' کا سرِ فہرست' A1/ML اشاعتی اعزاز۔

☆ ''گوگل خاتون'' نے گوگل انڈیا انجینئرنگ ایوارڈ ۳، مارچ ۲۰۰۹ میں جیتا ہے۔

☆ ''۳۰ پلس'' ''پیٹنٹ'' ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ اشاعتوں کے ساتھ ''جے پی ایم سی'' کی نمایاں موجد ہیں۔''

گوگل انڈیا ایک لاکھ روپے کے اس ایوارڈ کے ذریعے کمپیوٹر سائنس اور متعلقہ شعبوں میں قابل خواتین کو تکنیکی اور قائدانہ ترغیب دیتا ہے۔

ثمینہ شاہ کا 'مصنوعی ذہانت میں وسیع کام ہے۔ 'سات' شائع شدہ مقالے اور 'آٹھ' بین الاقوامی جرائد اور کانفرنسوں میں زیر جائزہ ہیں۔ آپ کو پی، ایچ ڈی' کے حصول کے لئے ۲۰۰۴ سے ۲۰۰۹ تک انسانی ترقی اور تحقیق کی وزارت کی ریسرچ فیلو شپ ملی ہے۔ ۲۰۰۸ میں منعقدہ ''طلبہ کی انجمن'' یا ''طلبہ کی تنظیم'' جو طلبا کارکنان [illegible]

کے ذریعے چلائی جاتی ہے، ثمینہ شاہ کو اس تنظیم کی اسکالرشپ بھی حاصل ہے۔ امریکی مصنوعی ذہانت۔ گوگل اعزازت میں کمپیوٹر سائنس، اور متعلقہ شعبوں میں نمایاں خواتین طالبات کو تسلیم کرتا ہے۔ ۲۰۰۹ میں گوگل انڈیا نے کل '۲۲' شامل شرکاء کے لئے '۹' سرفہرست فاتح امیدوار طالبات کا انتخاب کیا گیا جن میں جامعہ اسلامیہ سے ثمینہ شاہ بھی شامل تھیں۔ کسی تسلیم شدہ ادارے میں کل وقتی طالب علم اور کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئر یا متعلقہ شعبوں میں نمایاں خواتین طالبات کو تسلیم کرتا ہے اور (WIE) گوگل انڈیا ویمن ان انجینئرنگ' کو انعام دیا جاتا ہے۔ اس ایوارڈ کا مقصد خواتین کو ٹیکنالوجی اور قائدانہ کردار میں اپنا کیریئر بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ انعامی رقم INR 75,000 TO 1,00,00 کی تعلیمی کامیابیوں اور قائدانہ خصوصیات کے مظاہروں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو فاتحین کو ملتا ہے۔ اس فخریہ اعزاز کی فاتح ثمینہ شاہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا [illegible]

> ثمینہ شاہ کا 'مصنوعی ذہانت میں وسیع کام ہے۔ 'سات' شائع شدہ مقالے اور 'آٹھ' بین الاقوامی جرائد اور کانفرنسوں میں زیر جائزہ ہیں۔ آپ کو پی، ایچ ڈی' کے حصول کے لئے ۲۰۰۴ سے ۲۰۰۹ تک انسانی ترقی اور تحقیق کی وزارت کی ریسرچ فیلو شپ ملی ہے۔ ۲۰۰۸ میں منعقدہ ''طلبہ کی انجمن'' یا ''طلبہ کی تنظیم'' جو طلبا کارکنان کے ذریعے چلائی جاتی ہے، ثمینہ شاہ کو اس تنظیم کی اسکالرشپ بھی حاصل ہے۔

ساخت ہوسکتی ہے۔ میرے لئے یہی خوشی کی بات ہے۔ میں اس دریافت میں 'طریقہ کار' میں اپنی ایک تجویز پیش کروں اور اس عالم میں اپنا مختصر، قلیل سا حصہ صرف کروں!''

آپ بڑے پیمانے پر اصلاحی ''حساب شمارہ عمل' "Algorithm" تیار کرتی ہیں جو دلچسپی کے مسائل پر اچھی طرح کارگردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ بہتر بنانے کا مطلب اس کے معیار کے بہترین، ممکنہ سیٹ تلاش کرنا۔ آپ کے پاس ان چیزوں کو تبدیل کرنے کا اختیار تھا جو شاید کسی دوسرے شعبوں میں ممکن نہ ہو۔ آپ بڑی سوچ سمجھ سے اس نتیجہ پر پہنچتی تھیں کہ کس مسئلے میں دلچسپی زیادہ ہے اور اس کے جدید ترین حل تلاش کرنا اور ممکنہ مسائل کے بارے میں آپ نے صرف کیا اور اس طرح مفید تحقیقی سوچ میں کو ''سافٹ ویئر'' میں انہیں ریاضی سے ثابت کرنے کے لئے ایک مقالہ لکھنا ضروری ہوتا۔ جس میں سارا طریقہ کار بیان ہوتا ہے جس میں اپنے دعویٰ کی حمایت کرنی ہوتی ہے اور منطق کو سمجھنے میں ایک تسلی ہوتی ہے اور تبدیلی کرنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ صرف تخمینہ کاری کا طریقہ سارے عالم میں تبدیلی لے آتا ہے جیسے ''Google'' پھر ان اخباروں پر بھی فخر محسوس ہوتا ہے جو اس مقالہ کو شائع کرتے ہیں۔ کاغذی تحریر اپنے آپ میں بے حد دلچسپ اور کافی معنی خیز ہوتی ہے جو خرید فروخت میں کافی مددگار ثابت ہوتی ہے اور آپ کو ہر دعویٰ کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ مالیاتی امور میں کچھ تنظیمیں اس کی درستگی کو ہموار کرنے اور بہتر بنانے کے لئے اس کے استعمال کے فوائد کا خوب احساس ہوتا ہے۔ ڈیٹا، ماڈلز اور [illegible]

کاروں سے جوڑ کر حکومت یا کسی تنظیم کی جانب سے فراہم کردہ رقم منسلک کر کے کاروباری افراد صحیح سرمایہ کاروں سے جوڑ کر اسکا بہتر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موجد ثمینہ شاہ نے درج ذیل ایجادات کے تحفظ کے لئے ''پیٹنٹ'' کے لئے درخواستیں دائر کی ہیں۔ اس فہرست میں پیٹنٹ شامل ہیں جو زیر التوا ہیں اور ساتھ ہی وہ پیٹنٹ بھی شامل ہیں جو پہلے ہی ریاستہائے متحدہ کے ''پیٹنٹ اور ٹریڈ مارک آفس (USPTO)'' کے ذریعے دیئے جاچکے ہیں۔ ساری تفصیلات کو واضح کرنا ممکن نہیں۔ مثال کی طور پر ذیل پیٹنٹ نمبر 12051259 کی کچھ وضاحت پیش ہے۔

☆ گراف سینٹر لائسنس کے ذریعے کوڈ کی اہمیت کا اندازہ کرنے کا نظام اور طریقہ اشاعت نمبر '20240427577'۔

☆ عارضی دستاویز ہر کاروائی کا طریقہ طریقہ اور نظام' پیٹنٹ نمبر '12051258'

ایک عرضی دستاویز میں شامل خام متن کو نکالنا، نکالے گئے خام متن کی بنیاد پر شناخت کرنا، جن ہستیوں کا نام عرضی دستاویز میں دیا گیا ہے۔ نکالے گئے خام متن کی بنیاد ہر، پہلی معلومات کا تعین کرنا جو دائرہ کار کی مدت سے متعلق ہے۔ قانون نافذ کرنے والی ایجنسی ایا ایک تفتیشی ایجنٹ جو عرضی دستاویز سے وابستہ ہے؛ دوسری معلومات کو بازیافت کرنا جو صارف کے ڈیٹا بیس سے شناخت شدہ اداروں سے متعلق ہے۔ اور طے شدہ پہلی معلومات کو ذیلی سیٹ کو آؤٹ پٹ کرنا، اس طریقہ میں شناخت شدہ اداروں کو دوسری معلومات کے ساتھ ملانے کے لئے وزنی فزی (fuzzy) نام کے 'میچ لگورتھم' کا استعمال بھی شامل ہے۔

۱۱ مئی ۲۰۲۱، کو اس کی فائل تیار کی گئی۔ اس 'پیٹنٹ' ۳۰ جولائی ۲۰۲۴ کی عرضی کی درخواست منظور ہوئی۔ تفویض کردہ ''J P MORGAN'' چیس بینک۔ موجد ثمینہ شاہ، سرجوت گور، برائن بریکل شامل ہیں۔ ☆☆☆

علی باغ ساحل پر کشتی الٹنے کا معاملہ

لاپتہ 3 ماہی گیروں کی لاشیں 2 دنوں کے بعد برآمد

لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا، 31 اگست تک ماہی گیری پر عائد پابندی کے باوجود گروہ پر غیر قانونی طور پر ماہی گیری کا الزام

ممبئی: علی باغ کے ساحل پر کھنڈری قلعہ کے قریب ہفتہ کو کشتی الٹنے کے بعد لاپتہ ہونے والے تین ماہی گیروں کی لاشیں پیر کی صبح برآمد کر لی گئی ہیں، پولیس نے اس کی تصدیق کی ہے۔

مرنے والوں کی شناخت آپٹے کے رہنے والے نریش رام شیلار (36)، دھیرج کاشی ناتھ کولی (35) ساکن کاساوالا پاڑا، کارنجا اور مکیش یشونت پاٹل (35) ساکن آپٹے، پنویل کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کی لاشیں اتوار کی صبح مختلف ساحلی مقامات بالترتیب سسوانے بیچ (10 بج کر 45 منٹ پر)، دیگھوڑی بیچ (11 بجے) اور کامت بیچ (11 بجے) ملی تھیں۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ یہ افراد ارن کے کارنجا سے تعلق رکھنے والے آٹھ ماہی گیروں کے اس گروپ کا حصہ تھے جو ارن-کرنجہ کے منوہر گنپت کولی کی ملکیت تلجائی نامی کشتی پر سمندر میں اترے۔ ہفتہ کی صبح تقریباً 8:30 بجے کورلائی اور کھنڈری قلعوں کے درمیان سخت سمندری حالات اور تیز لہروں کی وجہ سے کشتی الٹ گئی۔

ارن پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار کے مطابق، یہ گروہ 31 اگست تک محکمہ ماہی گیری کی طرف سے مانسون ماہی گیری پر عائد پابندی کے باوجود غیر قانونی ماہی گیری کے لیے نکلا تھا۔ حادثہ پیش آنے سے قبل کشتی صبح 7 بجے کے قریب کارنجا بندرگاہ سے نکل گئی تھی۔

پانچ ماہی گیر تیر کر محفوظ مقام پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے جنہیں مقامی لوگوں نے بچا لیا۔ ان کی شناخت ہیمنت بلیرام گووند (45) ساکن اویر، ارن، کارنجا کے سندیپ توکارام کولی (38) اور روشن بھگوان کولی (39)؛ اور شنکر ہیرا بھویر (64) اور کرشنا رام بھویر (55) اپٹا، پنویل کے طور پر ہوئی ہے۔ پانچوں کو معمولی زخموں کی حالت میں علی باغ سول اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حادثے کے بعد رائے گڑھ

پولس، محکمہ ماہی پروری اور مقامی حکام نے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی۔ خاص طور پر ساحل کے ساتھ ساتھ تلاشی مہم میں مدد کے لیے ڈرونز تعینات کیے گئے تھے۔ منڈاوا پولس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سومناتھ لانڈے نے بتایا کہ تین لاپتہ افراد کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کشتی کے کیبن میں موجود تھے جب کشتی ساحل سے تقریباً چھ سمندری میل کے فاصلے پر الٹ گئی۔ لانڈے نے کہا کہ ہم نے حادثاتی موت کی رپورٹ درج کر لی ہے اور محکمہ ماہی پروری کو رپورٹ پیش کریں گے۔ محکمے کی طرف سے مزید کارروائی کی جائے گی۔

سنٹرل ریلوے کا انجینئر 15 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

ممبئی: سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے عہدیداروں نے پیر کو بتایا کہ ٹریکشن مشین ورکشاپ، سنٹرل ریلوے، ناسک کے ایک سینئر سیکشن انجینئر (کوالٹی چیک) کو لکڑی کے پیکنگ آرڈر کے تحت کوالٹی چیک رپورٹ جاری کرنے کے لیے شکایت کنندہ (ایک نجی کمپنی کے مالک) سے 15000 روپے کی رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار سرکاری ملازم کی شناخت وجے چودھری، سینئر سیکشن انجینئر (کوالٹی چیک)، ٹریکشن مشین ورکشاپ، سنٹرل ریلوے، ناسک کے طور پر کی گئی ہے۔ سی بی آئی نے مذکورہ ملزم کے خلاف ناسک کی ایک پرائیویٹ کمپنی کے مالک کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم سینئر سیکشن انجینئر نے پرچیز آرڈر کے تحت لکڑی کی پیکنگ ویجز کی فراہمی سے متعلق کوالٹی چیک رپورٹ جاری کرنے کے لیے 15000 روپے کے ناجائز فائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ سی بی آئی کے افسران نے جال بچھا کر ملزم سینئر سیکشن انجینئر کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا جب شکایت کنندہ سے 15 ہزار روپے کا رشوت قبول کیا۔ اس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔

ٹھاکرے برادران کی ملاقات سے شندے سینا کو جھٹکا

شیو سینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کے اتحاد کے امکان سے ادھو سینا سے لیڈران کے پارٹی چھوڑنے کا سلسلہ رک گیا

ممبئی: شیو سینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کا امکان بڑھ گیا ہے۔ ان کے دوبارہ اتحاد کی باتیں زوروں پر ہیں کیونکہ ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے ایک ہی مہینے میں دو بار اکٹھے ہوئے تھے۔ اسمبلی انتخابات میں شیو سینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کو شکست ہوئی تھی۔ ان کی پارٹیوں کا برا حال ہے۔ اس لیے دونوں بھائیوں کو ایک دوسرے کی مدد کی اشد ضرورت ہے۔ دونوں 5 جولائی کو ایک ریلی کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔ 22 دن کے بعد راج ٹھاکرے ماتوشری پہنچے۔ راج ٹھاکرے ادھو ٹھاکرے کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دینے ماتوشری گئے تھے۔ راج اور ادھو کی ملاقات سے شندے سینا کو پہلا جھٹکا لگا ہے۔

تمام پارٹیوں نے اب رکاوٹیں کھڑی کرنا شروع کر دی ہیں کہ اگر ادھو اور راج کا اتحاد ہو جائے تو کیا ہوگا۔ دونوں ٹھاکرے بھائیوں نے مراٹھی کے معاملے پر جارحانہ موقف اختیار کیا۔ شیو سینا یو بی ٹی اور ایم این ایس نے پرائمری اسکولوں میں لازمی ہندی زبان کے خلاف سخت موقف اختیار کیا اور اس کی مخالفت کی۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ عوامی رائے اس کے خلاف جا رہی ہے، گرینڈ الائنس حکومت نے دونوں جی آرز کو واپس لے لیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ جی آر شندے سینا کے دادا بھوسے کے محکمہ تعلیم نے جاری کیے تھے۔ اس سے شندے سینا کو بڑی شرمندگی ہوئی۔

راج اور ادھو 5 جولائی کو ایک ریلی کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔ یہ ریلی حکومت کے جی آر کو منسوخ کرنے کے بعد منعقد کی گئی تھی۔ ٹھاکرے بھائی 20 سال بعد اکٹھے ہوئے۔ تقریب میں دونوں کے اہل خانہ نے بھی شرکت کی۔ اس کے بعد سے ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں ادھو سینا سے لیڈران کے پارٹی چھوڑنے کا سلسلہ رک گیا ہے۔ جہاں ٹھاکرے برادران کے درمیان اتحاد کا امکان بڑھ گیا ہے، وہیں کئی سابق کارپوریٹرس پارٹی میں ہی بنے ہوئے ہیں۔

اسمبلی انتخابات کے بعد، لیڈران ادھو ٹھاکرے کی پارٹی چھوڑنے لگے، ادھو سینا کے کئی سابق کارپوریٹروں نے شندے سینا کا راستہ اختیار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ادھو سینا کے تقریباً نصف سابق کارپوریٹروں کو اپنی پارٹی میں کھینچ لیا ہے۔ لیکن جب سے ادھو اور راج ٹھاکرے کو 5 جولائی کو ایک ساتھ دیکھا گیا اور اتحاد کی بات چیت شروع ہوئی، ایسا لگتا ہے کہ بہت سے سابق کارپوریٹروں نے پارٹی میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دوسری طرف، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا ایک فیصلہ بھی سابق کارپوریٹروں کے شندے کی سینا میں جانے کے بہاؤ کو روکنے میں اہم رہا ہے۔ شندے کے دائرہ اختیار میں آنے والے محکمہ شہری ترقی کی فائلوں کو منظوری کے لیے وزیر اعلیٰ کے دفتر بھیجنا ہوگا۔ فڑنویس نے ایسا فیصلہ لیا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ فڑنویس نے یہ فیصلہ پیسے کے ضیاع کو روکنے کے لیے لیا ہے۔ مانسون اجلاس کے دوران، بی جے پی اور این سی پی کے ایم ایل ایز نے شکایت کی تھی کہ اس محکمہ کے ذریعہ شیو سینا کی سرپرستی میں چلنے والی بلدیات کو زیادہ فنڈز بھیجے جا رہے ہیں۔

میٹرو 9 کے بھائیندر ڈپو کے لیے 12 ہزار درخت کاٹے جائیں گے

ممبئی: میٹرو لائن 9 کے کام نے ممبئی میں بڑا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ بھائیندر میں میٹرو 9 کے لیے ڈپو بنانے کے لیے 12 ہزار درخت کاٹے جانے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایم ایم آر ڈی اے نے اس کام کے لیے کوئی ماحولیاتی جائزہ نہیں لیا ہے۔ میٹرو لائن 9 کے توسیعی حصے کے لیے ڈونگری میں ایک نیا ڈپو بنایا جائے گا۔ آر ٹی آئی میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایم ایم آر ڈی اے نے اس کے لیے ای آئی اے رپورٹ یا ماحولیاتی اثرات کا جائزہ پیش نہیں کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق میٹرو اور ریلوے کے کاموں کو قانون کے مطابق ماحولیاتی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ایم ایم آر ڈی اے جیسی تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ای آئی اے یا ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لیں۔ ای آئی اے کرنے سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کا ماحول پر کیا اثر پڑے گا اور اس کے حل تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ 2017 میں، ایم ایم آر ڈی اے نے میٹرو لائن 7 کے لیے ایک ماحولیاتی تشخیص کا انعقاد کیا تھا۔ ماحولیاتی تشخیص دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ نے کیا تھا۔ اس میں ہوا، پانی، شور، زمین اور حیاتیاتی تنوع پر مطالعہ شامل تھا۔

روہت پوار کا بی جے پی سے تعلق؟ نتیش رانے کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر کے بی جے پی وزیر نتیش رانے نے الزام عائد کیا ہے کہ این سی پی (شرد پوار گروپ) کے رکن اسمبلی روہت پوار بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں سے مسلسل رابطے میں تھے، حالانکہ وہ بظاہر این سی پی (ایس پی) میں شامل ہیں۔ نتیش رانے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ روہت پوار کا دل بی جے پی کے ساتھ ہے، اور اگر بی جے پی لیڈروں سے ان کے تعلقات ظاہر کیے جائیں تو ان کے پاس منہ چھپانے کی جگہ باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ روہت پوار کو 2019 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کرنی تھی۔

ان دعوؤں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے روہت پوار نے کہا کہ نتیش رانے خود سیاسی کیچڑ میں لت پت ہیں اور انہیں دوسروں پر الزام لگانے سے گریز کرنا چاہیے۔ روہت پوار نے کہا کہ نتیش رانے، جو پہلے کانگریس میں تھے، خود کئی بار سیاسی جماعتیں بدل چکے ہیں۔ جب ان سے پارٹی تبدیل کرنے پر سوال کیا گیا تو ان کا رویہ سب نے دیکھا تھا۔ روہت پوار نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ اپنے سیاسی کریئر کے آغاز سے اب تک ایک ہی پارٹی کے ساتھ وفادار ہیں اور نتیش رانے کو خود کا محاسبہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ رانے آئینے میں دیکھیں اور پھر دوسروں پر انگلی اٹھائیں۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ وہ شرد پوار کے نظریات کے پابند ہیں اور اسی پارٹی میں قائم و دائم رہیں گے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کو 2023 میں اس وقت دھچکا لگا جب اجیت پوار اور کئی دیگر ارکان اسمبلی نے پارٹی سے علیحدگی اختیار کر کے بی جے پی اور شیو سینا حکومت میں شمولیت اختیار کی۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے اجیت پوار کے گروپ کو این سی پی کا نام اور انتخابی نشان دے دیا گیا، جب کہ شرد پوار کے گروپ کو 'این سی پی (شرد چندر پوار)' کے نام سے تسلیم کیا گیا۔

ایپ پر مبنی ای بائک خدمات کی تجویز کو ہری جھنڈی

ریاستی حکومت مراٹھی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے: وزیر ٹرانسپورٹ

ممبئی: مہاراشٹر میں ایپ پر مبنی ای ٹیکسی سروس بند کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد سب کی توجہ اس بات پر مرکوز تھی کہ حکومت سے منظور شدہ ای ٹیکسی سروس کب شروع ہوگی۔ وزارت ٹرانسپورٹ نے حکومت سے منظور شدہ ایپ پر مبنی ای بائک ٹیکسی اور ای ٹیکسی خدمات شروع کرنے کو ہری جھنڈی دے دی ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے ایپ کو شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ پرتاپ سرنائک نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومت مراٹھی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایپ پر مبنی مسافر گاڑیوں کی خدمات شروع کرنے پر غور کر رہی ہے۔ پرتاپ سرنائک نے کہا کہ مسافروں کی نقل و حمل کے لیے ایپ پر مبنی رکشہ، ٹیکسی اور ای بائک خدمات اب نجی کمپنیوں تک محدود نہیں رہیں گی۔ یہ مسافر ٹرانسپورٹ خدمات محکمہ ٹرانسپورٹ کے تعاون سے شروع کی جائیں گی۔ حکومت سے منظور شدہ ایپ کا نام جئے مہاراشٹر، مہارڈے، مہیاتری، مہا گو رکھنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مذکورہ سرکاری ایپ چیف منسٹر اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کی منظوری سے ہی شروع کی جائے گی۔

سرنائک نے مزید بتایا کہ اس پہل کے تحت ایپ کو تیار کرنے کے لیے مہاراشٹر انسٹی ٹیوٹ فار ٹرانسپورٹ ٹیکنالوجی اور اترا سمیت نجی کمپنیوں کے ساتھ بات چیت شروع کی گئی ہے۔ اس میں سسٹم میں شفافیت برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری عناصر شامل ہیں، ایپ جلد ہی تیار ہو جائے گی۔ اس کے ذریعے نہ صرف مسافروں کی خدمات کو آسان بنایا جائے گا بلکہ وزارت ٹرانسپورٹ مراٹھی نوجوانوں کو خصوصی مالی مدد فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ممبئی بینک کے چیئرمین پروین دریکر نے یقین دلایا کہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ممبئی بینک کے ذریعے گاڑیوں کی خریداری کے لیے 10 فیصد شرح سود پر قرض فراہم کیا جائے گا۔ دریکر نے کہا کہ ممبئی بینک کی مدد سے بے روزگار نوجوانوں کو مالی مدد ملے گی۔ نیز 11 فیصد سود کی واپسی سبسڈی کی شکل میں انا صاحب اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن، بھٹکے ویمکٹ مہامنڈل، او بی سی مہامنڈل اور ایم ایس ڈی سی کی طرف سے فراہم کی جائے گی۔ اس لیے یہ قرض سود سے پاک ہوگا۔

بدعنوانی میں ملوث حکمران اتحاد کے وزراء کو فوری طور پر معطل کیا جائے

گورنر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کے دوران شیو سینا یو بی ٹی کے وفد کا مطالبہ

ممبئی: شیو سینا یو بی ٹی کے ایک وفد، جس کی قیادت مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں قائد حزب اختلاف امباداس دانوے نے کیا، نے آج پیر کو گورنر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں بدعنوانی میں مبینہ طور پر ملوث حکمران اتحاد کے وزراء اور ایم ایل ایز کو فوری طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

گورنر کو پیش کی گئی میمورنڈم میں ریاستی کابینہ کے کئی ارکان بشمول وزیر سنجے شرساٹ، وزیر زراعت مانیک راؤ کوکاٹے، ریاستی وزیر یوگیش کدم اور وزیر نتیش رانے کے خلاف سنگین الزامات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ وفد نے ان الزامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور گورنر پر زور دیا کہ وہ فوری اور مناسب کارروائی کریں۔ خط میں گورنر کی توجہ ریاست کے مختلف متنازعہ مسائل کی طرف بھی مبذول کرائی گئی، جن میں ہنی ٹریپ اسکینڈل، تھانے-بوریولی ٹنل پروجیکٹ اور میرا-بھائیندر میونسپل کارپوریشن کی اراضی کے حصول کے عمل میں بے قاعدگیاں شامل ہیں۔

شیو سینا یو بی ٹی کے ممتاز قائدین جنہوں نے دانوے کے ساتھ گئے ان میں انیل پرب، ونود گھوسالکر، ببن راؤ تھوراٹ، اشوک دھترک، وجے کدم، نتن ناندگاؤں کر، ایم ایل ایز اننت نار، مہیش ساونت، ملند نارویکر، وٹھل راؤ گائیکواڑ، بھاؤ کورداکر، سوپراکر، سوپرا اور پارٹی کے رہنما شامل تھے۔

ممبئی میں نیٹ امیدواروں کیلئے رہنمائی پروگرام اختتام پذیر

اس رہنمائی اور تربیتی پروگرام میں والدین اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیا

ممبئی: ممبئی کے مدنپورہ کے انصار ہال میں "احتساب اور کوشش" کی جانب سے نیٹ 2025 کے امیدواروں اور ان کے والدین کے لیے ایک مفید اور معلوماتی میڈیکل ایڈمیشن گائیڈنس پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس اہم پروگرام میں معروف کیریئر کاؤنسلر محمد نجم الدین، پرنسپل عامر انصاری اور رکن اسمبلی رئیس شیخ بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ رئیس شیخ نے نوجوانوں کی تعلیمی رہنمائی کو قوم کی تعمیر کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج کے طالب علم مستقبل کے معمار ہیں اور ان کی راہنمائی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر محمد نجم الدین نے امتحانی تیاری، وقت کی منصوبہ بندی اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے کی حکمتِ عملی سے حاضرین کو روشناس کرایا، جبکہ پرنسپل عامر انصاری نے مختلف میڈیکل کالجوں میں داخلے کے مراحل، کٹ آف لسٹ، اور اسکالرشپ کے مواقع پر مفصل روشنی ڈالی۔ پروگرام کے انتظامات عامر انصاری، وقار خان اور یوسف انصاری نے نہایت مؤثر انداز میں انجام دیے۔ اس رہنمائی پروگرام میں والدین اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ شرکاء نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام نہ صرف تعلیمی رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ حوصلہ افزائی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

مذہب تبدیلی کی کوشش، امریکی شہری سمیت تین گرفتار

ملزمین پر مالی مدد کا لالچ دینے کا الزام، پمپری چنچواڑ پولیس تحقیقات میں مصروف

پونے: مہاراشٹر کے پونے ضلع کے پمپری چنچواڑ علاقے میں زبردستی مذہب تبدیل کروانے کے الزام میں پولیس نے ایک امریکی شہری سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مذکورہ معاملے کی تفصیلی چھان بین جاری ہے اور متعلقہ شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ پولیس نے یہ کارروائی سنی بنسی لال دانانی نامی 27 سالہ شخص کی شکایت پر کی، جو پمپری کیمپ میں ویشنو دیوی مندر کے قریب رہتا ہے۔ شکایت کے مطابق، دانانی پر عیسائیت اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا، ذہنی طور پر اسے تکلیف دی گئی اور باور کرایا گیا کہ اگر وہ یسوع کو خدا مان لے تو اُسے خوشی، سکون، دولت اور ذہنی صحت حاصل ہوگی۔ مزید الزام میں کہا گیا کہ دیگر مذاہب اور دیوی دیوتاؤں کو صرف کہانیوں کا درجہ دے کر اس کے مذہبی عقائد کی توہین کی گئی اور مذہب تبدیل کرنے کی صورت میں مالی مدد کا لالچ بھی دیا گیا۔

اس شکایت کی بنیاد پر پمپری پولیس نے مقدمہ درج کیا، جس میں تین افراد، شیفر جیوین جیکب (عمر 41، کیلیفورنیا، امریکہ کا رہائشی جو اس وقت مکئی چوک پونے میں مقیم ہے)، اسٹیون وجے کدم (عمر 46، ادیم نگر، اجمرا، پمپری، پونے کا باشندہ) اور ایک دیگر نامعلوم شخص شامل ہیں۔ ان کے خلاف بھارتیہ نیائے سہنتا (بی این ایس) کی دفعہ 299، (5) 3 اور فارنرز ایکٹ کی دفعہ 14 (b) (a) کے تحت مقدمہ درج کر کے دو موبائل فون ضبط کر لیے گئے ہیں۔ اس معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر وجے پاٹل کر رہے ہیں، جو مختلف پہلوؤں پر تحقیق کے ساتھ ملزمان کی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

امبرناتھ: ٹریلر بند پڑنے سے 5 گھنٹے تک ٹریفک جام

پولس نے جنگی بنیادوں پر کام کرتے ہوئے ٹریلر کا ہٹانے میں کامیابی حاصل کی

امبرناتھ: امبرناتھ ایم آئی ڈی سی پائپ لائن پل پر پیر کی صبح ساڑھے آٹھ اور نو بجے کے درمیان تکنیکی خرابی کی وجہ سے ایک ٹریلر ٹرک سڑک کے بیچوں بیچ رک گیا، جس کی وجہ سے ممبئی کی طرف جانے والی ٹریفک تقریباً چار گھنٹے تک رک گئی۔ پل پر چڑھنے پر ٹریلر پھنس جانے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اطلاع ملتے ہی ٹریفک پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ٹریلر ڈرائیور اور مالک سے رابطہ کر کے گاڑی کو ہٹانے کی کوششیں شروع کر دیں۔

اس جام کے باعث صبح کام پر جانے والے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جس پر مشتعل ڈرائیوروں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ پولیس نے ٹریلر کو ہٹانے کے لیے جنگی بنیادوں پر مہم چلائی تاہم ٹریلر کو سڑک سے مکمل طور پر ہٹانے تک ٹریفک بلاک رہی۔ محکمہ ٹریفک کے افسر وجے پرانک نے کہا کہ ٹریلر کو سڑک سے ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے تاکہ جلد از جلد ٹریفک کو معمول پر لایا جا سکے، اطلاع کے مطابق پانچ گھنٹوں کے بعد ٹریلر کا ہٹانے میں کامیابی ملی، اس کے بعد ٹریفک جاری ہو سکا۔

بیسٹ کی بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی

ممبئی: ممبئی کی روٹ نمبر 116 پر چلنے والی ایک بیسٹ بس گزشتہ روز شام تقریباً 8:25 بجے سوامی دیانند سرسوتی چوک کے قریب سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں ایک معمولی حادثہ ہوا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ بس، جو چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس سے گیٹ وے آف انڈیا جا رہی تھی، اس وقت اس میں کوئی مسافر نہیں تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ایک دو پہیہ سوار اچانک بس کے راستے میں آ گیا جس نے ڈرائیور کو تصادم سے بچنے کے لیے تیز بریک لگانے پر مجبور کر دیا۔ اس اچانک تبدیلی سے بس پھسل کر سڑک کے دائیں جانب ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔

کلیان: پہاڑی پر تعمیر 6 مکانات کی دیواریں گر گئیں

واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں، پہاڑی پر رہنے والے شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت

کلیان: کلیان ایسٹ کے کچورے علاقہ میں پہاڑی پر تعمیر 6 مکانات کی دیوار گر گئی۔ مقامی شہریوں کو جیسے ہی واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے خود ہی مکانات کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ قریبی رہائشیوں کو محفوظ مقام پر بھیج دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ دو دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے مٹی کے گرنے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔

کلیان مشرق کے کچورے علاقے میں پہاڑی پر ایک بستی ہے۔ اس بستی میں 6 مکانات تھے۔ بارش کے باعث مٹی گرنے سے ان مکانات کی دیواریں گر گئیں۔ کچورے گاؤں کے شہریوں اور آس پاس کے مقامی لوگوں نے مل کر لوگوں کو گھروں سے نکالا۔ شہریوں کو محفوظ مقام پر بھیج دیا گیا۔ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ جن مکانات کی دیواریں گری ہیں انہیں مسمار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تلک نگر پولس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر وجے کدم اور میونسپل کارپوریشن کی اسسٹنٹ کمشنر ہیما ممبر کر موقع پر پہنچ گئے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مناسب تدارک کا منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی اسسٹنٹ کمشنر ہیما ممبر کر نے کہا کہ بارش کے موسم میں ہم پہاڑی پر رہنے والے شہریوں کو محتاط رہنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ جس جگہ دیوار گری ہے وہاں کوئی نہیں رہتا تھا۔ مقامی شہریوں نے پہل کرتے ہوئے گرے ہوئے مکانات کو گرانے کا کام شروع کر دیا۔ عیاں رہے کہ پچھلے دو دنوں سے مسلسل بارش ہو رہی ہے جس کی وجہ سے مٹی دھنس گئی اور دیوار گر گئی۔ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔

نیو ممبئی میونسپل نے گنیش اتسو اور نوراتری کے لیے رہنما خطوط جاری کیے

نئی ممبئی: 27 اگست سے شروع ہونے والے گنیش اتسو اور 22 ستمبر سے نوراتری کے ساتھ، نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن (این ایم ایم سی) نے دونوں تہواروں کو ماحول کے لحاظ سے ذمہ دارانہ اور منظم انداز میں منانے کی تیاری شروع کر دی ہے۔

گزشتہ ہفتے این ایم ایم سی ہیڈکوارٹر میں ایک اعلیٰ سطحی کوآرڈینیشن میٹنگ ہوئی، جس میں پولیس، محکمہ ٹریفک، فائر سروسز، مہاراشٹر پولیشن کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی)، مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی (ایم ایس ای ڈی سی ایل) اور 63 گنیش اور نوراتری منڈلوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، این ایم ایم سی کے عہدیداروں نے شہریوں اور منڈلوں سے پائیدار طریقوں کو اپنانے کی اپیل کی، جیسے کہ سجاوٹ میں پلاسٹک اور تھرموکول کا استعمال نہ کریں اور پلاسٹر آف پیرس سے بنی مورتیوں کے بجائے قدرتی مٹی کی مورتیوں کا استعمال کریں۔ طلباء، بزرگ شہریوں اور مقامی کمیونٹیز کو کم سے کم خلل ڈالنے کے لیے شور کی سطح کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔

جن منڈلوں نے پچھلے سالوں میں اجازت حاصل کی تھی انہیں اب بھی متعلقہ محکموں سے تازہ عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کرنا ہوں گے۔ تمام منڈلوں کو کارپوریشن کے آفیشل آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواست دینے کی ضرورت ہے۔ ایم پی سی بی کے عہدیداروں نے ہائی کورٹ کی ایک حالیہ ہدایت پر روشنی ڈالی جس میں پی او پی مورتیوں کو صرف پانچ فٹ سے کم گہرائی والے مصنوعی تالابوں میں وسرجن کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بورڈ مزید مشورے بھی جاری کرے گا اور آلودگی سے پاک تقریبات کے لیے بیداری مہم چلانے کے لیے این ایم ایم سی کے ساتھ تعاون کرے گا۔

گھر کی چھت پر پلاسٹک ڈالنے کے دوران بجلی کا جھٹکا

کھلے تاروں کے رابطے میں آنے سے 17 سالہ طالب علم کی موت، مہاوترن پر لاپرواہی کا الزام

الہاس نگر: کیمپ نمبر 2 کے شاستری نگر میں واقع پنجابی کالونی میں گھر کی چھت پر پلاسٹک ڈالتے ہوئے 17 سالہ طالب علم آیوش رائے کی پیر کو بجلی کا جھٹکا لگ گیا جس کے سبب اس کی موت ہو گئی۔ آیوش اپنے والد رام چندر رائے کے ساتھ گھر کی ٹپکتی ہوئی چھت پر چڑھا تھا، جب وہ بجلی کے کھلے تاروں کے رابطے میں آ گیا۔ اہل خانہ اسے فوری طور پر انٹرمیڈیٹ اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

اہل خانہ کا الزام ہے کہ واقعہ سے پہلے محکمہ مہاوترن کو کھلی تاروں کی اطلاع دی گئی تھی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس حادثے کے بعد پورے علاقے میں سوگ اور غم کی فضا ہے۔ شہریوں نے محکمہ بجلی کی غفلت کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

دیوبند علاقہ میں نقلی پنیر بنانے والی فیکٹری پر چھاپہ

7 کوئنٹل ملاوٹی پنیر اور نقلی دودھ ضبط، ٹیم نے فیکٹری کے احاطے کی مکمل تفتیش کی اور 8 نمونے موقع سے اکٹھے کیے

دیوبند (عارف عثمانی) آج 28 جولائی کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دیوبند کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ اور چیف فوڈ سیفٹی آفیسر ضلع سہارنپور کی قیادت میں فوڈ سیفٹی کا موبائل اسکواڈ رنکھنڈی روڈ پر گاؤں املیا کے قریب قائم ایک غیر قانونی پنیر فیکٹری پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ چھاپے کے دوران فیکٹری میں موجود ملازم ستار ساکن دیوبند نے بتایا کہ اس پنیر بنانے والی غیر مجاز فیکٹری کے مالکان رشی پال اور تنویر عرف پپو ہیں۔ ٹیم کو موقع پر تقریباً 7 کوئنٹل ملاوٹی پنیر اور 450 لیٹر ریفائنڈ مکس دودھ برآمد ہوا، جو ریفائنڈ تیل اور دودھ پاؤڈر کو ملا کر تیار کیا جا رہا تھا۔ معائنہ کے دوران یہ بھی پایا گیا کہ فیکٹری سے نکلنے والے خالی ریفائنڈ کے ڈبے قریبی کھیتوں میں پھینک دیے گئے تھے تاکہ ثبوت چھپایا جا سکے۔ ٹیم نے فیکٹری کے پورے احاطے کی مکمل تفتیش کی اور کل 8 نمونے موقع سے اکٹھے کیے، جن میں 4 پنیر کے نمونے، ایک سویا ملک اور تین مختلف ڈرموں سے دودھ کے نمونے شامل ہیں۔ فوڈ سیفٹی ٹیم نے موقع پر موجود باقی ملاوٹی پنیر اور غیر معیاری دودھ کو عوامی صحت کے پیشِ نظر فوری طور پر تلف کرایا۔ ساتھ ہی پنیر فیکٹری کی تمام مشینری کو سیل کرتے ہوئے اس غیر قانونی یونٹ کو بند کر دیا گیا۔ اس اہم کارروائی میں فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش کمار اور امیت کمار سنگھ بھی شامل رہے، جنہوں نے ملاوٹی اشیاء کی موجودگی پر فوری کارروائی کی۔ متعلقہ محکموں کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ نمونوں کو جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجا جائے گا، جس کی رپورٹ بنیاد پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چاند کالونی کے باشندے بنیادی سہولیات سے محروم

ٹیکس وصول کرنے کے باوجود پالیکا بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں منگلور روڑ پر واقع چاند کالونی کے باشندوں نے بنیادی سہولیات کے مطالبات کو لے کر دیوبند ایس ڈی ایم دفتر پر پہنچ کر زبردست احتجاج کیا۔ کالونی کے باشندوں کا کہنا ہے کہ ان کے علاقہ خاص طور سے چاند کالونی میں مسلسل پانی بھر جانے کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس کالونی کی تمام سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں اور چاروں طرف گندگی کے ڈھیر ہیں جس کی وجہ سے اکثر بچے بیمار رہتے ہیں۔

اس احتجاجی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے میونسپل رکن کے صاحبزادہ گلفام انصاری اور کسان لیڈر حاجی عباس نے کہا کہ کالونی کے ذمہ دار لوگوں نے ان تمام مسائل سے متعلق متعدد مرتبہ عوامی نمائندوں کے سامنے پیش کئے؛ لیکن اس کے باوجود آج تک اس سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے کالونی کے تمام بنیادی مسائل پہلے کی طرح موجود ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ میونسپل بورڈ کی جانب سے پہلے چاند کالونی کے مکانات پر ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس نافذ کیا گیا اور یہ یقین دہانی کرائی گئی کہ اس کالونی کے باشندوں کو تمام بنیادی سہولیات مہیا کرائی جائیں گی۔ لیکن کئی سالوں کا عرصہ بیت جانے کے بعد بھی میونسپل بورڈ انتظامیہ نے کالونی کے مسائل کو حل کرنے سے متعلق کوئی اقدام نہیں کیا جس کی وجہ سے اس کالونی کے باشندہ آج بھی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور ان کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس احتجاجی جلسہ میں واصف، منور، محمد ریاست، سرفراز، مظفر، محمد رضا، محمد اکرم، اقبال، عبدالرحمٰن، وسیم، نوید، ساجد، نسیم اور فیضان سمیت کالونی کے دیگر باشندے موجود رہے۔

بینسن اسکول میں مہندی مقابلہ کا انعقاد

طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، عمدہ ڈیزائن بنانے والی طالبا کو انعامات سے نوازا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) عصری تعلیمی ادارہ بینسن پبلک اسکول میں آج مہندی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں پہلی جماعت سے بارہوں جماعت تک کی طالبات نے نہایت ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کی اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔ اس مقابلہ کا مقصد ہندوستانی روایات کو بڑھاوا دینا اور طلبہ و طالبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔ طالبات نے مختلف روایتی اور جدید ڈیزائنوں کے ساتھ اپنی ہتھیلیوں کو سجایا، رنگوں اور ڈیزائنوں اساتذہ او رطلبہ کو متاثر کیا۔ پروگرام کی صدارت ادارہ کے پرنسپل شری کانت چودھری نے کی اور مقابلہ میں شرکت کرنے والی طالبات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مقابلوں سے نہ صرف طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے بلکہ انہیں اپنی وراثت سے بھی واقفیت ہوتی ہے، اس مقابلہ میں شرکت کرنے والی طالبات میں ادیبہ، حبا، آمنہ، ماہین، گل صبا، ضیاء، آئیرہ، عائشہ، چتنا، نمرہ، زویا، ارم اور الفشاء وغیرہ نے قابل ذکر تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اسکول کی منیجر ڈاکٹر شائستہ چودھری اور ندیم چودھری نے سب سے شاندار ڈیزائنوں کو منتخب کرتے ہوئے کامیاب ہونے والی طالبات کو انعامات سے نوازا۔ آخر میں سبھی شرکت کرنے والی طالبات کو سرٹیفکیٹ بھی دیے گئے۔

دیوبند میں نشیلی اشیاء کا اسمگلر چرس کے ساتھ گرفتار

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کوتوالی پولیس نے مخبر کی اطلاع پر نشیلی اشیاء کی اسمگلنگ کرنے والے ایک شخص کو 122 گرام چرس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ملزم سے پوچھ تاچھ کرنے کے بعد اسے عدالت میں پیش کیا اور عدالت کے حکم پر قانونی حراست میں لیتے ہوئے جیل بھیج دیا۔ دیوبند کے کوتوالی انچارج دھرمیندر کمار سونکر نے بتایا کہ پرانے آبکاری روڑ پر واقع محلہ کٹہیڑہ کے باشندہ شعیب عرف ثاقب عرف پاشا کو مخبر کی اطلاع پر کوتوالی علاقہ سے گرفتار کیا گیا ہے، انہوں نے بتایا کہ گرفتار کئے گئے نشیلی اشیاء کے اسمگلر شعیب کی تلاشی لینے پر اس کے قبضہ سے پولیس نے 122 گرام چرس برآمد کی ہے جس کی قیمت بین الاقوامی مارکیٹ میں لاکھوں روپے میں ہے، پولیس نے گرفتار کئے گئے ملزم کے خلاف 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کیا اور ملزم کو عدالت میں پیش کیا۔ پولیس نے عدالت کے حکم پر ملزم کو قانونی حراست میں لیتے ہوئے جیل بھیج دیا، نشیلی اشیاء کے اسمگلر کو گرفتار کرنے والی پولیس ٹیم میں ایس آئی سنجے یاد، کانسٹبل راہل کمار، ستیندر کمار اور کانسٹبل پون کمار شامل رہے۔

پاپڑ، آلو کے چپس وغیرہ بنانے کی تربیتی پروگرام کا آغاز

مستحقین کا انتخاب پہلے آیئے پہلے پائیں کی بنیاد پر کیا جائے گا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع مرادآباد کی 2 نیائے پنچایتوں میں دو روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں پاپڑ، آلو کے چپس، پیٹھا، کیچپ وغیرہ بنانے کی تربیت دی جائے گی۔

گورنمنٹ فروٹ پرزرویشن سنٹر مرادآباد دیہی علاقوں کے بے روزگار لڑکوں اور لڑکیوں کو دو روزہ تربیت فراہم کرے گا۔ انچارج گورنمنٹ فروٹ پرزرویشن سنٹر مرادآبا سوربھ سنگھ نے بتایا کہ ضلع کی 02 نیایا پنچایتوں میں دو روزہ مفت تربیتی پروگرام کے انعقاد کے سلسلے میں محکمہ کی سطح سے ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیر اعلی کی اس مہتواکانکشی اسکیم میں نوجوانوں اور خواتین کو تربیت فراہم کر کے خود روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جائے گا۔ ٹریننگ کے بعد محکمہ کی طرف سے مشینری اور آلات کے لیے دلچسپی رکھنے والے کو ایک لاکھ روپے بطور گرانٹ فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ تربیتی سیشن کے دوران ماہرین پھلوں اور سبزیوں پر مبنی مصنوعات، کیچپ، فروٹ جوس، پیٹھا، مربہ، جام، پاپڑ، اچار، آلو کے چپس وغیرہ بنانے کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مستحقین کا انتخاب پہلے آیئے پہلے پائیں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ تربیت کے لیے مستفید ہونے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 30 مقرر کی گئی ہے۔ ایسے دلچسپی رکھنے والے نوجوان اور خواتین جن کی کم از کم عمر 21 سال ہے اور وہ پڑھے لکھے ہیں وہ تربیتی سیشن میں شرکت کے لیے اسٹیٹ فروٹ پرزرویشن سنٹر کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

'بابا صاحب کا دیا ہوا آئین جمہوریت کا سنگ بنیاد'

شہر سماج وادی پارٹی کے آئین احترام ستون کے یوم تاسیس پروگرام میں مقررین کا اظہار خیال

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) شہر سماج وادی پارٹی کی جانب سے آئین احترام ستون کے یوم تاسیس کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں مظفر نگر سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ ہریندر ملک مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ محلہ بروالان میں واقع ایک شادی ہال میں منعقدہ پروگرام میں آئین کو ختم کرنے کا بی جے پی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے 'سماجی انصاف'، 'مساوات' اور 'ریزرویشن' کے تحفظ اور برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پروگرام میں سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے کہا کہ عوام بی جے پی حکومت سے تنگ آ چکی ہے اور اب عوام بی جے پی حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے۔ ہم آئین احترام ستون کے یوم تاسیس کا پروگرام کا اہتمام کرتے ہوئے، 'سماجی انصاف'، 'مساوات' اور 'ریزرویشن' کے تحفظ اور برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کر رہے ہیں۔ سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا دیا ہوا آئین ہماری جمہوریت کا سنگ بنیاد ہے۔ سماج وادی پارٹی عہد کرتی ہے کہ ہم اس مقدس کتاب کے تحفظ اور اس کی اقدار کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہمیشہ پابند عہد رہیں گے۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے شہر صدر اقبال حسین انصاری نے کہا کہ آج آئین خطرے میں ہے۔ بی جے پی حکومت اسکولوں کو بند کر کے آئین کو کمزور کر رہی ہے۔ آئین کے تحت تعلیم کے حق کا قانون موجود ہے۔ اسکول بند کر کے بی جے پی آئین اور قانون کے ذریعہ تعلیم کا حق چھین رہی ہے۔ جب اسکول اور تعلیمی ادارے بند ہوں گے تو غریب اور پی ڈی اے گھرانوں کے بچے کہاں پڑھنے جائیں گے۔ اس دوران راجیش یادو، مکیش یادو، اطہر حسین انصاری، راجکمار پرجاپتی، حاجی منو قریشی، حاجی قیصر علی قدوسی، سلیم وارثی، نسیم پاشا، کشال یادیو، نواب علی پردھان، گجیندر یادو، لالو پرویز، قمرالزمان، ارشد انجینئر، جگری ملک، ناظر انصاری، آصف علی خان، حاجی راشد انصاری، امیت شرما، درگا شرما، رضی خان ایڈووکیٹ، لئیق انصاری، حاجی رئیس خان اسلم خان، تنگلیش یادو، حاجی سرتاج عالم، آصف انصاری، منا عزیز، ریاست حسین، جتیندر پرجاپتی، داؤد انصاری، شوبھیت اگروال، شمشاد انصاری، ساجد نبی خان، پرویز اختر انصاری، اکرم انصاری، انور حسین، مسرور حسن، مختار خان، عبدالسبحان، فرمان خان وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت سوم ویر سنگھ یادو نے کی۔

مرادآباد بار الیکشن: ووٹنگ آج ہوگی، تیاریاں مکمل

21 عہدوں کے لیے ووٹرز 2423 وکلاء ڈالیں گے ووٹ، 76 امیدوار میدان میں

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ایلڈرس کمیٹی اور الیکشن کمیٹی نے دی بار ایسوسی ایشن اینڈ لائبریری مرادآباد کے انتخابات کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ منگل کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ہونے والے الیکشن میں 21 عہدوں کے لیے انتخاب ہونا ہے۔ کل ووٹرز 2423 ہیں۔

انتخابات میں 76 امیدوار میدان میں ہیں۔ ایلڈرس کمیٹی اور الیکشن کمیٹی نے پولنگ کے مقام پر الیکشن کے لیے 35 بوتھ بنائے ہیں اور ایک بوتھ نیچے معمر اور معذور افراد کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایلڈرس کمیٹی اور الیکشن کمیٹی نے ووٹروں کو بار کونسل کی طرف سے جاری کردہ COP شناختی کارڈ یا بار ایسوسی ایشن اور لائبریری مرادآباد کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ انتخابات کے لیے ساتھ لانے کی ہدایت کی ہے۔

ایلڈرس کمیٹی کے چیئرمین رام شنکر اور ممبران وجے گپتا، سبھاش چندر گرگ، سدھیر گپتا اور مہیش چندر تیاگی نے انتخابی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ ووٹنگ کی تیاریوں میں نریندر سنگھ چوہان، شمشیر سنگھ، جگدیش چندر مشرا، سنجے سکسینہ سونی، وشال کانت، منوج کمار گپتا، ارشد پرویز، وویک شرما، رمیش سنگھ آریہ، کپل وشنوئی، انیل کمار چوہان، ستیش کمار وشنوئی، سنجے یادو، سونو پال، عاصم، عثمان علی، سندیپ کھنہ، راموبر سنگھ وغیرہ نے تعاون فراہم کیا۔

جیل میں قیدیوں کے لیے مفت اسکریننگ کیمپ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہیپاٹائٹس کے عالمی دن کے موقع پر مرادآباد ڈسٹرکٹ جیل میں سی ایم او کی موجودگی میں قیدیوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں اور اسکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جیل مرادآباد میں 101 قیدیوں کی ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی کی مفت اسکریننگ کی گئی۔ ریپڈ ٹیسٹ کے تحت 12 قیدی ہیپاٹائٹس سی پازیٹیو پائے گئے جن کے نمونے حاصل کر کے ڈسٹرکٹ ہسپتال کی لیب بھجوا دیے گئے اور ریپڈ ٹیسٹ میں 02 قیدی ہیپاٹائٹس بی پازیٹیو پائے گئے جنہیں دوا دی گئی۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں بھی آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کے تحت 50 افراد کی مفت سکریننگ کی گئی اور 40 افراد کو ٹیکے لگائے گئے۔ نمونے اکٹھے کر کے ٹیسٹ کے لیے لیبارٹری بھجوا دیے گئے۔ ڈاکٹر سنجیو بیلوال، نوڈل آفیسر، ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے اقدامات بتائے اور علاج کے حوالے سے تفصیلی معلومات دی گئیں۔ اس موقع پر چیف میڈیکل افسران، جیلر اور ڈپٹی جیلر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ وغیرہ موجود رہے۔

ایم ایل اے نے کی 67 تعمیراتی کاموں کی نقاب کشائی، بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت میں تیزی سے ترقی ہو رہی: ٹھاکر راموبر سنگھ

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموبر سنگھ نے بلاک دلپت پور اور بلاک آڈیٹوریم اور کندرکی میں ایم ایل اے فنڈ کے تحت کروڑوں روپے کے 67 تعمیراتی کاموں کی نقاب کشائی کی۔ دلپت پور، بلاک میں ایم ایل اے فنڈ میجر فنڈ اور منریگا کے تحت 59 ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ کندرکی میں مختلف دیہاتوں سے 8 ایم ایل اے فنڈ ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ اس دوران ایم ایل اے ٹھاکر راموبر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت میں تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ ترقی کے لیے حکومت کافی بجٹ دیا۔ ایم ایل اے نے لوگوں کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی عوامی فلاحی اسکیموں سے واقف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ مستحق افراد کو سرکاری اسکیموں کا براہ راست فائدہ مل رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت غریبوں کی ترقی اور بہبود کی ضامن ہے۔ بی جے پی حکومت میں بغیر کسی تفریق کے ترقی ہو رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آپ لوگوں نے بہت عرصے بعد کندرکی میں کمل کھلایا ہے تو آپ کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ اس موقع پر بلاک چیف نودیپ یادو، ڈویژنل صدر نیرج چندر، سنجے کشیپ، سابق ڈویژنل صدر اشوک پرجاپتی، پرشورام سینی، ویرپال پرجاپتی، دیوی لال پرجاپتی، سنیل چند، چراغ علی، نسیم خان، سنجے دیواکر، نریش سینی، اروند ٹھاکر، سرور وغیرہ موجود رہے۔

سڑک حادثے میں 2 ڈاک کانوڑیوں کی موت

حادثہ مونڈھا پانڈے تھانہ علاقہ میں پراگ فیکٹری کے سامنے پیش آیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہریدوار سے گنگا کا پانی لے کر واپس آ رہے بریلی کے دو ڈاک کانوریے سڑک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ ایک نوجوان کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کانوڑیوں کے اہل خانہ میں افراتفری مچ گئی۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 4 بجے مرادآباد اور رام پور کے درمیان مونڈھا پانڈے تھانہ علاقے میں پراگ فیکٹری کے بالکل سامنے پیش آیا۔ جائے حادثہ پر پہنچی پولیس نے فوری طور پر ایمبولینس کی مدد سے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ جیب سے ملنے والے کاغذات کی بنیاد پر جاں بحق اور زخمیوں کی شناخت ہو سکی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے کے بعد پک اپ ڈرائیور پک اپ سمیت فرار ہو گیا۔ پولیس اس کی تلاش میں مصروف ہے۔ آکاش (19) ولد راموبر سنگھ، مادھو رام (20) ولد جگپال سنگھ اور امر سنگھ (20) ولد بیچے لال ڈاک کانوڑ لینے کے لیے موٹر سائیکل پر ہریدوار گئے تھے۔ تینوں دوست اتوار کی صبح گھر سے نکلے تھے۔ ہریدوار سے گنگا کا پانی لینے کے بعد وہ بریلی میں اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ تینوں موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ اس کے بعد وہ مرادآباد میں پراگ فیکٹری کے سامنے حادثے کا شکار ہو گئے۔ ان میں سے آکاش اور مادھو رام کی پک اپ گاڑی کی زد میں آ کر موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ اس کے تیسرے ساتھی امر سنگھ کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے میں جاں بحق ہوا آکاش کمار 12 ویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ اس کی سالگرہ کل یعنی 27 جولائی کو تھی۔ آکاش کے چچا ادے ویر نے بتایا کہ اس نے اور باقی خاندان نے آکاش کو بہت روکنے کی کوشش کی۔ میں نے اس سے کہا تھا کہ ہم اس کی سالگرہ پر ایک پارٹی دیں گے، لیکن وہ نہیں مانا۔ وہ ڈاک کانوڑ لانے پر بضد تھا۔

ادبی تنظیم حلقۂ یاراں سہارنپور کے زیر اہتمام شاعر دانش کمال کے اعزاز میں شعری نشست کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) گزشتہ شب انصاری منزل چوکی سرائے پر ادبی تنظیم حلقۂ یاراں سہارنپور کے زیرِ اہتمام ایک مشاعرہ با اعزاز دانش کمال کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر سہارنپور کے ادباء شعراء صحافی حضرات نیز سامعین نے خاصی تعداد میں شرکت کی مشاعرے کی صدارت سینئر صحافی احمد رضا نے کی افتتاح سماجی خدمتگار نواب انصاری نے کیا۔ پروگرام کی شمع سکندر حیات اور فیاض ندیم نے مشترکہ روشن کی پروگرام کنوینر ایڈوکیٹ محمد علی نے مہمانانِ کرام کا گل پوشی کر کے استقبال کیا۔

پروگرام کے ناظم اور تنظیم کے سکریٹری خرم سلطان نے کہا کہ دانش کمال سہارنپور اردو ادب کے اس دور کی خوشبو کو اپنے کردار، اخلاق گفتگو اور شاعری سے سنبھالے ہوئے ہیں جو دور سہارنپور اردو ادب کا سنہرا دور کہا جا سکتا ہے جو دور منشی غفور، حنیف سیمابی، ڈاکٹر تہذیب اور کئی لا تعداد اردو کے محافظوں کا دور تھا اسی دور کے عظیم فنکار حمید قریشی کے خاندان کے چشم و چراغ اور جانشینِ حمید قریشی دانش کمال ہیں جب آپ کے کلام کو پڑھتے یا سنتے ہیں اور آپکی ادبی سرگرمیوں کو دیکھتے ہیں تو حمید قریشی کے لہجے کی خوشبو برجستہ فضاؤں میں محسوس ہوتی ہے اور یہ دیکھ کر خوشی اور فخر ہوتا ہے کہ جو شمع حمید قریشی نے 60-70 سال قبل روشن کی تھی وہ دانش کمال تک پہنچتے پہنچتے آفتاب و ماہتاب کی شکل اختیار کر چکی ہے جس سے مسافرانِ ادب مستقل فیضیاب ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر دانش کمال کو ایک شال، مومینٹو اور خرم سلطان کا لکھا سپاسنامہ پیش کیا گیا۔

راحل رضا نے تنظیم حلقۂ یاراں سہارنپور کے اغراض و مقاصد و دستور العمل پر تفصیلی گفتگو کی۔ پروگرام دانش کمال کی حمدِ پاک سے شروع ہو کر امام قاری سیف کی نعت کے ساتھ دیر شب 2 بجے اختتام پر پہنچا۔ جن شعراء کے کلام کو زیادہ پسند کیا گیا انکا ایک ایک شعر اخبار کے باذوق قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

عجب تھا فنِ سخن کی ریاضتوں کا سفر
ہزاروں شعر کہے لکھے اور کاٹے ہیں

دانش کمال

غم کے دہکتے کھولتے جھرنوں میں کیوں رہا
ظلمت کدوں کے آگے خطِ اشتعال کھینچ

سکندر حیات کیلاشپوری

چھوٹا سخنوروں کا کبھی قد نہیں کیا
ہر فن کا اعتراف کیا رد نہیں کیا

فیاض ندیم

قسمت سے ندامت کا خزانہ مل جائے
بچنے کا گناہوں سے ٹھکانہ مل جائے

آصف شمسی

بات چھوٹی سی تھی پر کہہ کے بڑی ہو جاتی
اس لئے ہم نے خموشی کو ہی بہتر سمجھا

اسلم محسن

جگنو ہوں اور میری بھی اپنی بساط ہے
رتبے میں مہر و ماہ سے کم تر نہیں ہوں میں

خرّم سلطان

جو کام دشمنِ جاں کے تھے بھائی کرنے لگے
ہمارے پاؤں کے نیچے کھدائی کرنے لگے

شرر اکملی

پڑوسی ہو کے یوں آنکھیں نہ بدلوں
ہمارا گھر تمہارہ گھر رہا ہے

فراز احمد فراز

اسکو فریب دے گئے پھولوں کے سارے رنگ
دھوکے میں آ گیا ہے وہ خوشبو شناس پھر

عدیل تابش

سر زمینِ فکر پر فصلیں اگائیں کرب کی
آگیا احساس کو چھوکر گزرنے کا ہنر

طاہر امین

انکے علاوہ گل محمد، ڈاکٹر رئیس کمال، انتظار علی اور بلال سہارنپوری کو بھی مدعو کیا گیا۔ پروگرام کے آخر میں پروگرام کنوینر ایڈوکیٹ محمد علی نے مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر راحل رضا، عارف علی، ندیم انور، جاوید زبیری، ارشد زبیری وغیرہ معززین موجود تھے۔

یونیورسٹی طلبہ کی آرزوؤں اور امنگوں کو مہمیز کرتی ہے: ڈاکٹر ہما یعقوب

مانو لکھنؤ کیمپس میں طلبہ شمولیتی پروگرام کے تحت نئے طلبا کا استقبال

لکھنؤ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکھنؤ کیمپس میں طلبہ شمولیتی پروگرام کے تحت نئے طلبا کے تعارفی سلسلہ کا آج آغاز ہوا۔ اس موقع پر کیمپس کی انچارج پروفیسر ہما یعقوب نے طلبہ کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیمپس آپ کی امنگوں اور جذبات کو مہمیز کرنے کا کام کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں سنجیدگی کے ساتھ اپنے تعلیمی پروگرام کے لیے یکسو ہوکر کام کرنا ہوگا۔ انھوں نے طلبا سے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ وہ ہدف مقرر کرکے کام کریں تاکہ وہ اپنی علمی و ادبی سرگرمیوں کے سبب یونی ورسٹی اور اپنا دونوں کا نام روشن کرسکیں۔ ایم اے اردو کے طالب علم محمد اجمل حسین نے قرآن پاک کی تلاوت اور ترجمے سے پروگرام کا آغاز کیا۔ طلبہ شمولیتی پروگرام کے کوارڈی نیٹر ڈاکٹر عمیر منظر نے پروگرام کی نظامت کی۔ پروفیسر ہما یعقوب نے طلبہ کو لکھنؤ کیمپس کی تعلیمی سرگرمیوں اور یہاں کی زریں روایات سے بھی واقف کرایا۔ انھوں نے کہا کیمپس کے مختلف پروگراموں میں داخلہ پانے والے طلبہ و طالبات خوش قسمت ہیں اور ان کی زندگی کا یہ ایک یادگار لمحہ ہے جس سے ان کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں کے اکیڈمک کوارڈی نیٹر نے شعبے اور اپنے رفقائے کار کا تعارف پیش کیا۔ واضح رہے کہ طلبہ شمولیتی پروگرام کا پہلا دن طلبا کے استقبال اور یہاں کے مختلف شعبوں کے تعارف پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاہ محمد فائز (شعبۂ انگریزی)، ڈاکٹر ذیشان حیدر (شعبۂ فارسی)، ڈاکٹر ثمامہ فیصل (شعبہ عربی)، ڈاکٹر عمیر منظر (شعبۂ اردو)، ڈاکٹر ریاض احمد گنائی (بی اے پروگرام) اور ڈاکٹر عدنان بسم اللہ (شعبۂ ہندی) نے اپنے اپنے شعبوں کے نصابات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے اساتذہ کی علمی وادبی خدمات کا بھی کسی قدر تعارف کرایا۔ واضح رہے کہ لکھنؤ کیمپس میں بی اے پروگرام کے علاوہ ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگرام جاری ہیں۔ طلبہ شمولیتی پروگرام میں کیمپس کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور نئے طلبا موجود تھے۔

گنگا و جمنا ندیوں کی آبی سطح میں اضافہ

پریاگ راج: (یواین آئی) پریاگ راج میں گنگا۔ جمنا دونوں ندیوں کی آبی سطح میں ایک بار پھر اضافہ ہونے لگا ہے۔ آج گنگا کی آبی سطح تقریبا تین سینٹی میٹر فی گھنٹہ کے رفتار سے بڑھ رہی ہے تو وہیں جمنا ندی کی آبی سطح 4.75 سینٹی میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اضافہ ہورہا ہے۔ آفیشل ذرائع کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹے میں گنگا کی آبی سطح پھاپھامئو میں 71 سینٹی میٹر اور چھت ناگ میں 106 سینٹی میٹر کا اضافہ ہوا ہے جبکہ نینی میں جمنا ندی کی آبی سطح 114 سینٹی میٹر 24 گھنٹے میں بڑھا ہے۔ پھاپھامئو میں صبح 10:00 بجے گنگا کی آبی سطح 80.72 میٹر ہے اور چھت ناگ میں 79.97 میٹر درج کیا گیا ہے وہیں نینی میں صبح 8:00 بجے جمنا ندی کی آبی سطح 80.42 میٹر درج کی گئی۔

قانون کی تعلیم کا بنیادی مقصد انصاف، سچائی اور ضمیر کو بیدار کرنا: پروفیسر اجے تنیجا

لینگویج یونیورسٹی کی فیکلٹی آف لا اسٹڈیز میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ کی فیکلٹی آف لا اسٹڈیز میں نئے تعلیمی سیشن 26-2025 کے آغاز پر اورینٹیشن پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس اہم تعلیمی پروگرام کا مقصد نئے داخل ہونے والے طلبہ کو یونیورسٹی کی علمی و انتظامی ساخت، اخلاقی اقدار اور پیشہ ورانہ رویے سے روشناس کرانا تھا۔ اس پروگرام کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی اور انھوں نے اپنی صارتی تقریر میں طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قانون کی تعلیم کا بنیادی مقصد انصاف، سچائی اور ضمیر کی بیداری کو فروغ دینا ہے۔ اس لیے طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنی اخلاقی اقدار کی تعمیر پر خاص توجہ دیں۔ ایک اچھا وکیل یا جج بننے سے پہلے ایک باکردار، سچا اور دیانت دار انسان بننا اولین شرط ہے، کیونکہ قانون کی دنیا میں ہر فیصلہ کسی کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس تناظر میں اخلاقی استحکام اور انصاف پسندی کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ازحد ضروری ہے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر پدم شری ڈاکٹر ارونیما سنہا نے شرکت کی۔ پدم شری ڈاکٹر ارونیما سنہا طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندگی میں کامیابیاں صرف سازگار حالات پر حاصل نہیں ہوتی ہیں بلکہ ہمارے خیالات، رویے اور جذبہ عمل بھی انسان کی کامیابیوں اور کامرانیوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی طلبہ کو نظم و ضبط، خود اعتمادی اور مثبت فکر کو اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسرے اہم اور معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر سنیل کمار یادو نے کہا کہ قانون کی تعلیم کو صرف ڈگری حاصل کرنے کا ذریعہ نہ سمجھا جائے بلکہ زندگی کی حقیقی تیاری کا حصہ سمجھا جائے۔ کیریئر پلاننگ، انٹرن شپ، نیٹ ورکنگ، اور وقت کے مؤثر استعمال سے طلباء اپنے پیشہ ورانہ اہداف کی طرف کامیابی سے بڑھ سکتے ہیں۔ تعلیم کے ساتھ صحت، خاندان، اور سماجی خدمات کے درمیان توازن قائم رکھنا زندگی کی کامیابی کا اصل راز ہے۔ آخر میں لیگل اسٹڈیز کے صدر ڈاکٹر پیوش کمار نے کہا کہ قانونی تعلیم بسا اوقات دباؤ اور ذہنی تناؤ کا باعث بن سکتی ہیاس لیے طلبہ کو جذباتی توازن، سکون اور خوش مزاجی برقرار رکھنے کے طریقے سیکھنے چاہئیں۔ یونیورسٹی میں دستیاب کونسلنگ سہولیات اور سپورٹ سسٹم سے فائدہ اٹھا کر وہ خود کو ذہنی طور پر مضبوط بنا سکتے ہیں۔ شکرگزاری، خوش اخلاقی اور حوصلے کے ساتھ تعلیم کا سفر جاری رکھنا کامیابی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اس پروگرام کی نظامت تانیہ ساگر اور زینب خان نے کی اور شکریے کے کلمات ڈاکٹر پیوش کمار ترویدی نے ادا کئے۔ اس پروگرام میں فیکلٹی آف لا کے ڈین پروفیسر مسعود عالم، رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار، ڈپٹی رجسٹرار محمد ساحل، ڈاکٹر کرشنا گپتا، ڈاکٹر شویتا ترویدی، ڈاکٹر دکشا مشرا، ڈاکٹر پرشانت ورون، انشل شاہ، اور بھانو پرتاپ کے علاوہ شعبے کے بیشتر طلبہ موجود تھے۔

ذاتی دشمنی میں فائرنگ، معمر شخص زخمی

سون بھدر: (یو این آئی) اترپردیش میں سون بھدرا ضلع کے رابرٹس گنج تھانہ علاقہ میں اپنے گھر کے باہر سوئے ہوئے ایک معمر شخص کو ذاتی دشمنی کی وجہ سے گولی ماردی گئی۔ بزرگ کو زخمی حالت میں ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے وارانسی کے ٹراما سینٹر ریفر کردیا گیا۔ زخمی کے بھتیجے چندن بھارتی نے پیر کو بتایا کہ تاخیر شب تقریباً 1.30 بجے گاؤں سے تین غنڈے ہاتھوں میں ہتھیار لیے آئے اور گھر کے باہر سوئے ہوئے ان کے دادا دیوکی رام (65) کو گولی ماردی۔ گولی چلنے کی آواز سن کر وہ سب گھر سے باہر آئے تو دادا بستر پر درد سے کراہ رہے تھے۔ بھیڑ بڑھتے دیکھ کر تمام ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ بزرگ زخمی حالت میں ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے ان ہیں وارانسی ریفر کردیا گیا۔ تین نامزد ملزمان کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انیل کمار نے پیر کو بتایا کہ کل رات رابرٹس گنج پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ بڑولی کا رہنے والا دیوکی گھر کے باہر سورہا تھا کہ گوراری کے رہنے والے پنکج پانڈے، بڑولی کے رہنے والے انیل چوبے اور پرنس چوبے آئے اور رام داس کو گولی مار کر موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس ٹیم نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ کیس کا جلد انکشاف کیا جائے گا۔

کار کی ٹکر سے دو کی موت

مہوبہ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مہوبہ کے کبرائی تھانہ علاقے میں پیر کو تیز رفتار کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار دو چچا زاد بھائیوں کی موت ہوگئی جبکہ دیگر دو زخمی ہوگئے۔ ڈپٹی ایس پی دیپک دوبے نے بتایا کہ بیلا شال گاؤں باشندہ وجئے گوپال (32) اپنے چچا زاد بھائی شیو پرساد (30) کے ساتھ مدھیہ پردیش کے راوت پور گاؤں میں رشتہ داری میں منعقد تیرہویں پروگرام میں شریک ہوکر گھر واپس لوٹ رہے تھے کہ جھانسی مرزاپور نیشنل ہائی وے پر سنیچا تکیلا کے نزدیک تیز رفتار کار سے ٹکر ہوگئی۔ موقع پر موجود لوگوں نے حادثے میں شدید طور سے زخمی نوجوانوں کو پولیس کی مدد سے ضلع اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے وجئے پال کو مردہ قرار دے دیا۔

بزمِ صفی کے تحت بہاریہ مشاعرہ

لکھنؤ: دبستانِ لکھنؤ کی قدیمی بزم نزم صفی کا غیر طرحی بہاریہ مشاعرہ بزم صفی کے صدر ڈاکٹر شمس الحسن شمس سندیلوی کی قیامگاہ سرودئے نگر لکھنؤ منعقد ہوا، حسب روایت مشاعرے کی صدارت بزم صفی کے صدر شمس سندیلوی نے کی، مشاعرے میں جناب محمد خالد صبرحدی بہ حیثیت مہمانِ خصوصی اور ڈاکٹر منصور حسن خاں مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے شریکِ مشاعرہ ہوئے، نظامت کے فرائض جناب ارشاد خلیلی غازیپوری نے انجام دئے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

ترے ظلم اور ستم کا مجھے ڈر ذرا نہیں ہے
تو امیر شہر ہوگا تو کوئی خدا نہیں ہے
(ڈاکٹر شمس سندیلوی)

خرد کی بات کرنا جرم ٹھرا
اُسے میرا جنوں سمجھا زمانہ
(محمد خالد صبرحدی)

تمنا ہے وفادار وطن میں
کہیں پر تو ہمارا نام آئے
(ڈاکٹر منصور حسن خاں)

ان کے علاوہ بشارت لکھنوی، عاشق رائے بریلوی، نور محمد نجمی لکھنوی، عقیل غازیپوری، ارشاد خلیلی غازیپوری، سمیع سدھارتھ نگری، شریف محوی، ہارون بارہ بنکوی نے اپنے کلام پڑھے۔ مشاعرے کے اختتام پر صدر بزم صفی نے اعلان کیا کہ نزم کا اگلا مشاعرہ طرحی ہوگا جو بتاریخ 31 اگست نروز اتوار بوقت بعد نماز مغرب مقررہ مقام پر منعقد ہوگا۔ مصرع طرح فرداً فرداً ارسال کردی جائیگی۔

ہمیر پور میں چوتھی جماعت کی طالبہ کی عصمت دری؟

ہمیر پور: (پی این ایس) اترپردیش کے ہمیر پور کے مسکرا تھانہ علاقے کے تحت ایک پرائمری اسکول میں چوتھی جماعت کی طالبہ کے ساتھ ایک نامعلوم نوجوان نے مبینہ طور پر عصمت دری کی۔ لڑکی کے والد کے مطابق جمعہ کو ایک نامعلوم نوجوان دوپہر کے کھانے کے وقت اسکول میں داخل ہوا اور اسے بیت الخلاء لے جاکر گھناؤنی حرکت کی۔ ہمیر پور کے ایس پی دیکشا شرما کو اپنی شکایت میں، انہوں نے کہا کہ نوجوان نے لڑکی کو دھمکی دی کہ وہ اس واقعہ کو کسی کے سامنے نہ بتائے، ورنہ اسے جان سے ماردیا جائے گا۔ جب وہ اسکول سے واپس آئی تو گھر والے اس کی حالت دیکھ کر حیران رہ گئے۔ وہ گھبرا گئی تھی اور اس کی صحت خراب ہو رہی تھی۔ پوچھنے پر اس نے دلخراش واقعہ سنایا۔ اس کے والد نے اسکول انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب میں سی سی ٹی وی فوٹیج مانگنے اسکول پہنچا تو پرنسپل نے مجھے بتایا کہ کیمرے ناکارہ ہیں۔ پھر انہوں نے کہا کہ فوٹیج ڈی وی آر سے ڈیلیٹ کردی گئی ہے۔ اس متضاد بیان نے میرے شکوک کو مزید بڑھا دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسکول انتظامیہ کی جانب سے ثبوت چھپانے اور کیس کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

پیام انسانیت فورم نے رہا کرائے دو قیدی

شجرکاری اور رہائی انسانیت کی اصل خدمت ہے: عاصم ندوی

لکھیم پور: (پریس ریلیز) آل انڈیا پیام انسانیت فورم نے آج لکھیم پور جیل میں اپنی انسانیت نواز سرگرمیوں کی ایک اور روشن مثال قائم کی۔ فورم کی قانونی اور فلاحی کوششوں کے نتیجے میں جیل میں قید دو افراد کو ان کے جرمانے کی رقم ادا کر کے باعزت طور پر رہا کرایا گیا۔ قیدیوں کی رہائی کے ساتھ ان کے اہل خانہ اور ساتھیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اسی موقع پر جیل کے احاطے میں ماحولیاتی بیداری اور فطرت سے جڑت کے جذبے کے تحت شجرکاری مہم بھی چلائی گئی، جس کے تحت 40 پودے لگائے گئے۔ اس مہم میں آل انڈیا پیام انسانیت فورم کے سرگرم رکن مولانا عاصم ندوی، شفیق چوہری اور دیگر کارکنان نے حصہ لیا۔ جیل کے افسران اور عملہ نے بھی تعاون کرتے ہوئے اس اقدام کو سراہا۔ مولانا عاصم ندوی نے اس موقع پر کہا: قیدیوں کی رہائی اور شجرکاری جیسے کام انسانیت کی اصل خدمات ہیں۔ ایک درخت لگانا گویا کئی زندگیوں کو آکسیجن دینا ہے، اور کسی بےبس قیدی کی رہائی اس کے خاندان کی دوبارہ جینے کی امید بن جاتی ہے۔ آل انڈیا پیام انسانیت فورم مسلسل یہی خدمت انجام دے رہا ہے، بلا تفریق مذہب و ملت۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسان دوستی کا جذبہ اگر زندہ رہے تو معاشرہ خود بخود بہتر ہوتا ہے۔ ہم ہر اس جگہ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں خاموشی سے درد پکار رہا ہو۔ جیل انتظامیہ نے بھی اس نیک عمل کی تعریف کی اور کہا کہ ایسے رفاہی اقدامات نہ صرف قیدیوں کی اصلاح میں مددگار ہیں بلکہ عام سماج کو بھی مثبت پیغام دیتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آل انڈیا پیام انسانیت فورم اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں تعلیمی، طبی، ماحولیاتی اور قانونی شعبوں میں بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے، اور عوامی سطح پر اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔

ضلع وشہر بہرائچ میں جمعیۃ علماء کی جدید ممبر سازی مہم آخری مرحلہ میں

بہرائچ: (نامہ نگار) جمعیۃ علماء بہرائچ کی جانب سے ممبر سازی کی مہم زور وشور سے جاری وساری ہے، مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ نے پریس نوٹ میں کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات سو سال سے زائد عرصہ پر مشتمل ہے، ملک میں مختلف جماعتیں، مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہی ہیں، کوئی تعلیم کے میدان میں خدمت انجام دیتی ہے، کوئی رفاہی ادارے چلا رہی ہے، مگر جمعیۃ علماء ہند تنہا وہ جماعت ہے جو کئی شعبوں میں بیک وقت خدمات انجام دے رہی ہے، خواہ دینی تعلیم کا مسئلہ ہو، یا سماوی ودنیاوی آفات کا موقع ہو ہر جگہ اگر کوئی تنظیم سب سے آگے نظر آتی ہے تو وہ صرف جمعیۃ علماء ہی ہے۔ لہٰذا ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ ممبر بنائیں تاکہ جمعیۃ علماء خوب سے خوب مضبوط ہو سکے۔ اب تک اس کی ممبر سازی کے پروگرام شیخن پوروہ، قدوائی پوروہ، بیگم پور، پھلوریا، میترا بازار، علاقہ بنکٹی، فخر پور، مڑکی، مڑکا، جارو پوروہ، جرول قصبہ، کندیلہ، قیصر گنج، ریولیا، بانس گاؤں، پرینی بازار، خیرا بازار، چک، چنگیا، بابا گنج، روپئی ڈیہہ، نواب گنج، نانپارہ، مسجد گلاب چمن بشیر گنج، مسجد حاجی یعقوب سالار گنج، مسجد کالے خاں قاضی پورہ، مسجد ابوبکر صدیق بنجاری موڑ، کالی مسجد ناظر پورہ، مسجد قباء کباڑی گلی میراخیل پورہ، مسجد نمدہ ساز قاضی پورہ، مسجد حاجی للن قانونگو پورہ میں منعقد کیے گئے۔ ممبر سازی کے پروگرام کو کامیاب بنانے والوں بالخصوص مولانا قاری زبیر احمد قاسمی، حافظ محمد سعید اختر نوری، مولانا محمد سعید قاسمی، مفتی اکرام الدین قاسمی، مفتی اشتیاق احمد قاسمی، مولانا امیر احمد قاسمی، الحاج قمر احمد، مولانا صلاح الدین مظاہری، مفتی محفوظ الرحمن قاسمی، ڈاکٹر محبوب احمد قاسمی، مفتی متین احمد قاسمی، مفتی صہیب احمد قاسمی، ڈاکٹر عبدالحنان قاسم وغیرہ کا مولانا محمد جبرئیل قاسمی کا مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان حضرات کے شکر گزار ہیں، انہوں نے اپنے قیمتی اوقات کو فارغ کر کے جمعیۃ کے کاز کو آگے بڑھانے میں ہمارا تعاون کیا۔

پریاگ راج میں کانوڑیوں پر پھولوں کی بارش

پریاگ راج: (یواین آئی) ساون کے تیسرے سوموار کو انتظامیہ نے پریاگ راج میں سنگم کے کنارے دشاسومیدھ گھاٹ پر آنے والے کانوڑیوں اور عقیدت مندوں پر پھولوں کی بارش کی۔ یہ ساون کا تیسرا سوموار ہے، جب شیو بھکت مند سنگم سے پانی لے کر پریاگ راج سے کاشی جاتے ہیں، جس کے لیے آج انتظامیہ نے پریاگ راج کے دشاسومیدھ گھاٹ پر ہیلی کاپٹر سے کانوڑیوں پر پھول برسائے۔ ضلع افسر رویندر کمار مینندر اور پولیس کمشنر جوگیندر کمار نے ہیلی کاپٹر سے تمام شیو بھکتوں پر پھول برسا کر ان کا استقبال کیا۔ شیو بھگت پھولوں کی بارش سے بہت خوش نظر آئے اور اوم نمہ شیوائے، بول بام کا نعرہ لگاتے ہوئے تمام کانوڑیوں نے سنگم سے گنگا کا پانی بھرا اور کاشی کے لیے روانہ ہوگئے۔

انصاری برادری قیادت کیلئے تیار: اکرم انصاری

مومن انصاری سبھا کی قومی عاملہ کی میٹنگ

بارہ بنکی/لکھنؤ: مومن انصاری سبھا کی قومی عاملہ کی ایک اہم میٹنگ سبھا کے قومی دفتر پالکی پیلس، گنگا پرساد روڈ، مولوی گنج، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں تنظیم کے قومی صدر محمد اکرم انصاری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انصاری برادری، جو ملک میں بنکر، دستکار اور محنت کش طبقہ کی حیثیت سے جانی جاتی ہے، اب سیاسی میدان میں اپنی شراکت داری بڑھانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مومن انصاری سبھا پچھلے سولہ برسوں سے تعلیمی، معاشی اور سماجی سطح پر انصاری سماج کے مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہے، اور اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ سیاسی میدان میں بھی اپنی قیادت اور نمائندگی کو مضبوط کریں۔ اکرم انصاری نے اس موقع پر اعلان کیا کہ تنظیم نے راشٹروادی جن سماج پارٹی کے پلیٹ فارم سے مستقبل کے پنچایتی و اسمبلی انتخابات میں شمولیت کا منصوبہ تیار کیا ہے، جس کا مقصد انصاری، بنکر اور پس ماندہ طبقات کے زمینی قائدین کو ایوانوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے برادری کے باشعور افراد سے اپیل کی کہ وہ آئندہ پنچایت انتخابات میں گرام پردھان، چیئرمین اور ممبر جیسے عہدوں پر اہل افراد کو آگے لائیں اور کامیابی دلائیں تاکہ برادری کی آواز موثر انداز میں نمائندہ اداروں تک پہنچ سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریاستی دارالحکومت لکھنؤ میں جلد ہی ''انصاری بھون'' کی تعمیر عمل میں آئے گی، جہاں ریاست بھر سے تعلق رکھنے والے بنکر، دستکار اور متعلقہ افراد کے لیے قیام و تعاون کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، تاکہ وہ اپنی تنظیمی یا دفتری امور با آسانی انجام دے سکیں۔ اکرم انصاری نے کہا کہ انصاری برادری کی سیاسی شراکت ملک میں مثبت سماجی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ دیگر چھوٹی برادریوں کی طرح انصاری سماج کو بھی اپنی جماعت کے ساتھ باوقار مقام حاصل کرنے کی سمت آگے بڑھنا ہوگا، اور اس کے لیے تمام باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اجتماعی قیادت کو فروغ دینا ضروری ہے۔ اس موقع پر ریاست بھر سے کئی ممتاز نمائندگان اور کارکن شریک رہے۔

للت پور میں ریل مسافر کی مشتبہ حالت میں موت

للت پور: (یواین آئی) اترپردیش کے للت پور میں سابرمتی ایکسپریس کے ایک مسافر کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، گجرات کے آنند پور ضلع کے پٹلاد کے رہائشی ہاردک دیو (38) اپنے دو دوستوں کے ساتھ بڑودہ سے کاشی وشوناتھ کے درشن کے لیے جارہے تھے۔ اتوار کی شب جب ٹرین بینا ریلوے اسٹیشن سے للت پور کی جانب رواں تھیں تو ہاردک بیت الخلا جانے کے لیے اپنی سیٹ سے اٹھا لیکن غش کھا کر گر پڑا۔

للت پور ریلوے اسٹیشن پر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم، آر پی ایف اور جی آر پی کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ ہاردک کو ٹرین سے اتارا گیا اور ایک خاتون ڈاکٹر نے انہیں سی پی آر دیا لیکن جب کوئی بہتری دیکھنے کو نہ ملی تو انہیں طبی امداد کے لیے میڈیکل کالج لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران پیر کو ان کا انتقال ہو گیا۔ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جارہی تھی لیکن ہاردک کے ساتھیوں نے پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کردیا اور لاش کو اپنے ساتھ گجرات لے گئے۔

دہلی میں پری یوپی اسٹیٹ چمپئن شپ کا اختتام

بھرائچ کے کھلاڑیوں نے تاریخ رقم کی

بہرائچ (نامہ نگار) بہرائچ کے کھلاڑیوں نے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج، دہلی میں 23 جولائی سے 28 جولائی تک منعقدہ 28 ویں پری یوپی اسٹیٹ شوٹنگ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ایم ایل اے سمیت ضلع کے 7 کھلاڑیوں نے پری اسٹیٹ کوالیفائی کرکے نئی تاریخ رقم کی ہے۔ بہرائچ ضلع کے مہسی علاقے سے بی جے پی کے ایم ایل اے سری سریشور سنگھ نے بھی کھیلوں کی دنیا میں اپنی صلاحیتوں کا جھنڈا لہرایا ہے اور آزادی کے بعد شوٹنگ میں گولڈ اور سلور کے دو تمغے جیتنے والے پہلے ایم ایل اے بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ایم ایل اے سریشور سنگھ نے دہلی میں منعقدہ 28 ویں پری اسٹیٹ شوٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لے کر اور بیک وقت دو تمغے جیت کر ایک ریکارڈ قائم کیا ہے، جس میں 50 میٹر پرون 22. رائفل سینئر ماسٹر زمرے میں گولڈ میڈل اور جنرل گروپ میں ایک چاندی کا تمغہ بھی شامل ہے۔ بہرائچ کے کھلاڑی سردار گگندیپ سنگھ اور منوہن سنگھ مسٹر سنگھ کے گروپ میں شامل تھے۔ اسی طرح کھلاڑی بھوپیندر پرتاپ سنگھ نے 50 میٹر رائفل میں گولڈ میڈل حاصل کیا، دوسری طرف گگندیپ سنگھ نے چوتھا مقام حاصل کیا جبکہ 12 بور ٹریپ شوٹنگ میں اکھنڈ پرتاپ سنگھ نے ریاست میں 10 واں مقام حاصل کرکے کوالیفائی کیا۔ بہرائچ کے بی جے پی یوا مورچہ کے ضلع کوآرڈینیٹر اروندر پرتاپ سنگھ اور گندیپ سنگھ نے بھی مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ سپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ذریعہ اختیار یافتہ کوچ مسٹر انیل کمار پال (بین الاقوامی شوٹر) اور اکھنڈ پرتاپ سنگھ کی قابل رہنمائی میں ایم ایل اے سمیت 6 کھلاڑیوں نے مختصر وقت میں کوچ نریندر سکسینہ کی قابل رہنمائی میں 12 بور ٹریپ شوٹنگ میں جو کامیابی حاصل کی ہے وہ ضلع بہرائچ کے لئے فخر کی بات بن گئی ہے۔

اس تاریخی کامیابی پر نہ صرف علاقہ مہسی بلکہ پورے ضلع میں خوشی کا ماحول ہے۔ ایم ایل اے کو سماج کے مختلف طبقوں کی طرف سے نیک تمنائیں اور مبارکبادیں مل رہی ہیں۔ مقامی شہریوں اور کھیلوں سے محبت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ایم ایل اے سریشور سنگھ کی قیادت میں، بہرائچ ضلع کھیلوں کے افق پر ایک نیا ریکارڈ قائم کرے گا۔ مسٹر سنگھ کا یہ جذبہ اور لگن نوجوان نسل کے لیے تحریک کا باعث بن رہی ہے جو کہ تینوں شعبوں سیاست، تعلیم اور کھیل میں ہم آہنگی قائم کرنے کی ایک مثالی مثال ہے۔ پری اسٹیٹ شوٹنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتنے والے مہسی ایم ایل اے سریشور سنگھ تقریباً 4 دہائیوں سے سیاست میں ہیں۔ مسٹر سنگھ تیسری بار مہسی علاقے سے ایم ایل اے ہیں، جب کہ ان کے والد اور والدہ بھی اسمبلی میں مہسی علاقے کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ مسٹر سنگھ کا سیاست اور سماجی میدان میں کام کرنے کا اپنا منفرد انداز ہے۔ اترپردیش میں وہ نچلی سطح کے سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں اور ان کے کام کرنے کے انداز کا ہمیشہ ملک اور بیرون ملک چرچا رہا ہے۔ گزشتہ سال رائفل والے ایم ایل اے کے طور پر مشہور ہونے والے شری سنگھ نے اب شوٹنگ کے میدان میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

ڈرائیور اور اس کے ساتھی کی مشتبہ حالت میں موت پر ہنگامہ

ہردوئی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع ہردوئی میں پوک لینڈ ڈرائیور اور اس کے ساتھی کی مشتبہ حالت میں موت کے معاملے میں لوگوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا، جہاں پولیس کی کارروائی سے ناراض اہل خانہ نے لاش کو سڑک پر رکھ کر اتوار کی دیر رات ہائی وے کو بند کردیا تھا۔ لواحقین کا الزام ہے کہ دونوں کو دشمنی کی بنا پر ڈمپر سے کچل کر ہلاک کیا گیا اور گھر والوں کو بتائے بغیر ٹھیکیدار کی شکایت پر ڈمپر ڈرائیور کے خلاف حادثے کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ لواحقین نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹھیکیدار اور ڈمپر ڈرائیور کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے اور لواحقین کو معاوضہ دیا جائے۔ تقریباً چار گھنٹے تک اسٹیٹ ہائی وے پر جام رہا، معاملہ بگڑتا ہوا دیکھ کر کئی تھانوں کی پولس فورس موقع پر پہنچ گئی، لیکن مہلوک کے اہل خانہ نے ڈی ایم اور ایس پی کو موقع پر بلانے اور قتل کا مقدمہ درج کرنے اور معاوضہ دیے جانے کے مطالبے پر اڑے رہے، جس کے بعد اے ڈی ایم، ایس ڈی ایم صدر اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ نے موقع پر پہنچ کر لاش کو سڑک سے ہٹایا اور لواحقین کے مطالبے کو پورا کرنے کی تحریری یقین دہانی کراتے ہوئے جام کو ختم کروایا۔ اس دوران روڈ جام میں پھنسے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ کل رات تقریباً 8 بجے کوتوالی شہر علاقے میں سانڈی ہردوئی اسٹیٹ ہائی وے پر سانڈی تھانہ علاقہ کے کا کیڑی گاؤں کا باشندہ انل سنگھ اور بھورے سنگھ کی لاش کو رکھ کر اہل خانہ نے سڑک کو جام کردیا تھا۔ دراصل انل سنگھ پوک لینڈ ڈرائیور تھا اور بھورے سنگھ اسسٹنٹ کے طور پر کام کرتا تھا۔ دونوں بیہٹا گوکل تھانہ علاقہ کے تحت سلیم پور رائے میں پوک لینڈ کی مدد سے شاردا نہر سے گاد ہٹا رہے تھے، ہفتہ کی رات دونوں پر ڈمپر چڑھنے کی وجہ سے موقع پر ہی موت ہوگئی۔ گھر والوں کو بتائے بغیر ٹھیکیدار گنگا رام کی شکایت پر ڈمپر ڈرائیور سورج کے خلاف حادثہ کا معاملہ درج کیا گیا۔ اتوار کی رات پوسٹ مارٹم کے بعد دونوں کی لاشیں گاؤں پہنچیں، جس کے بعد اہل خانہ اور گاؤں والے مشتعل ہوگئے اور لاش کو سڑک پر رکھ کر سانڈی اسٹیٹ ہائی وے کو بلاک کردیا، جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہوا۔ لواحقین کا مطالبہ ہے کہ کان کنی کے ٹھیکیدار اور ڈمپر ڈرائیور کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے اور لواحقین کو معاوضہ دیا جائے۔ ایڈیشنل ایس پی نرپیندر کمار اور اے ڈی ایم پرفل ترپاٹھی موقع پر پہنچے اور اہل خانہ کے مطالبے کو پورا کرنے کی تحریری یقین دہانی کرائی، جس کے بعد اہل خانہ کو راضی کر کے جام کو ختم کیا جاسکا۔

اوریا سڑک حادثہ میں دو افراد کی موت، دو زخمی

اوریہ: (یواین آئی) اترپردیش میں اوریا ضلع کے پھپھوند علاقے میں ایک سڑک حادثہ میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی، جب کہ ایک مرد اور ایک عورت زخمی بتائے جارہے ہیں۔ پولس ذرائع نے پیر کے روز بتایا کہ اچھلد اعلاقے کے گاؤں کھمان پور کے رہنے والے سرویش کمار (30) اور گولو کمار (28) اپنی بیوی سنتوشی اور بہنوئی رام پال کے ساتھ اتوار کو کار کے ذریعے بکھئی پور سے گولو کی سسرال لکشمن پور گئے تھے، جہاں سے دیر رات اپنے گاؤں واپس آرہے تھے۔ ان کی کار اوریا ضلع کے تھانہ پھپھوند علاقے میں ٹکم پور گاؤں کے قریب پہنچی ہی تھی کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار ٹرک نے کار کو ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے کار بے قابو ہوکر تالاب میں گرگئی۔ اس حادثے میں سرویش کمار اور گولو کمار کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ سنتوشی اور رام پال شدید زخمی ہوگئے، انہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

73 ٹرکوں کی آمد، قحط بدستور شدت اختیار کر رہا ہے: غزہ دفتر اطلاعات

غزہ: غزہ کے سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے اتوار کی شب ایک دل دہلا دینے والی رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ آج صرف 73 امدادی ٹرک ہی محصور اور قحط زدہ غزہ میں داخل ہو سکے۔ دفتر نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں قحط روز بروز نہ صرف شدید تر ہو رہا ہے بلکہ ایک ہولناک انسانی المیہ بن چکا ہے، اور قابض اسرائیل نسل کشی کی اپنی مجرمانہ مہم پر مسلسل گامزن ہے۔ سرکاری دفتر کے مطابق "غزہ میں ایک بے مثال اور تباہ کن قحط نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں جو مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ 24 لاکھ فلسطینیوں کو اس قحط نے لپیٹ میں لے رکھا ہے جن میں 11 لاکھ معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ اب تک بھوک اور قلتِ خوراک کے باعث 133 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 87 بچے بھی شامل ہیں، جبکہ عرب اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی اس ظلم پر مہرِ تصدیق ثبت کر رہی ہے۔" دفتر اطلاعات نے بتایا کہ آج جو 73 ٹرک غزہ کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں داخل ہوئے، ان میں سے بیشتر کو قابض اسرائیلی افواج اور ان کے ڈرونز کی نظروں کے سامنے لوٹ لیا گیا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ قابض اسرائیل نے دانستہ طور پر امدادی ٹرکوں کو تقسیم کے مراکز تک پہنچنے سے روکنے کی پالیسی اپنا رکھی ہے تاکہ افراتفری، قحط اور تباہی کی صورت حال کو مزید بڑھایا جا سکے۔ دفتر کے بیان میں کہا گیا کہ "ہم نے تین فضائی امدادی کارروائیاں دیکھی ہیں، جن کی مجموعی مالیت صرف دو ٹرکوں کے برابر تھی۔ تاہم ان کی اشیائے خوراک قابض اسرائیل کی جانب سے 'سرخ علاقوں' میں گرائی گئیں جہاں شدید لڑائی جاری ہے

اور شہریوں کا وہاں جانا ممکن نہیں، اس لیے یہ امداد انسانیت کے لیے بے فائدہ رہی۔" دفتر اطلاعات نے بین الاقوامی طاقتوں کے کردار پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "یہ سب ایک شرمناک ڈرامہ ہے، جس میں بین الاقوامی برادری غزہ کے قحط زدہ عوام کے خلاف دانستہ مجرمانہ سازش کا حصہ بنی ہوئی ہے، جھوٹے وعدے اور گمراہ کن بیانات امریکہ اور اس کے صدر جیسے طاقتور ملکوں سے آ رہے ہیں"۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ قحط کا حل محض اور محض اس میں ہے کہ "غزہ کے تمام سرحدی راستے فوری طور پر اور بغیر کسی شرط کے کھولے جائیں، اس محاصرہ کو ختم کیا جائے اور غذائی اشیاء اور بچوں کے دودھ کی فراہمی فوری بنیادوں پر یقینی بنائی جائے، ورنہ وقت ہاتھ سے نکلتا جا رہا ہے۔ پوری دنیا اس تاریخی انسانی سانحے کے سامنے جواب دہ ہے۔" دفتر اطلاعات نے عالمی برادری کی خاموشی، بے حسی اور قابض اسرائیل کی نسل کش پالیسی پر چشم پوشی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ "یہ مجرمانہ خاموشی اور باہمی ملی بھگت نہ صرف قحط کو بڑھا رہی ہے بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ انسانی المیے کو سنگین تر، خونریز اور تباہ کن بنا رہی ہے۔" دفتر نے عرب اور اسلامی ممالک سمیت پوری دنیا کی حکومتوں سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ وہ سرحدی راستوں کو کھولیں اور امداد کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں دور کریں۔ ساتھ ہی عالمی میڈیا سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جھوٹی خبروں اور گمراہ کن معلومات کو پھیلانے سے باز رہیں۔ بیان کے آخر میں دفتر اطلاعات نے ایک بار پھر خبردار کیا کہ "غزہ میں قحط اب بھی جاری ہے، بلکہ یہ مزید شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، اور مسلسل بڑھتے ہوئے خطرے اور وحشت کے ساتھ ہر لمحہ انسانیت کا امتحان بن چکا ہے۔ یہ ایک بھیانک سازش ہے جو عام شہریوں کے خلاف کی جا رہی ہے"۔

غزہ میں بھوک کو بطور ہتھیار استعمال نہ کیا جائے، اقوام متحدہ کے سربراہ کا انتباہ

ادیس ابابا: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ بھوک کو کبھی بھی جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، بالخصوص غزہ اور سوڈان جیسے بحران زدہ علاقوں میں۔ انہوں نے کہا کہ بھوک نہ صرف انسانوں کی جان لیتی ہے بلکہ معاشروں میں عدم استحکام کو ہوا دیتی ہے اور امن کو جڑ سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔

پیر کے روز اقوام متحدہ کی جانب سے ایتھوپیا میں خوراک کے نظام سے متعلق عالمی کانفرنس میں ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے گوتریش نے کہا کہ "غزہ، سوڈان اور دیگر علاقوں میں جاری تنازعات بھوک کو پھیلا رہے ہیں۔ بھوک، بدامنی کو بڑھاتی ہے اور امن کے امکانات کو تباہ کرتی ہے۔ ہمیں بھوک کو بطور جنگی ہتھیار کبھی قبول نہیں کرنا چاہیے"۔

انہوں نے اپنی گفتگو میں مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی فصلوں، رسد کے سلسلوں اور انسانی امداد کو شدید متاثر کر رہی ہے، اور یہی بحران غزہ سے لے کر سوڈان تک بھوک کا دائرہ پھیلانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ادھر اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین 'انروا' نے بھی ایک ہنگامی وارننگ جاری کی ہے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں غذائی قلت کی شرح مارچ سے جون کے درمیانی عرصے میں دگنی ہو چکی ہے، جس کی بنیادی وجہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر بدستور جاری محاصرہ ہے۔

انروا نے زور دیا ہے کہ غزہ میں قحط کی بڑھتی ہوئی شدت اور انسانی بحران کی سنگینی کے پیش نظر فوری اور وسیع البنیاد امدادی آپریشن کی اشد ضرورت ہے، جس کے لیے جنگ بندی ناگزیر ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل تصاویر اور ویڈیوز میں غزہ کے وہ فلسطینی دکھائی دے رہے ہیں جن کے جسم شدید بھوک کی وجہ سے ہڈیوں کے ڈھانچے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کئی افراد قے، نقاہت اور بے ہوشی جیسے خطرناک علامات کا شکار نظر آتے ہیں۔

مرکز اطلاعات فلسطین عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس صورتحال پر صرف تشویش ظاہر کرنے تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدام کرے تاکہ قابض اسرائیل کی طرف سے جاری اجتماعی سزا اور انسانیت سوز مظالم کو روکا جا سکے۔

کوئی بھی ادارہ قانون سے بالاتر نہیں ہے: عراقی وزیر اعظم

بغداد (یو این آئی) عراقی وزیر اعظم اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف محمد شیاع السودانی نے قانون کی پاسداری اور ریاستی اداروں کے تحفظ کے فرض میں کوئی نرمی نہ برتنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ کسی کو بھی ریاست یا اس کے حکام کی جگہ لینے کا حق نہیں ہے اور کوئی بھی ادارہ قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ السودانی کے میڈیا دفتر نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ بات حکومت کے سربراہ کی طرف سے مشترکہ آپریشنز کے نائب کمانڈر، بغداد آپریشنز کے کمانڈر اور اس سکیورٹی فورس کے افسران کے ساتھ ایک ہنگامی سکیورٹی میٹنگ کے دوران کی گئی ہے۔ بغداد میں کرخ کی جانب وزارت زراعت کے ایک شعبے پر حملے کے بعد یہ بیان سامنے آیا ہے۔ بیان کے مطابق السودانی نے قانون کی پاسداری اور ریاستی اداروں کے

تحفظ کے فرض میں کوئی نرمی نہ برتنے کی ضرورت، اور حملہ آور عناصر کی مداخلت اور ان کی پیشگی سکیورٹی منظوری کے بغیر حرکت کی تفصیلات جاننے کے لیے تحقیقات کو آگے بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجرموں کو موجودہ قوانین کے مطابق جواب دہ ٹھہرایا جائے اور تحقیقات انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ ہماری مسلح افواج کے اصولوں کے مطابق تحقیقات کی جائے۔ کسی کو بھی ریاست یا اس کے حکام کی جگہ لینے کا حق نہیں ہے اور کوئی بھی ادارہ قانون سے بالاتر نہیں ہے۔

غزہ: قابض اسرائیل سے جاسوسی کرنے والے چھ مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا

غزہ: غزہ میں مزاحمتی تحریک کے سکیورٹی بازو 'رادع' نے اتوار کے روز ایک انتہائی اہم اور حساس سکیورٹی کارروائی کے دوران قابض اسرائیل کے لیے جاسوسی کرنے والی ایک خفیہ نیٹ ورک کو بے نقاب کیا، جس میں چھ افراد کو موقع پر ہی سزائے موت دے دی گئی۔ ان تمام عناصر کا تعلق ایک منظم جاسوسی گروہ سے تھا، جس کی قیادت یاسر ابو شباب نامی شخص کر رہا تھا۔ یہ کارروائی جنوبی غزہ کے شہر خانیونس میں رفح گیراج کے قریب عمل میں لائی گئی۔

رادع کی جانب سے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا کہ اس کارروائی میں ایک ٹویوٹا جیپ گاڑی کو بھی تباہ کر دیا گیا جو دشمن صہیونی ریاست کے لیے مشتبہ سرگرمیوں میں استعمال ہو رہی تھی۔

رادع نے وضاحت کی کہ یہ کارروائی مزاحمتی مجاہدین کے قتل کے جواب میں کی جانے والی سکیورٹی کارروائیوں کا ایک تسلسل ہے، جس کا مقصد اندرونی محاذ کے تحفظ سے متعلق معلومات کے افشا میں شریک افراد کو عبرتناک سزا دینا ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا: "رادع کی نظریں ہر وقت چوکس رہتی ہیں۔ جو کوئی اپنے ایمان، اپنے وطن اور اپنے اہل کو قابض اسرائیل کے ہاتھ بیچ دے گا، وہ غزہ کی زمین پر ہرگز محفوظ نہیں رہے گا۔ خائنوں کی فہرست کھلی ہے اور ہمارا انتباہ جاری ہے۔"

واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ کی کھلی سرپرستی میں غزہ کی پٹی پر انسانیت سوز نسل کش جنگ مسلط کر رکھی ہے، جس میں اب تک دو لاکھ چار ہزار سے زائد فلسطینی شہید و زخمی ہو چکے ہیں۔ ان میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ نو ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتا ہیں۔ قحط اور بھوک کے ہاتھوں درجنوں فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں، جب کہ اقوام متحدہ مسلسل خبردار کر رہا ہے کہ غزہ میں انسانی نظام مکمل طور پر زمین بوس ہونے کے دہانے پر ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کی طرف سے غزہ میں اسرائیلی بمباری کے نظام الاوقات میں تبدیلی کا خیر مقدم

لندن: برطانیہ کے وزیر خارجہ لیمے ڈیوڈ نے اتوار کے روز اسرائیل کے اس فیصلے کی تعریف کی ہے جس کا مقصد غزہ میں اسرائیلی بمباری کا نظام الاوقات تبدیل کر کے انسانی بنیادوں پر کام کرنے والی تنظیموں کو خوراک فراہمی کے لیے کچھ محفوظ راستہ دینا ہے۔ لیمے ڈیوڈ نے کہا اس سے غزہ کے لوگوں کی مشکلات میں کمی آئے گی۔

انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے اسرائیل کا یہ اقدام اچھا ہے مگر کافی تاخیر سے کیا گیا ہے۔ اب ضروری ہے کہ اسے تیزی سے آگے بڑھایا جائے اور اگلے گھنٹوں اور دنوں میں آگے بڑھایا جائے۔

وزیر خارجہ نے کہا ہم سمجھتے ہیں کہ محض ایک اعلان کافی نہیں۔ فلسطینیوں کی مشکلات بہت زیادہ ہیں اور ان کے خاتمے کے لیے جنگ بندی لازمی ہے۔ جس کے بعد جنگ کا مکمل خاتمہ ہو، اسرائیلی قیدی رہا ہوں اور غزہ میں بلا روک ٹوک امدادی سامان اور خوراک پہنچائی جا سکے۔

فضائی امداد نہیں، یہ نسل کشی کو چھپانے کی چال ہے: انسانی حقوق گروپ

غزہ: مرکز فلسطینی برائے انسانی حقوق نے غزہ میں فضائی امدادی سامان کی ترسیل کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے اسے قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کو دانستہ بھوکا رکھنے کی مجرمانہ پالیسی پر پردہ ڈالنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ مرکز کے مطابق یہ اقدام بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور ایک جعلی انسانی ہمدردی کا لبادہ ہے۔

پیر کے روز جاری بیان میں مرکز نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے فلسطینی شہریوں کے خلاف قحط کی شدت میں اضافہ کرنے کے کئی ہفتوں بعد اب فضائی امداد کا اعلان کیا گیا ہے، تاکہ دنیا کو یہ دھوکہ دیا جا سکے کہ غزہ میں جو انسانیت سوز بحران پیدا ہوا ہے، وہ قابض کی پالیسیوں کا نتیجہ نہیں۔ مرکز نے کہا کہ قابض اسرائیل کا یہ دعویٰ کہ وہ فضائی راستے سے امداد پہنچا رہا ہے، حقائق کے منافی ہے۔ دراصل یہی قابض طاقت ہی ہے جس نے سیاسی اور عسکری قیادت کے اعلیٰ ترین سطح پر فیصلہ کر کے غزہ میں قحط کو بطور جنگی ہتھیار استعمال کیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوآف گیلنٹ نے کہا تھا کہ "نہ پانی ہوگا، نہ خوراک، نہ بجلی اور نہ ایندھن، کیونکہ تمام فلسطینی انسان نہیں بلکہ حیوان ہیں"۔

اسی طرح قابض اسرائیلی حکام بارہا کہہ چکے ہیں کہ ان کے نزدیک جنگجو اور شہری میں کوئی فرق نہیں اور وہ سب کو مجرم سمجھتے ہیں، جنہیں سزا دینا ضروری ہے۔ مرکز نے زور دیا کہ قابض اسرائیلی افواج ہی ہیں جو مئی کے آخر میں قائم کی گئی امدادی نکات کے قریب روزانہ فلسطینیوں کو قتل کرتی ہیں، اور وہی افواج ہیں جو ایسی پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں جن کے نتیجے میں غزہ کے دو ملین سے زائد انسانوں کو خوراک کے حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج جو سیاسی فیصلوں کے تحت منظم انداز میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے جرائم کا ارتکاب کر رہی ہے، اب تک قریباً 60 ہزار فلسطینیوں کو شہید اور 1 لاکھ 44 ہزار سے زائد کو زخمی کر چکی ہے۔

مرکز نے کہا کہ قابض ریاست کی طرف سے فضائی امداد محض ایک جھوٹا اور دھوکہ دہ اقدام ہے جس کا مقصد دنیا کی نظروں سے نسل کشی کی اصل حقیقت چھپانا ہے، جبکہ یہ عمل نہ تو کفایت کرتا ہے نہ ہی بھوک مٹاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ امدادی سامان کی جو مقدار فضائی راستے سے گرائی جاتی ہے وہ انتہائی قلیل اور ناقص ہوتی ہے اور انہیں گنجان آباد علاقوں میں پھینکا جاتا ہے، جہاں خوراک کی تلاش میں مصیبت زدہ لوگ باہم الجھ پڑتے ہیں اور اس عمل میں انسانی جانیں ضائع ہوتی ہیں، عزت پامال ہوتی ہے اور بقا کی جنگ مزید اذیت ناک ہو جاتی ہے۔ مرکز کے مطابق غزہ کے صرف 15 فیصد رقبے میں محصور پوری آبادی پر فضائی امداد گرائی جاتی ہے، جو ان کی زندگیوں کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔

فضائی امداد کی یہ کارروائیاں دراصل اسرائیلی اور امریکی امدادی نکات کا دوسرا رخ ہیں، جو انسانیت کی تذلیل اور عزتِ نفس کے پامال ہونے کا میدان بن چکی ہیں، جہاں اب تک 132,1 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 14 فیصد بچے اور 3 فیصد خواتین شامل ہیں، جبکہ 521,7 سے زائد زخمی اور کئی لاپتا یا گرفتار ہو چکے ہیں۔ مرکز نے نشاندہی کی کہ فضائی امداد قحط کے مسئلے کو حل نہیں کرے گی، جس کے نتیجے میں اب تک 133 فلسطینیوں کی موت ہو چکی ہے، جن میں 87 بچے بھی شامل ہیں۔ فضائی امداد سے مزید جانوں کے ضیاع کا خطرہ موجود ہے جیسا کہ چند ماہ قبل ہونے والی گرائی گئی امداد میں 18 فلسطینی شہید اور درجنوں زخمی ہو چکے تھے۔

مرکز کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کی طرف سے زمینی راستے کھولنے سے انکار اور خوراک، دوا اور ایندھن کے مستحکم اور وافر مقدار میں داخلے سے گریز خود ایک قائم شدہ انسانی جرم ہے۔ مرکز نے تنبیہ کی کہ انسانیت کی خدمت محض فوٹو سیشن اور دکھاوے کے اقدامات تک محدود نہیں رہ سکتی، جو نہ صرف فلسطینیوں کی عزتِ نفس کو مجروح کرتے ہیں بلکہ ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہیں۔ مرکز نے تمام ممالک اور اداروں سے اپیل کی کہ وہ اس تذلیل آمیز، خطرناک اور بے سود فضائی امدادی عمل کا حصہ نہ بنیں، کیونکہ یہ قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی نسل کشی کی سازش میں شراکت داری کے مترادف ہے۔ ساتھ ہی عالمی برادری سے فوری مطالبہ کیا کہ وہ زمینی راستوں کو کھولنے کے لیے بلا تاخیر اقدام کرے، تاکہ خوراک، دوا اور بنیادی انسانی ضروریات غزہ کے عوام تک عزت، تحفظ اور تسلسل کے ساتھ پہنچ سکیں۔ مرکز نے زور دیا کہ اس ہولناک قحط کا خاتمہ صرف اسی صورت ممکن ہے جب امداد، تجارتی اشیاء اور ایندھن کو بغیر کسی پابندی کے داخل ہونے کی اجازت دی جائے، اقوام متحدہ کے اداروں کو ان کا کردار ادا کرنے دیا جائے، غزہ کا محاصرہ ختم کیا جائے اور بمباری روکی جائے۔

غزہ میں جزوی امداد کی رسائی 'انسانیت کے نام پر دھوکہ'، نسل کشی کی پالیسی پر پردہ ڈالنے کی کوشش

غزہ: غزہ پر مسلط کردہ جنگی محاصرے اور نسل کشی کے پانچویں مہینے میں داخل ہونے کے باوجود، قابض اسرائیلی ریاست جھوٹ اور فریب سے عالمی رائے عامہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک طرف قابض اسرائیلی حکام یہ تاثر دے رہے ہیں کہ انہوں نے غزہ میں امدادی سامان کی رسائی کی اجازت دی ہے، دوسری طرف حقیقت اس سے یکسر مختلف ہے۔ فاقہ کشی کا عالم بدستور جاری ہے اور قابض اسرائیل کی طرف سے جس امداد کے داخلے کی بات کی جا رہی ہے وہ آج تک غزہ کے بھوک سے بلکتے عوام تک نہیں پہنچی۔

قابض اسرائیل امدادی ٹرکوں کی تصاویر کو ایک انسان دوست قدم کے طور پر پیش کر رہا ہے، تاکہ بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی تنقید کا زور توڑا جا سکے۔ تاہم، فلسطینی عوام کو خدشہ ہے کہ یہ سب ایک سوچی سمجھی میڈیا چال ہے، جیسا کہ ماضی میں جنگ بندی کے اعلانات کے دوران قابض اسرائیل نے صرف دکھاوا کیا، جبکہ زمینی حقائق یکسر مختلف تھے۔

مصری قافلہ ابھی تک غزہ نہیں پہنچا

فلسطینی ذرائع نے واضح طور پر اس بات کی تردید کی ہے کہ مصر کی جانب سے امدادی قافلہ غزہ میں داخل ہوا ہے۔ مصری میڈیا کے مطابق درجنوں ٹرکوں پر مشتمل ایک امدادی قافلہ رفح بارڈر سے حرکت کرتا ہوا قابض اسرائیلی زیر انتظام کرم ابو سالم بارڈر کی طرف روانہ ہوا۔ بتایا گیا ہے کہ 100 سے زائد ٹرک امدادی سامان، آٹا، خوراک اور دیگر اشیائے ضروریہ لے کر روانہ ہوئے، لیکن ان کا غزہ پہنچنا تاحال ممکن نہ ہو سکا۔

قابض اسرائیل کا ظالمانہ رویہ برقرار

مصری ہلال احمر کے مطابق 'زاد العزہ' قافلہ میں 1200 ٹن سے زائد خوراک موجود ہے، جن میں 840 ٹن آٹا اور 450 ٹن متفرق غذائی اشیاء شامل ہیں۔ عربی روزنامہ نے رفح بارڈر پر موجود ایک مصری ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ 130 سے زائد امدادی ٹرک قابض اسرائیل کے کنٹرول والے کرم ابو سالم بارڈر کی طرف بڑھ چکے ہیں، مگر قابض اسرائیلی انتظامیہ نے ان میں سے متعدد ٹرکوں کے داخلے سے انکار کر دیا، خاص طور پر آٹے سے لدے ٹرکوں کو روک دیا گیا۔

یہ رویہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ قابض اسرائیل آج بھی امدادی سامان کی قسم اور مقدار پر ظالمانہ پابندیاں عائد کیے ہوئے ہے، جو غزہ کے معصوم بچوں، عورتوں اور بزرگوں کی زندگیوں کو مزید خطرے میں ڈال رہا ہے۔

اردن کی امدادی کوششیں بھی تاحال ناکام

آج ہی اردن کی جانب سے بھی 60 ٹرکوں پر مشتمل امدادی قافلہ غزہ روانہ ہوا۔ یہ قافلہ اردنی مسلح افواج، عالمی خوراک پروگرام اور دیگر اداروں کے تعاون سے بھیجا گیا، مگر یہ امداد بھی تاحال ان علاقوں تک نہیں پہنچی جو قابض اسرائیلی فوج کی دسترس سے باہر ہیں۔

یہ وہی چال ہے جو قابض اسرائیل نے جنوری کی عارضی جنگ بندی کے دوران اختیار کی تھی۔ تب بھی یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ قابض اسرائیل آفات میں دبے غزہ کے لوگوں کی مدد کرے گا، لیکن اس کے باوجود بلڈوزروں اور دیگر امدادی مشینوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔

غزہ کو یومیہ 600 ٹرک درکار

غزہ کے سرکاری اطلاعاتی دفتر نے واضح کیا ہے کہ موجودہ انسانی بحران سے نکلنے کے لیے غزہ کو یومیہ کم از کم 600 ٹرکوں کی ضرورت ہے۔ ان میں خوراک، دوائیں، ایندھن اور کم از کم 000,250 ڈبے دودھ بچوں کے لیے ہر ماہ لازمی ہیں۔ اب تک جو "دسیوں ٹرکوں" کی رسائی کی خبریں پھیلائی جا رہی ہیں، وہ نہ صرف ناکافی ہیں بلکہ بحران کا حل ہرگز نہیں۔

مزید 6 بچے بھوک سے جاں بحق

غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں خوراک کی قلت اور شدید غذائی قلت کی وجہ سے مزید 6 افراد جان کی بازی ہار گئے، جس سے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک فاقہ کشی سے شہید ہونے والوں کی تعداد 133 ہو چکی ہے، جن میں 87 معصوم بچے شامل ہیں۔

امداد کی تقسیم کے بارے میں تحفظات

غزہ کی اعلیٰ قبائلی امور کمیٹی کے سربراہ، ابو سلمان مغنی نے مصر سے اپیل کی ہے کہ امداد کو صرف مصری اور فلسطینی ہلال احمر، انروا، سول سوسائٹی اداروں اور عالمی خوراک پروگرام کے ذریعے تقسیم کیا جائے کیونکہ ان اداروں کے پاس مستحقین کے درست اعداد و شمار موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نام نہاد 'مصری کمیٹی' نے امداد کی تقسیم کے لیے نام جمع کیے مگر کسی کو کچھ نہ ملا۔ انہوں نے غزہ کے معززین اور قبائلی مشران سے بھی گزارش کی کہ وہ اس عمل سے دور رہیں تاکہ امداد کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جا سکے۔

مصر سے نیا پانی کا منصوبہ

اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے متحدہ عرب امارات کے تعاون سے ایک نئے واٹر پائپ لائن منصوبے کی اجازت دی ہے، جو مصر سے غزہ کے جنوبی علاقوں تک پانی فراہم کرے گا۔ یہ منظوری اس وقت دی گئی جب قابض اسرائیل نے دانستہ طور پر غزہ کی پانی کی تنصیبات کو تباہ کر دیا تھا۔

یہ پائپ لائن غزہ کے 6 لاکھ فلسطینیوں کو پانی فراہم کرے گی، اور اسرائیلی زیر نگرانی کرم ابو سالم بارڈر کے ذریعے اس کا سامان داخل کیا جائے گا۔

بنجمن نیتن یاہو کا اقوام متحدہ پر حملہ

بنجمن نیتن یاہو نے اقوام متحدہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ قابض اسرائیل کو مورد الزام ٹھہرانا بند کرے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "غزہ میں امداد کے لیے محفوظ راستے موجود ہیں اور یہ کوئی بہانہ نہیں ہونا چاہیے۔"

انہوں نے کہا کہ ہم غزہ میں لڑ رہے ہیں، اور وہاں ہمارے فوجی بھی ہلاک و زخمی ہو رہے ہیں۔ لہٰذا، امداد کے محدود داخلے کی اجازت دی گئی ہے تاکہ مذاکرات کی راہ ہموار ہو۔

انسانی تاریخ کا بدترین بحران

غزہ آج اپنی تاریخ کے بدترین انسانی بحران سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف شدید قحط نے بچوں اور مریضوں کو نگل لیا ہے، دوسری طرف قابض اسرائیل امریکہ کے کھلے تعاون سے ایک منظم نسل کشی میں مصروف ہے۔ یہ نسل کشی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری ہے، جس میں صرف ہلاکتیں ہی نہیں، بلکہ کھانے، دوا اور پانی تک کی فراہمی کو بھی روک دیا گیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اب تک 133 فلسطینی صرف قحط اور غذائی قلت کے باعث شہید ہو چکے ہیں۔ مجموعی طور پر 204 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ 9 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں اور لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔

یہ سب کچھ امریکہ کے کھلے تعاون سے جاری ہے، جس نے نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں بلکہ عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو بھی یکسر نظرانداز کر دیا ہے۔

عالمی ضمیر کی خاموشی ناقابل معافی ہے: عالمی مرکزی کچن

غزہ: عالمی سطح پر انسانیت کی خدمت کے لیے شہرت رکھنے والے 'عالمی مرکزی کچن' کے بانی خوسے آندریس نے دنیا کی مجرمانہ خاموشی پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ "دنیا کے پاس کوئی عذر نہیں بچتا جب وہ غزہ میں دو ملین انسانوں کو مکمل قحط کے دہانے پر دیکھ رہی ہو اور پھر بھی خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہو"۔ اپنے ایک پریس بیان میں آندریس نے اہلِ ضمیر سے پُرزور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر غزہ میں پیدا کی گئی اس ہولناک قحط کی صورتحال کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کریں، کیونکہ وقت کا ضیاع مزید انسانی جانوں کے زیاں کا باعث بنے گا۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل، جو کہ غزہ کا غاصب ہے، پر لازم ہے کہ وہ انسانی حقوق کے تحت غزہ کے شہریوں کے لیے زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

آندریس نے مزید کہا کہ "مارچ کے مہینے میں جب قابض اسرائیل نے امدادی قافلوں پر پابندی عائد کی، اس سے قبل ہماری امدادی گاڑیاں بمشکل ہی کسی لوٹ مار کا شکار ہوئی تھیں، لیکن تب سے حالات مزید ابتری کی طرف جا رہے ہیں۔"

انہوں نے زور دے کر کہا کہ تمام امدادی تنظیموں کو غزہ میں پہنچنے کے لیے محفوظ انسانی راہداریاں دی جائیں تاکہ متاثرین تک فوری اور بلا رکاوٹ امداد پہنچائی جا سکے۔

غزہ کی صورتحال مسلسل بگڑتی جا رہی ہے۔ ایک سو چالیس دن سے زائد عرصے سے تمام سرحدی راستے بند ہیں، باوجود اس کے کہ اس سے قبل جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے ایک معاہدہ طے پایا تھا، جسے قابض اسرائیل نے یکسر نظرانداز کر دیا۔

قابض اسرائیل، امریکہ کی مکمل پشت پناہی سے، غزہ کے عوام کے خلاف ایک کھلی نسل کشی کی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ جنگ قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی جیسے غیر انسانی ہتھکنڈوں پر مشتمل ہے، جس سے عالمی برادری کی تمام تر اپیلوں، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو کھلم کھلا چیلنج کیا جا رہا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو کے) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپ پبلیکیشنز برمنگھم بی 42 آئی آر جی، یو کے سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com؛ موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔